

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اِنَّ هٰذَا الْقُرْاٰنَ یَهْدِیْ لِلسَّبْحِ هِیَ الْقَوْمُ
پیشہ پیر قرآن وہ راستہ دکھاتا ہے جو سب کے لیے سیدھا ہے۔

www.KitaboSunnat.com

مسلمان بچے

ان کے لیے قرآن و سنت کی روشنی ہدایات

(حصہ اول)

ترتیب و تہذیب

شیخ عمر فاروق

جامعۃ تدبیر القرآن

۱۵/ بی وحدت کالونی لاہور

فون نمبر: 3623-7515545

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ
قُلْ أَطِيعُوا اللَّهَ
وَأَطِيعُوا الرَّسُولَ

مجلس التحقیق الاسلامی اربنہ

معدت البریری

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

معزز قارئین توجہ فرمائیں

- کتاب و سنت ڈاٹ کام پر دستیاب تمام الیکٹرانک کتب... عام قاری کے مطالعے کیلئے ہیں۔
- مجلس التحقیق الاسلامی کے علمائے کرام کی باقاعدہ تصدیق و اجازت کے بعد (Upload) کی جاتی ہیں۔
- دعوتی مقاصد کیلئے ان کتب کو ڈاؤن لوڈ (Download) کرنے کی اجازت ہے۔

تنبیہ

ان کتب کو تجارتی یا دیگر مادی مقاصد کیلئے استعمال کرنے کی ممانعت ہے
کیونکہ یہ شرعی، اخلاقی اور قانونی جرم ہے۔

اسلامی تعلیمات پر مشتمل کتب متعلقہ ناشرین سے خرید کر تبلیغ دین کی
کاوشوں میں بھرپور شرکت اختیار کریں

PDF کتب کی ڈاؤن لوڈنگ، آن لائن مطالعہ اور دیگر شکایات کے لیے
درج ذیل ای میل ایڈریس پر رابطہ فرمائیں۔

✉ KitaboSunnat@gmail.com

🌐 www.KitaboSunnat.com

إِنَّ هَذَا الْقُرْآنَ يَمْدِنِي لِأَعْيُنِي هِيَ الْقَوْمُ
بِالْجِبْرِ أَنْ مَا عَمَلَكُمْ تَابَ حَسْبُ عَزْرَاهُ سِرْطَانُ

حصہ اول

مسلمان کے

کتاب و سنت کی روشن ہدایات

ترتیب و تہذیب

شیخ عمر فاروق

تخریج و اعداد

عبدالقدوس السلفی

جامعہ تدبر القرآن

۱۵/ بی وحدت کالونی لاہور فون نمبر: 37585960

نام کتاب

مسلمان بچے کے لیے

حصہ اول

ان کے لیے قرآن و سنت کی روشن ہدایات

ترتیب و تہذیب

شیخ عمر فاروق

تخریج و اعداد _____ عبد القدوس الشافعی

0333-8242703
0321-7440323

اشاعت _____ یکم نومبر 2015

جامعۃ تدبیر القرآن

۱۵/ بی وحدت کالونی لاہور فون نمبر: 37585960

وقف اللہ تعالیٰ

فہرست

7	حرف آغاز	۱۰۰
11	اللہ جل جلالہ	۱۰۰
16	صفات و کمالات	۱۰۰
32	اسماء الحسنی	۱۰۰
54	محمد صلی اللہ علیہ وسلم	۱۰۰
57	قرآن	۱۰۰
60	آداب تلاوت	۱۰۰
63	فرشتے	۱۰۰
65	عبادات	۱۰۰
66	نماز	۱۰۰
70	روزہ	۱۰۰
73	حج	۱۰۰
76	آداب بندگی	۱۰۰
81	زکوٰۃ و صدقات	۱۰۰
92	اچھے اخلاق	۱۰۰
100	والدین	۱۰۰
104	کامیاب لوگ	۱۰۰

107	نا کام لوگ
111	اللہ کن لوگوں کو پسند فرماتا ہے
117	اللہ کن لوگوں کو پسند نہیں کرتا
121	سب سے بڑا گنہ
123	جن کاموں سے بچنا چاہیے
142	جن کاموں کو کرنا چاہیے
148	شیطان
151	حقوق اللہ اور حقوق العباد
155	تقویٰ اور اللہ سے ڈرنے والے
161	حکمت و دانائی
163	دعوت و تبلیغ
167	عدل اور احسان
168	صراطِ مستقیم
172	آدابِ زندگی
175	نیکی اور بدی کی پہچان
176	قیامت کے دن اعمال نامے پیش ہوں گے
179	دعاء و التجاء
183	رحمتِ الہی
185	ذکرِ الہی
187	توبہ و استغفار

- 192 معافی مانگنے کے ثمرات
- 195 زندگی گزارنے کے سنہری اصول
- 212 قرآنی آیات بمعہ منظوم ترجمہ
- 224 احادیث رسول ﷺ بمعہ منظوم ترجمہ
- 244 قرآنی دعائیں
- 244 سورۃ الفاتحہ
- 245 نیک کام کی قبولیت کی دعا
- 245 دنیا و آخرت کی جھلائی کی دعا
- 246 صراط مستقیم پر استقامت کی دعا
- 247 اہل ایمان کی دعا
- 247 موحد مظلوم کی دعا
- 247 مسافر کو الوداع کہنے کی دعا
- 248 والدین کے لیے رحمت کی دعا
- 248 آغاز سفر کی دعا
- 249 اصحاب کہف کی دعا
- 249 علم میں اضافے کے لیے دعا
- 250 بیمار کی دعا
- 250 شیطان کے وسوسوں سے بچنے کی دعا
- 251 عباد الرحمن کی خاص دعا
- 251 جب خوشخبری سے تو یہ دعا پڑھے

- 253 اعمال صالح کی توفیق کی دعا
- 253 فتنہ سے بچنے کی دعا
- 254 انبیاء کرام ﷺ کی اپنے رب سے التجائیں
- 254 سیدنا آدم وحواء علیہم السلام کی دعا
- 254 سیدنا نوح علیہ السلام کی دعا
- 255 سیدنا ابراہیم علیہ السلام کی دعا
- 255 (تجی ناموسی سے نواز) دوسری دعا
- 256 (یا اللہ! جنت نعیم کا وارث بنا دے) تیسری دعا
- 256 سیدنا لوط علیہ السلام کی دعا
- 256 سیدنا یعقوب علیہ السلام کی دعا
- 257 سیدنا شعیب علیہ السلام کی دعا
- 257 سیدنا موسیٰ علیہ السلام کی دعا
- 257 حاکم کے پاس جانے سے پہلے پڑھنے کی دعا
- 258 سیدنا موسیٰ علیہ السلام کی دعا
- 259 سیدنا زکریا علیہ السلام کی دعا
- 259 سیدنا یونس علیہ السلام کی دعا
- 260 نبی کریم ﷺ کی دعا
- 261 دنیا و آخرت کی بھلائی کے لیے ایب انمول دعا
- 262 دین کی تعلیم حاصل کرنے والے کے لیے خوشخبری
- 263 کلمات شکر

www.KitaboSunnat.com

حرف آغاز



پیارے بچو! السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

اللہ تعالیٰ ہمارا انتہائی محسن اور مہربان رب ہے اس نے ہمیں پیدا کیا اور ان گنت نعمتوں سے نوازا۔ یہ ہوا، یہ روشنی، یہ پانی، یہ پھل پھول اور طرح طرح کی غذائیں کتنی بڑی نعمتیں ہیں:

وَإِنْ تَعَدُّوا نِعْمَتَ اللَّهِ لَا تَحْصُوهَا

(ابراہیم: 34/14)

”اور اگر تم اللہ کی نعمتوں کا شمار کرنا چاہو تو تم ان کا شمار ہرگز نہیں کر سکتے ہو۔“

پھر اپنی مخلوقات میں سے انسان کو سب سے اچھا بنایا اور اسے نہ صرف شکل و صورت میں اچھا بنایا بلکہ عقل و فکر کے لحاظ سے بھی عمدہ پیدا کیا۔ آنکھیں دیکھنے کے لیے، کان سننے کے لیے، دل و دماغ سوچ بچار کے لیے، ہاتھ پاؤں کام کاج کے لیے غرضیکہ پورا جسم اس خالق و مالک کا بہت بڑا انعام ہے۔ [وَ فِي أَنْفُسِكُمْ أَفَلَا تُبْصِرُونَ]

”خود تمہارے وجود میں (رب کائنات کی نشانیاں ہیں) کیا پس تم

(الذّٰرئٰت: 21/51)

دیکھتے نہیں ہو؟

انسان دوسری تمام مخلوقات سے یقیناً بہتر اور افضل ہے مگر انسانوں میں سے قیمتی انسان مسلمان ہے۔ ”مسلمان“ کے معنی اللہ تعالیٰ کا مطیع اور فرمانبردار بندہ، اس کے احکام کو بجالانے والا۔

بچو! جس طرح ہمارے مہربان رب نے ہمارے جسم کی طاقت کے لیے طرح طرح کی پائیزہ غذائیں پیدا کی ہیں، اسی طرح اس نے ہماری روح کی شادابی اور توانائی کے لیے ہمیں اپنے علم کی روشنی سے نوازا ہے۔ اور یہ (حقیقی) علم قرآن حکیم ہے جو اس نے اپنے آخری رسول محمد ﷺ پر نازل فرمایا اور آپ کی حیات طیبہ قرآن کی جیتی جاگتی تصویر ہے۔ سیدہ عائشہ کے فرمان کے مطابق **كَانَ خُلُقُهُ الْقُرْآنُ!** ”آپ کی پاکیزہ زندگی تو قرآن کے سانچے میں ڈھلی ہوئی ہے۔“

سیرت طیبہ کی پیروی میں اللہ تعالیٰ کے احکام کو ماننے کا نام اسلام ہے اور ”اسلام“ اللہ تعالیٰ کی سب سے بڑی نعمت ہے۔ اللہ تعالیٰ نے فرمایا:

”آج میں نے تمہارے دین کو تمہارے لیے مکمل کر دیا ہے اور اپنی

نعمت تم پر تمام کر دی ہے اور اسلام کو تمہارے لیے زندگی گزارنے کا

دستور العمل پسند کر لیا ہے۔“ (الساندة: 3/5)

بچو! قرآن حکیم بہت قیمتی کتاب ہے، اس میں زندگی گزارنے کے

بہترین اصول ہیں۔ جن پر عمل کرنے سے ہماری دنیا بھی سنور سکتی ہے اور ہم اللہ تعالیٰ کے ہاں آخرت میں ہمیشہ ہمیشہ کی کامیابی بھی حاصل کر سکتے ہیں، یہ دنیا کے سب خزانوں سے بڑھ کر خزانہ ہے۔ اللہ تعالیٰ نے فرمایا:

” (اے رسول ﷺ!) کہہ دیجیے کہ اللہ کے فضل اور اس کی

رحمت سے (یہ کتاب اللہ نے تم پر نازل کی ہے) تو اس پر

انھیں (یعنی مسلمانوں کو) خوش ہونا چاہیے کیونکہ یہ روحانی

عظمتوں کا بہت بڑا خزانہ ہے وہ اس (سونے اور چاندی

کے ڈھیروں) سے بدرجہا بہتر ہے جسے لوگ جمع کر رہے

ہیں۔“ (ترجمہ آیت سورہ ہونس: 58/10)

بیچو! قرآن حکیم مہربانی زبان میں ہے، اس کا بیان اور اس کی زبان،

اس کی مٹھاس اور چاشنی اپنی جگہ بے مثل اور بے مثال ہے۔ اس میں

کامیاب زندگی گزارنے کے لیے بہترین شہدہ پارے ہیں۔ ایسا کیوں نہ

ہو کہ یہ رب العالمین کا کلام ہے۔

میرے کسی گہرے دوست نے میری توجہ اس بات کی طرف دلائی کہ

میں ”قرآن حکیم“ میں سے بچوں کے لیے آیات کا انتخاب اس طرح

کروں کہ وہ آیات انھیں یاد کرنا آسان ہو جائے ان کی قرآن سے محبت

بڑھ جائے، ان کے اخلاق درست ہوں، اور وہ زندگی میں اچھے مسلمان اور کامیاب انسان بن کر پھیلیں پھولیں۔ میں اپنے اس دوست کا بھی شکریہ ادا کرتا ہوں۔ یقیناً اس کام پر توجہ دلانے کی وجہ سے ان شاء اللہ وہ اس نیکی میں برابر کے شریک ہیں۔ موجودہ ایڈیشن کی پروف خوانی برخوردار عبدالقدوس السلفی نے کی اور کئی مقامات پر موجود اغلاط کی اصلاح کی۔ اللہ جزائے خیر سے نوازے۔

پیارے بچو! آپ کو یہ کتاب تحفۂ دی جا رہی ہے امید ہے کہ آپ اس کو قدر کی نگاہ سے پڑھیں گے اور آیات کو زبانی یاد کرنے کی بھرپور کوشش کریں گے۔ اور شوق سے عمل بھی کریں گے۔ آخر میں اللہ تعالیٰ سے دعا کرتا ہوں کہ وہ ہم سب کو اپنے پسندیدہ بندے بنا لے۔ آمین
اللہ تعالیٰ ہم سب کا حامی و ناصر ہو۔ آمین۔

شیخ عمر فاروق

1-11-2015 بمطابق 16 محرم الحرام 1437ھ

اللَّهُ تَعَالَى

اللہ نے انسان کو پیدا کیا

1- خَلَقَ الْإِنْسَانَ (الرحمن: 3/55)

”اس نے انسان کو پیدا کیا۔“

انسان کو بولنا سکھایا

2- عَلَّمَهُ الْبَيَانَ (الرحمن: 4/55)

”اس (اللہ) نے اسے بولنا سکھایا۔“

کائنات کی ہر چیز کا بنانے والا

3- اللَّهُ خَالِقُ كُلِّ شَيْءٍ (الزمر: 62/39)

”اللہ ہر شے کا خالق ہے۔“

ہر چیز پر نگہبان

4- وَهُوَ عَلَىٰ كُلِّ شَيْءٍ وَكِيلٌ (الزمر: 62/39)

”اور وہی ہر شے پر نگہبان ہے۔“

اللہ جہانوں کا رب ہے

5- الْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ (الفاتحہ: 1/1)

”ہر شکر اور ہر تعریف اللہ ہی کے لیے ہے جو تمام جہانوں کا رب ہے۔“

اللہ سب سے بے نیاز ہے

6- اللَّهُ الصَّمَدُ (الاحلاص: 2/112)

”اللہ سب سے بے نیاز ہے۔“ (اور سب اس کے محتاج ہیں)

اللہ تنہا خالق ہے

7- قُلِ اللَّهُ خَالِقُ كُلِّ شَيْءٍ

(الرعد: 16/13)

”کہہ دیجیے کہ ہر چیز کا خالق اللہ ہے۔“

یکتا اور غالب

8- وَهُوَ الْوَاحِدُ الْقَهَّارُ (الرعد: 16/13)

”اور وہ یکتا (اکیلا) سب پر انتہائی غالب ہے۔“

واحد معبود

9۔ اَللّٰهُ لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ (طہ: 8/20)

”وہ اللہ ہے، اس کے سوا کوئی معبود نہیں ہے۔“

وہ ہماری ہر بات کو سنتا اور جانتا ہے

10۔ وَهُوَ السَّمِيعُ الْعَلِيمُ

(البقرہ: 137/2)

”اور وہ (اللہ) سب کچھ سنتا اور خوب جانتا ہے۔“

(لہذا مشکلات اور مصائب میں اللہ کی طرف رجوع کیا کریں۔)

اللہ رزق دیتا ہے

11۔ اِنَّ اللّٰهَ هُوَ الرَّزّٰقُ (الذّٰریت: 58/51)

”بلاشبہ اللہ ہی رزاق (سب کو رزق دینے والا) ہے۔“

قوت والا زبردست

12۔ ذُو الْقُوَّةِ الْمَتِينُ (الذّٰریت: 57/51)

”بڑی قوت والا اور زبردست ہے۔“

(کائنات کی ہر چیز پر اسے ہی قدرت ہے)

بادشاہت کا مالک

13- قُلِ اللَّهُمَّ مَلِكُ الْمُلْكِ (الاعمرن: 26/3)

”کہہ دیجیے اے اللہ! جو تمام ملک (جہانوں) کے مالک ہے۔“

اس ذات کو کبھی فنا نہیں

14- وَتَوَكَّلْ عَلَى الْحَيِّ الَّذِي لَا يَمُوتُ

(الفرقان: 58/25)

”اور (اے نبی ﷺ) آپ اسی اللہ پر بھروسہ رکھیے جو زندہ ہے

اور جسے کبھی موت نہیں۔“

اللہ بہتر حفاظت کرنے والا ہے

15- قَالَ اللَّهُ خَيْرٌ حِفْظًا (يوسف: 64/12)

”پس اللہ تعالیٰ ہی بہترین محافظ ہے۔“

سب سے بڑھ کر رحم کرنے والا

16- وَهُوَ أَرْحَمُ الرَّحِيمِينَ (يوسف: 64/12)

”اور وہ سب رحم کرنے والوں سے بڑھ کر رحم فرمانے والا ہے۔“



کھانا شروع کرنے کی دعا:

بِسْمِ اللّٰهِ

”اللہ کا نام لے کر کھانا شروع کرتا ہوں۔“

اگر کھانا شروع کرتے وقت بسم اللہ پڑھنا بھول جائے تو

کھانے کے دوران جب بھی یاد آئے تو یہ پڑھنا چاہیے:

بِسْمِ اللّٰهِ اَوَّلَهُ وَاٰخِرَهُ (ابوداؤد، رقم: 3767)

”اللہ کے نام سے شروع کرتا ہوں کھانے کے اول میں اور آخر میں“

کھانا کھانے کے بعد کی دعا

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِي اَطْعَمَنِي هٰذَا الطَّعَامَ

وَرَزَقَنِيهِ مِنْ غَيْرِ حَوْلٍ مِّنِّي وَلَا قُوَّةٍ

[ابوداؤد: 4023، ابن ماجہ: 3285]

تمام تعریفیں اس اللہ کے لیے ہیں جس نے مجھے یہ کھانا کھلایا اور میری
کوشش و قوت کے بغیر مجھے عطا کیا۔

صفات و کمالات

اس کی تمام صفات اچھی ہیں

17۔ لَهُ الْأَسْمَاءُ الْحُسْنَىٰ

(طہ: 8/20)

”اس کے لیے ہی بہترین نام ہیں (سب اچھی صفات ہیں)“

اسی ذات نے پڑھنے کا حکم دیا پڑھنے کی تعلیم دی

18۔ اقْرَأْ بِاسْمِ رَبِّكَ الَّذِي خَلَقَ

(العلق: 1/96)

”پڑھیے اپنے رب کے نام سے جس نے پیدا کیا۔“

اسی نے قلم سے لکھنا سکھایا

19۔ الَّذِي عَلَّمَ بِالْقَلَمِ

(العلق: 4/96)

”جس نے (انسان کو) قلم کے ذریعے علم سکھایا۔“

اسی نے مختلف علوم سے نوازا

20۔ وَعَلَّمَ آدَمَ الْأَسْمَاءَ كُلَّهَا

(القرآءة: 31/2)

”اور اس (اللہ) نے آدم (علیہ السلام) کو تمام نام سکھائے۔ (طرح طرح کے علم سے نوازا)۔

یہ کارخانہ بے مقصد اور فضول نہیں ہے

21۔ رَبَّنَا مَا خَلَقْتَ هَذَا بَاطِلًا

(ال عمران: 191/3)

”اے ہمارے رب آپ (نے اس دنیا کو) بے مقصد اور فضول نہیں بنایا۔“

اللہ تعالیٰ ہر عیب اور نقص سے پاک ہے

22۔ سُبْحٰنَكَ فِقِنَا عَذَابَ النَّارِ

(ال عمران: 191/3)

”اے اللہ! آپ ہر عیب اور نقص سے پاک ہیں پس ہمیں دوزخ کے عذاب سے بچالیجیے۔“

اللہ ہی سب کو زندگی اور موت دیتا ہے

23۔ قُلِ اللّٰهُ يُحْيِيكُمْ ثُمَّ يُمَيِّتُكُمْ ثُمَّ
يَجْمَعُكُمْ اِلَىٰ يَوْمِ الْقِيٰمَةِ

(الجاثية: 26/45)

”(اے نبی ﷺ) کہہ دیجیے اللہ ہی تمہیں زندگی بخشتا ہے۔ پھر وہی تمہیں موت دیتا ہے۔ پھر وہی تمہیں قیامت کے دن جمع کرنے گا۔“

اللہ حمایت کے لیے کافی

24۔ فَسَيَكْفِيكُمْ اللّٰهُ

(البقرة: 137/2)

”پس ان (دشمنوں) کے مقابلے میں اللہ آپ کی حمایت کے لیے کافی ہے۔“

جسے چاہے حکومت دے

25۔ تُؤْتِي الْمُلْكَ مَنْ تَشَاءُ

(ال عمران: 26/3)

(آپ ﷺ فرمادیں گے! اے اللہ) تو جسے چاہے حکومت عطا کرتا ہے۔

جس سے چاہے حکومت چھین لے

26۔ وَتَنْزِعُ الْمُلْكَ مِمَّنْ تَشَاءُ

(آل عمران: 26/3)

”اور تو جس سے چاہے حکومت چھین لیتا ہے۔“

عزت کا اختیار

27۔ وَتُعِزُّ مَنْ تَشَاءُ

(آل عمران: 26/3)

”اور تو جسے چاہے عزت دیتا ہے۔“

ذلت دینے پر قادر

28۔ وَتُذِلُّ مَنْ تَشَاءُ

(آل عمران: 26/3)

”اور تو جسے چاہتا ہے ذلیل کر دیتا ہے۔“

ہر بھلائی پر اختیار ہے

29۔ بِيَدِكَ الْخَيْرُ

(آل عمران: 26/3)

”(اے اللہ) ہر بھلائی تیرے ہاتھ (اختیار) میں ہے۔“

ہر چیز پر اسے قدرت ہے

30- إِنَّكَ عَلَىٰ كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ (الِاعْمُرُن: 26/3)

”(اے اللہ) بلاشبہ تو ہر چیز پر خوب قادر ہے۔“

رات کے بعد دن لاتا ہے

31- تُؤَلِّجُ اللَّيْلَ فِي النَّهَارِ (الِاعْمُرُن: 27/3)

”(اے اللہ!) تو ہی رات کو دن میں داخل کرتا ہے۔“

دن کو رات میں لے جاتا ہے

32- وَتُؤَلِّجُ النَّهَارَ فِي اللَّيْلِ

(الِاعْمُرُن: 27/3)

”اور (اے اللہ) تو ہی دن کو رات میں لے جاتا ہے۔“

بے جان سے جاندار پیدا کرنے والا

33- وَتُخْرِجُ الْحَيَّ مِنَ الْمَيِّتِ

(الِاعْمُرُن: 27/3)

”اور تو ہی (اے اللہ) بے جان سے جاندار کو نکالتا ہے۔“

(یعنی انسان کو خاک سے پیدا کیا)

جاندار سے بے جان نکالنے والا

34۔ وَ تُخْرِجُ الْمَيِّتَ مِنَ الْحَيِّ (الِ عَمْرِن: 27/3)

”اور تو ہی (اے اللہ) جاندار سے بے جان پیدا کرتا ہے۔“

(یعنی اللہ ہی مرثی سے انڈا اور انڈے سے مرغی نکالتا ہے۔“

جسے چاہے بے حساب دیتا ہے

35۔ وَ تَرْزُقُ مَنْ تَشَاءُ بِغَيْرِ حِسَابٍ

(الِ عَمْرِن: 27/3)

”اور (اے اللہ!) تو جسے چاہتا ہے بغیر حساب کے رزق عطا

فرماتا ہے۔“

یہ پھیلی ہوئی کائنات

36۔ تَبْصِرَةً وَ ذِكْرَى لِكُلِّ عَبْدٍ مُنِيبٍ

(ق: 8/50)

”یہ ساری چیزیں (یہ کائنات اور اس کی ہر چیز) آنکھیں کھولنے

والی اور سبق دینے والی ہیں ہر اس بندے کے لیے جو حق کی طرف

رجوع کرنے والا ہو۔“

حکمت عطا فرمانے والا وہی ہے

37۔ رَبِّ هَبْ لِي حُكْمًا وَ الْحَقِيئِي

بِالصَّالِحِيْنَ (الشعراء: 83/26)

اے میرے رب! مجھے حکمت عطا کر، اور مجھے صالح لوگوں کے ساتھ ملا دے۔

وہ سب سے بے نیاز ہے

38۔ اَللّٰهُ الصَّمَدُ (الاحلاص: 2/112)

”اللہ سب سے بے نیاز ہے۔“ (اور سب اس کے محتاج ہیں)

فریادرس وہی ہے

39۔ اِذْ تَسْتَغِيْثُوْنَ رَبَّكُمْ فَاَسْتَجَابَ

لَكُمْ (الانفال: 9/8)

”جب تم اپنے رب سے (بدر کے دن میں) فریاد کر رہے تھے تو اس

نے تمہاری مدد کی۔“

وہ ہر جگہ ہمارے ساتھ ہے

40۔ وَ هُوَ مَعَكُمْ اَيْنَ مَا كُنْتُمْ (الحديد: 4/57)

”اور وہ (اللہ) تمہارے ساتھ ہے، جہاں بھی تم ہو۔“

وہ تمہارے ہر کام کو دیکھتا ہے

41- وَاللَّهُ بِمَا تَعْمَلُونَ بَصِيرٌ (الحديد: 4/57)

”اور جو کام بھی تم کرتے ہو، اسے اللہ تعالیٰ دیکھ رہا ہے۔“

اللہ باریک بین باخبر ہیں

42- إِنَّ اللَّهَ لَطِيفٌ خَبِيرٌ (لقمن: 31/16)

”بلاشبہ اللہ تعالیٰ باریک بین اور باخبر ہے۔“

اللہ قدردان اور بردبار ہیں

43- وَاللَّهُ شَكُورٌ حَلِيمٌ (التغابن: 64/17)

”اور بلاشبہ اللہ تعالیٰ بڑا ہی قدردان اور بردبار ہے۔“

زندہ و پائندہ ہے

44- اللَّهُ لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ ۚ الْحَيُّ الْقَيُّومُ

(البقرة: 2/255)

”اللہ تعالیٰ ہی معبود برحق ہے، اس کے سوا قطعاً کوئی معبود نہیں ہے

وہ زندہ اور سب کا تھامنے والا ہے۔“

اونگھ اور نیند سے مبرا ہے

45۔ لَا تَأْخُذُهُ سِنَّةٌ وَلَا نَوْمٌ (البقرة: 255/2)

”اسے نہ اونگھ آتی ہے اور نہ نیند۔“

زمین و آسمان کی ہر چیز اس کی ملکیت

46۔ لَهُ مَا فِي السَّمَوَاتِ وَمَا فِي الْأَرْضِ

(البقرة: 255/2)

”اس کی ملکیت میں آسمانوں اور زمین کی تمام چیزیں ہیں۔“

سفارش صرف اس کے حکم سے

47۔ مَنْ ذَا الَّذِي يَشْفَعُ عِنْدَهُ إِلَّا بِإِذْنِهِ

(البقرة: 255/2)

”کون ہے جو اس کی جناب میں اس کی اجازت کے بغیر سفارش کر سکے؟“

مستقبل اور ماضی کو جانتا ہے

48۔ يَعْلَمُ مَا بَيْنَ أَيْدِيهِمْ وَمَا خَلْفَهُمْ

(البقرة: 255/2)

”جو کچھ بندوں کے سامنے ہے اسے بھی وہ اللہ جانتا ہے اور جو کچھ

ان سے اوجھل ہے اس سے بھی وہ واقف ہے۔“

49۔ وَلَا يُحِيطُونَ بِشَيْءٍ مِّنْ عَلَيْهِ إِلَّا

بِمَا شَاءَ (البقرة: 255/2)

”اور وہ اس کے علم میں سے کسی چیز کا احاطہ نہیں کر سکتے مگر (اسی

قدر) جتنا وہ چاہے۔“

زمین و آسمان کا بادشاہ

50۔ وَسِعَ كُرْسِيُّهُ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضَ

(البقرة: 255/2)

”اس کی کرسی (حکومت) آسمانوں اور زمین پر چھائی ہوئی ہے۔“

وہ قطعاً نہیں تھکتا

51۔ وَلَا يَئُودُهُ حِفْظُهُمَا

(البقرة: 255/2)

”اور ان (زمین و آسمان) کی نگہبانی اس کے لیے کوئی تھکا

دینے والا کام نہیں ہے۔“

بلندی اور عظمت والا

52۔ وَهُوَ الْعَلِيُّ الْعَظِيمُ (البقرة: 255/2)

”وہ تو بہت بلند اور عظمت والا ہے۔“

اس کی مثل کوئی نہیں

53۔ لَيْسَ كَمِثْلِهِ شَيْءٌ (الشورى 11/42)

”(کائنات میں) کوئی چیز اس جیسی نہیں۔“

اللہ کی ذاتی صفات

54۔ قُلْ هُوَ اللَّهُ أَحَدٌ (الاحلاص 1/112)

”اے محمد (ﷺ) کہہ دیجیے وہ اللہ ایک ہے۔“

55۔ اللَّهُ الصَّمَدُ (الاحلاص 2/112)

”اللہ سب سے بے نیاز ہے (اور سب اس کے محتاج ہیں)“

56۔ لَمْ يَلِدْ (الاحلاص 3/112)

”نہ اس کی کوئی اولاد ہے۔“

57۔ وَلَمْ يُولَدْ (الاحلاص 3/112)

”اور نہ وہ کسی کی اولاد ہے (اس کی ذات ان باتوں سے پاک ہے)

58- وَلَمْ يَكُنْ لَهُ كُفُوًا أَحَدٌ (الاحلاص: 4/112)

”اور کوئی اس کا ہمسرا (مقابل) نہیں ہے۔“

جس نے پیدا کیا اسی نے رہنمائی فرمائی

59- الَّذِي خَلَقَنِي فَهُوَ يَهْدِينِ (الشعرا: 78/26)

”میرا رب تو وہ ہے (جس نے مجھے پیدا کیا اور (زندگی میں)

وہی میری رہنمائی فرماتا ہے۔“

جو مجھے کھلاتا پلاتا ہے

60- وَالَّذِي هُوَ يُطْعِمُنِي وَيَسْقِينِ

(الشعراء: 79/26)

”اور وہی (اللہ) ہے جو مجھے کھلاتا اور پلاتا ہے۔“

زندگی اور موت کا مالک

61- وَالَّذِي يُمَيِّتُنِي ثُمَّ يُحْيِينِ

(الشعراء: 81/26)

”اور (وہی ہے) جو مجھے موت دے گا اور پھر (دوبارہ) زندگی بخشے گا۔“

کائنات میں اسی کا حکم جاری و ساری ہے

62۔ اَلَا لَهٗ الْخَلْقُ وَالْاَمْرُ (الاعراف: 54/7)

”آگاہ رہو! خبردار! مخلوق بھی اسی کی ہے اور حکم بھی اسی کا ہے۔“

بڑا بابرکت

63۔ تَبْرَكَ اللهُ رَبُّ الْعَالَمِينَ (الاعراف: 54/7)

”بڑا بابرکت ہے اللہ، سارے جہانوں کا رب ہے۔“

کائنات میں ایک سے زیادہ معبود ہوتے تو.....؟

64۔ لَوْ كَانَ فِيهَا اِلَهَةٌ اِلَّا اللهُ لَفَسَدَتَا

(الانبیاء: 22/21)

”اگر آسمان و زمین میں ایک اللہ کے سوا دوسرے معبود بھی

ہوتے تو (زمین و آسمان) دونوں کا نظام بگڑ جاتا۔ (ہر کوئی اپنی

من مانی کرتا)

اس کا علم ہر غیب پر محیط ہے

65۔ وَعِنْدَهُ مَفَاتِحُ الْغَيْبِ لَا يَعْلَمُهَا اِلَّا

(الانعام: 59/6)

هُوَ

”اسی کے پاس غیب کی کنجیاں ہیں جنہیں اس کے سوا کوئی نہیں جانتا۔“

خشکی اور تری کی ہر بات کو جانتا ہے

66۔ وَيَعْلَمُ مَا فِي الْبَرِّ وَالْبَحْرِ

(الانعام: 59/6)

”اور وہی خشکی اور تری میں جو کچھ ہے سب سے واقف ہے۔“

درخت کا جو پتہ بھی گرتا ہے اس کے علم میں ہے

67۔ وَمَا تَسْقُطُ مِنْ وَرَقَةٍ إِلَّا يَعْلَمُهَا

(الانعام: 59/6)

”اور درخت سے گرنے والا کوئی پتہ ایسا نہیں جس کا اسے علم نہ ہو۔“

خشک وتر..... کھلی کتاب میں درج

68۔ وَلَا حَبَّةٍ فِي ظُلْمَتِ الْأَرْضِ وَلَا

رَطْبٍ وَلَا يَابِسٍ إِلَّا فِي كِتَابٍ مُبِينٍ

(الانعام: 59/6)

”زمین کے تاریک پردوں میں کوئی دانہ ایسا نہیں جس سے وہ باخبر نہ

ہو۔ خشک و تر سب کچھ ایک کھلی کتاب میں لکھا ہوا ہے۔“

دکھ اور خوشی اسی کے پاس ہے

69۔ وَ اِنْ يَّمْسَسْكَ اللّٰهُ بِضُرٍّ فَلَا كَاشِفَ

لَهٗ اِلَّا هُوَ ۗ (الانعام: 17/6)

”اور اگر اللہ تمہیں کسی قسم کا نقصان پہنچائے، تو اس کے سوا کوئی نہیں

جو تمہیں اس نقصان سے بچا سکے۔“

70۔ وَ اِنْ يَّمْسَسْكَ بِخَيْرٍ فَهٗوَ عَلٰى كُلِّ

شَيْءٍ قَدِيْرٌ (الانعام: 17/6)

”اور اگر وہ تمہیں کسی بھلائی سے بہرہ مند کرے، تو وہ ہر چیز پر خوب

قادر ہے۔“ (اسے کوئی روک نہیں سکتا)

ہر کوئی اس کا محتاج ہے

71۔ وَاللّٰهُ الْغَنِيُّ وَاَنْتُمْ الْفُقَرَاءُ

(محمد 38/48)

”اور اللہ تو غنی ہے، جب کہ تم سب اس کے محتاج ہو۔“

اس کے انعام ان گنت ہیں

72۔ وَ إِن تَعُدُّوْا نِعْمَتَ اللّٰهِ لَا تُحْصُوْهَا

(ابراہیم: 34/14)

”اور اگر تم اللہ کی نعمتوں کا شمار کرنا چاہو تو تم ان کا شمار نہیں کر سکتے۔“

اللہ ہمارا محسن ہے

73۔ قَدْ مَنَّ اللّٰهُ عَلَيْنَا (یوسف: 90/12)

”یقیناً اللہ نے ہم پر احسان فرمایا ہے۔“



کھانا کھلانے والے کے لیے دعا

أَفْطَرَ عِنْدَكُمْ الصَّائِمُونَ، وَ أَكَلَ طَعَامَكُمْ

الْأَبْرَارُ وَ صَلَّتْ عَلَيْكُمْ الْمَلَائِكَةُ

تمہارے ہاں روزے دار روزہ افطار کرتے رہیں، نیک لوگ تمہارا

کھانا کھائیں اور فرشتے تمہارے حق میں دعا کرتے رہیں۔“



اسماء الحسنیٰ

الْأَحَدُ... (یکتا)

74۔ قُلْ هُوَ اللَّهُ أَحَدٌ (الاحلاص: 1/112)

”کہہ دیجیے کہ وہ اللہ یکتا ہے۔“

الْأَوَّلُ...

75۔ هُوَ الْأَوَّلُ (الحدید: 3/57)

”وہی اول ہے۔“ (وہ ہمیشہ سے ہے، اس سے پہلے کچھ نہ تھا)

الْآخِرُ...

76۔ وَالْآخِرُ (الحدید: 3/57)

”اور وہی آخر ہے۔“ (اس کے بعد بھی کوئی چیز نہیں ہوگی وہ

ہمیشہ رہے گا)

الظَّاهِرُ...

77۔ وَالظَّاهِرُ (الحدید: 3/57)

”وہی ظاہر ہے۔“ (یعنی وہ سب پر غالب ہے)

الْبَاطِنُ...

(الحديد: 3/57)

78- وَالْبَاطِنُ

”وہ پوشیدہ ہے۔“ (یعنی باطن کی ساری باتیں صرف وہی جانتا ہے

اور وہ لوگوں کی نظروں سے مخفی ہے۔)

79- هُوَ الْأَوَّلُ وَالْآخِرُ وَالظَّاهِرُ وَالْبَاطِنُ

(الحديد: 3/57)

وَهُوَ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيمٌ

”اللہ وہ ہے جو اول، آخر، ظاہر، اور باطن ہے اور وہ ہر شے کا

علم رکھتے ہے۔“

الْبَرُّ...

(الطور: 28/52)

80- إِنَّهُ هُوَ الْبَرُّ الرَّحِيمُ

”بے شک وہ (اللہ) ہی بڑا احسن اور رحیم ہے۔“

الْبَصِيرُ... (نگہبان)

81- أَوْضُ أَمْرِي إِلَى اللَّهِ ۗ إِنَّ اللَّهَ

(المؤمن: 44/40)

بَصِيرٌ بِالْعِبَادِ

”میں اپنا معاملہ اللہ کے سپرد کرتا ہوں، بے شک اللہ اپنے بندوں کا

نگہبان ہے۔“

الْقُدُّوسِ... (نہایت پاک)

82- يُسَبِّحُ لِلَّهِ مَا فِي السَّمَوَاتِ وَمَا فِي

الْأَرْضِ الْمَلِكِ الْقُدُّوسِ الْعَزِيزِ الْحَكِيمِ

(الجمعة: 1/62)

”آسمانوں و زمین کی ہر ہر چیز اللہ تعالیٰ کی پاکی بیان کرتی ہے جو

شہنشاہ نہایت ہی پاک ہے، زبردست غالب اور حکمت والا ہے۔“

السَّلَامِ... (سلامتی والا)

83- هُوَ الْمَلِكُ الْقُدُّوسُ السَّلَامُ

(الحشر: 23/59)

”وہی بادشاہ کل، نہایت پاک اور سلامتی والا ہے۔“

الْجَبَّارِ... (خود مختار)

84- هُوَ اللَّهُ الَّذِي لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ الْمَلِكُ

الْقُدُّوسُ السَّلَامُ الْمُؤْمِنُ الْمُهَيَّبُ الْعَزِيزُ

الْجَبَّارِ الْمُتَكَبِّرِ سُبْحَانَ اللَّهِ عَمَّا يُشْرِكُونَ
(الحشر: 23/59)

”وہ اللہ جس کے سوا کوئی معبود نہیں بادشاہِ کل، نہایت پاک، سب میوب سے صاف، امن دینے والا، سب کا نگہبان، سب پر زبردست غالب، خود مختار، بڑائی اور عظمت والا، پاک ہے ان باتوں سے جن میں یہ لوگ اس کا شریک بناتے ہیں۔“

الْحَنِيبُ... (حساب لینے والا)

85- وَ كَفَى بِاللَّهِ حَسِيبًا
(النساء: 6/4)

”اور حساب لینے کے لیے اللہ ہی کافی ہے۔“

الْحَفِیْظُ... (حفاظت کرنے والا)

86- وَ رَبُّكَ عَلَىٰ كُلِّ شَيْءٍ حَفِیْظٌ
(سبا: 21/24)

”اور آپ کا رب ہر شے کی حفاظت کرنے والا ہے۔“

الْحَقُّ... (حق)

87- ذٰلِكَ بِاَنَّ اللّٰهَ هُوَ الْحَقُّ وَاَنَّهٗ يُحٰی
الْمَوْتِ وَاَنَّهٗ عَلٰی كُلِّ شَيْءٍ قَدِیْرٌ (الحج: 6/22)

” (مردہ کھیت اس کی رحمت سے سرسبز و شاداب ہو جاتے ہیں تاکہ تم جان لو کہ) یقیناً وہ اللہ ہی حق ہے اور وہ (اسی طرح) مردوں کو زندہ کرتا ہے اور وہ ہر شے پر خوب قادر ہے۔“

الْحَكِيمُ... (دانا)

88۔ سُبْحٰنَكَ لَا عِلْمَ لَنَا اِلَّا مَا عَلَّمْتَنَا

اِنَّكَ اَنْتَ الْعَلِيْمُ الْحَكِيْمُ (البقرة: 32/2)

”اے اللہ! نقص سے پاک تو آپ ہی کی ذات ہے، ہم تو بس اتنا ہی علم رکھتے ہیں، جتنا آپ نے ہم کو دیا ہے، حقیقت میں سب کچھ جاننے اور سمجھنے والا آپ کے سوا کوئی نہیں۔“

الْحَلِيْمُ... (بردار)

89۔ قَوْلٌ مَّعْرُوفٌ وَ مَغْفِرَةٌ خَيْرٌ مِّنْ

صَدَقَةٍ يَّتَّبِعُهَا اَذْيٌ وَاللّٰهُ غَنِيٌّ حَلِيْمٌ

(البقرة: 263/2)

”نرم بات کہنا اور معاف کر دینا اس صدقہ و خیرات سے بہتر ہے جس کے بعد ایذا رسانی ہو اور اللہ تعالیٰ بے نیاز اور بردبار ہے۔“

الْحَمِيدُ... (خوبیوں والا)

90- يَا أَيُّهَا النَّاسُ أَنْتُمُ الْفُقَرَاءُ إِلَى اللَّهِ

وَاللَّهُ هُوَ الْغَنِيُّ الْحَمِيدُ (فاطر: 15/35)

”اے لوگو! تم اللہ ہی کے محتاج ہو اور وہ اللہ تو بے نیاز، خوبیوں

والا ہے۔“

الْحَيُّ... (زندہ)

91- هُوَ الْحَيُّ لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ فَادْعُوهُ

مُخْلِصِينَ لَهُ الدِّينَ (غافر: 65/40)

”وہ اللہ زندہ ہے (اور اسے کبھی بھی موت نہیں) اس کے سوا کوئی

معبود برحق نہیں، پس اسی کو تم پکارو اپنے دین کو اسی کے لیے خالص

کر کے۔“

الْمَخْلُوقُ... (پیدا کرنے والا)

92- اللَّهُ خَالِقُ كُلِّ شَيْءٍ وَهُوَ عَلَىٰ كُلِّ

شَيْءٍ وَكِيلٌ (الزمر: 62/39)

”اللہ ہی ہر چیز کا خالق ہے اور وہ ہر چیز کا نگہبان ہے۔“

الْحَبِيرُ... (مخلوق سے باخبر)

93- وَ تَوَكَّلْ عَلَى الْحَيِّ الَّذِي لَا يَمُوتُ وَ

سَبِّحْ بِحَمْدِهِ وَ كَفَىٰ بِهِ بِذُنُوبِ عِبَادِهِ

خَبِيرًا (الفرقان: 58/25)

”(اے نبی ﷺ) اس اللہ پر بھروسہ رکھیے جو زندہ ہے اور

جسے کبھی بھی موت نہیں۔ اس کی حمد کے ساتھ اس کی تسبیح کرتے

رہیے، اور اپنے بندوں کے گناہوں سے بس اسی کا باخبر ہونا

کافی ہے۔“

التَّوَابُ... (بہت زیادہ توبہ قبول کرنے والا)

94- فَسَبِّحْ بِحَمْدِ رَبِّكَ وَاسْتَغْفِرْهُ إِنَّهُ

كَانَ تَوَّابًا (النصر: 3/110)

”پس آپ اپنے رب کی حمد کے ساتھ اس کی تسبیح کیجیے اور اس

سے مغفرت طلب کرتے رہیے بے شک وہ بڑا ہی توبہ قبول

کرنے والا ہے۔“

الرَّحْمَنُ... (بے حد مہربان)

95- مَنْ خَشِيَ الرَّحْمَنَ بِالْغَيْبِ وَ جَاءَ

بِقَلْبٍ مُّنبِئٍ اَدْخُلُوَهَا بِسَلَامٍ (قی: 33/50)

”جو رحمان سے بغیر دیکھے ڈر گیا اور جھکنے والا دل لے کر آیا (اس سے کہا جائے گا) کہ سلامتی کے ساتھ (کی جنت) میں داخل ہو جا۔ (وہ اس کی جنت میں سلامتی سے داخل ہو جائے گا)

الْحَمِيمِ... (جس کی رحمت جاری و ساری ہے)

96- نَبِيِّ عِبَادِي اَنِّي اَنَا الْغَفُورُ الرَّحِيمُ

(الحجر: 49/15)

”(اے نبی مہربان) میرے بندوں کو خبر دے دیجیے، کہ یقیناً میں بہت بخشش کرنے والا اور رحیم ہوں۔“

الرَّزَاقِ... (رزق دینے والا)

97- اِنَّ اللّٰهَ هُوَ الرَّزَّاقُ ذُو الْقُوَّةِ الْمَتَّعِيْنُ

(الذّٰرِیَات: 58/51)

”کوئی شک نہیں کہ اللہ ہی تمام جہانوں کا رازق (روزی رساں) بڑی قوت والا مضبوط ہے۔“

الرَّقِیْبِ... (نگران)

98- وَاتَّقُوا اللّٰهَ الَّذِي تَسَاءَلُوْنَ بِهِ

وَالْأَرْحَامَ ۗ إِنَّ اللَّهَ كَانَ عَلَيْكُمْ رَقِيبًا

(النساء: 1/4)

”اور تم اس اللہ سے ڈرو جس کا واسطہ دے کر تم ایک دوسرے کا

حق مانتے ہو، اور رشتہ داری کے تعلقات کو بگاڑنے سے بچو،

یقین جانو کہ اللہ تم پر نگرانی کر رہا ہے۔“

الْبُرُوفُ... (نہایت مہربان)

99۔ وَ مِنَ النَّاسِ مَنْ يَشْرِي نَفْسَهُ

اِبْتِغَاءَ مَرْضَاتِ اللَّهِ وَاللَّهُ رَءُوفٌ بِالْعِبَادِ

(البقرة: 207/2)

”اور انسانوں میں سے کوئی ایسا بھی ہے جو رضائے الہی کے لیے

اپنی جان کھپا دیتا ہے، اور ایسے ہی بندوں پر اللہ نہایت مہربان

ہے۔“

السَّمِيعُ... (ہر بات کو خوب سننے والا)

100۔ وَ إِمَّا يَنْزَغَنَّكَ مِنَ الشَّيْطَانِ نَزْعٌ

فَاسْتَعِذْ بِاللَّهِ ۗ إِنَّهُ هُوَ السَّمِيعُ الْعَلِيمُ

(خم السجدة: 36/41)

”اور اگر آپ کو شیطان کی طرف سے کوئی وسوسہ آئے تو اللہ کی پناہ طلب کیجیے (اور یوں کہو اَعُوذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ)“ بے شک وہ (دلوں کی دھڑکنوں کو خوب) سننے والا اور (باریک سے باریک بات) جاننے والا ہے۔“

الشَّاكِر... (قدر دان)

101- وَ مَنْ تَطَوَّعَ خَيْرًا فَاِنَّ اللّٰهَ شَاكِرٌ

عَلِيْمٌ (البقرة: 158/2)

”اور جو کوئی برضا و رغبت بھلائی کا کام کرے گا، تو اللہ اس کی قدر کرنے والا ہے اور اسے اس کا علم ہے۔“

الشُّكْرُ... (انتہائی قدر دان)

102- اِنْ تَقْرَضُوا اللّٰهَ قَرْضًا حَسَنًا

يُضِعْفُهُ لَكُمْ وَ يَغْفِرْ لَكُمْ وَاللّٰهُ شَكُوْرٌ

حَلِيْمٌ (التغابن: 17/64)

”اگر تم اللہ کو قرض حسنہ دو تو وہ تمہیں کئی گنا بڑھا کر دے گا اور

تمہارے قصوروں سے درگزر فرمائے گا، اللہ انتہائی قدر دان

بردبار ہے۔

(سبحان اللہ! مال بھی اس نے دیا اور وہ قرض حسنہ مانگ کر کیسا خوبصورت و نندہ فرما رہا ہے کہ وہ تمہیں کئی گنا لوٹائے گا۔ اللہ اکبر!)
 الشَّهِيدُ... (ہر بات سے واقف)

103- الَّذِي لَهُ مُلْكُ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ

وَاللَّهُ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ شَهِيدٌ (البروج: 9/85)

”اللہ ہی کے لیے آسمانوں و زمین کی بادشاہت ہے اور وہ ہر شے

سے خوب آگاہ ہے۔“

الصَّمَدُ... (بے نیاز)

104- اللَّهُ الصَّمَدُ (الاحلاص: 2/112)

”اللہ تعالیٰ بے نیاز ہے۔“ (سب اس کے محتاج ہیں وہ کسی کا

محتاج نہیں)

الْعَزِيزُ... (بڑی قوت والا)

105- وَتَوَكَّلْ عَلَى الْعَزِيزِ الرَّحِيمِ

(الشعراء: 21/26)

”آپ بھروسہ رکھیے بڑی زبردست قوت والے اور رحم کرنے

والے (ربِّ تقدیر پر)

الْعَلِيِّ... (بلند و برتر)

106- لَهُ مَا فِي السَّمَوَاتِ وَمَا فِي الْأَرْضِ وَ

هُوَ الْعَلِيُّ الْعَظِيمُ (الشوری: 4/42)

”آسمانوں اور زمین میں جو کچھ بھی ہے اسی کا ہے اور وہ برتر، عظیم

ہے۔“

الْعَلِيمُ... (سب کچھ جاننے والا)

107- وَمَا تُنْفِقُوا مِنْ شَيْءٍ فَإِنَّ اللَّهَ بِهِ

عَلِيمٌ (ال عمران: 92/3)

”اور جو تم خرچ کرو گے، کسی شے سے اسے اللہ تعالیٰ بخوبی جانتا ہے۔“

الْغَفَّارُ... (درگزر کرنے والا)

108- وَإِنِّي لَغَفَّارٌ لِّسَن تَابٍ وَآمَنٍ وَعَمِلَ

صَالِحًا ثُمَّ اهْتَدَى (طہ: 82/20)

”اور بے شک میں اس کے لیے بہت درگزر کرنے والا ہوں۔ جو

توبہ کر لے اور ایمان لے آئے اور نیک عمل پر لگ جائے

اور (زندگی بھر) سیدھا چلتا رہے۔“

الْعَفْوُ... (بخشنے والا)

109- وَ مَنْ يَعْمَلْ سُوءًا أَوْ يَظْلِمْ نَفْسَهُ
ثُمَّ يَسْتَغْفِرِ اللَّهَ يَجِدِ اللَّهَ غَفُورًا رَحِيمًا
(النساء: 110/4)

”اور اگر کوئی شخص کسی برائی کا مرتکب ہو یا اپنی جان پر ظلم کرے پھر
سچے دل سے اللہ سے بخشش طلب کرے تو وہ اللہ کو بخشنے والا مہربانی
کرنے والا پائے گا۔“

الْغَنِيِّ... (بے پروا)

110- يَا أَيُّهَا النَّاسُ أَنْتُمُ الْفُقَرَاءُ إِلَى
اللَّهِ وَاللَّهُ هُوَ الْغَنِيُّ الْحَمِيدُ (فاطر: 15/35)

”اے انسانو! تم سب اللہ کے محتاج ہو جب کہ وہ اللہ بے پروا،
خوبیوں والا ہے۔“

الْقِيَوْمِ... (خود قائم اور دوسروں کو قائم رکھنے والا)

111- وَعَنْتِ الْوُجُوهُ لِلْحَيِّ الْقَيُّومِ

(طہ: 111/20)

”اور چہرے جھک جائیں گے حی و قیوم کے سامنے۔“

الْفُحْتَاتِ... (ٹھیک ٹھیک فیصلہ کرنے والا)

112- قُلْ يَجْمَعُ بَيْنَنَا رَبُّنَا ثُمَّ يَفْتَحُ

بَيْنَنَا بِالْحَقِّ وَهُوَ الْفَتَّاحُ الْعَلِيمُ

(سبا: 26/34)

”(اے نبی ﷺ آپ) انہیں کہہ دیجیے کہ ہم سب کو ہمارا رب

جمع کر کے ہم میں سچے فیصلے کر دے گا وہ ٹھیک ٹھیک فیصلے چکانے

والا اور خوب علم والا ہے۔“

الْقُدْرَةِ... (قدرت رکھنے والا)

113- وَأَنْزَلْنَا مِنَ السَّمَاءِ مَاءً مُّبَدَّرٍ

فَأَسْكَنَهُ فِي الْأَرْضِ وَإِنَّا عَلَىٰ ذَهَابٍ بِهِ

لَقَادِرُونَ (المؤمنون: 18/23)

”(اللہ تعالیٰ فرماتا ہے) اور ہم نے ایک صحیح اندازے سے آسمان

سے پانی برسایا، پھر اسے زمین میں ٹھہرا دیا اور بے شک ہم اسے

لے جانے پر قادر ہیں (تب تم پانی سے محروم ہو جاؤ گے)

الْقَبِيحَاتِ... (بہت غالب)

114- يَصَاحِبِي السِّجْنِ ءَاَرْبَابٌ مُتَّفَرِّقُونَ

خَيْرٌ أَمِ اللَّهِ الْوَاحِدُ الْقَهَّارُ (يوسف: 39/12)

”سیدنا یوسف علیہ السلام فرماتے ہیں) اے میرے قید خانے کے

ساتھیو! تم خود ہی سوچو کہ) بہت سے متفرق (جھونے) رب بہتر

ہیں یا وہ ایک اللہ (سچا رب بہتر ہے) جو سب پر غالب ہے۔“

الْقَوِيُّ... (بڑی قوت والا)

115- اللَّهُ لَطِيفٌ بِعِبَادِهِ يَرْزُقُ مَنْ يَشَاءُ

وَهُوَ الْقَوِيُّ الْعَزِيزُ (الشورى: 19/42)

”اللہ اپنے بندوں پر بہت مہربان ہے، جسے جتنا کچھ چاہتا ہے رزق دیتا

ہے، اور وہ بڑی قوت والا ہے، ہر چیز پر خوب غالب ہے۔“

الْكَبِيرُ... (سب سے بڑا)

116- عِلْمُ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ الْكَبِيرُ

الْمُتَعَالِ (الرعد: 9/13)

”اللہ) پوشیدہ اور ظاہر ہر چیز کا عالم ہے، سب سے بڑا اور سب

سے بلند و بالا ہے۔“

اللَّطِيفُ... (باریک بین)

117- لَا تُدْرِكُهُ الْأَبْصَارُ ۖ وَهُوَ يُدْرِكُ

الْأَبْصَارَ ۚ وَهُوَ اللَّطِيفُ الْخَبِيرُ

(الانعام: 103/6)

”نگاہیں اس کو نہیں پاسکتیں جب کہ وہ نگاہوں کو پالیتا ہے اور وہ

نہایت باریک بین باخبر ہے۔“

الْمَجِيدُ... (بڑی شان والا)

118- رَحْمَتُ اللَّهِ وَبَرَكَاتُهُ عَلَيْكُمْ أَهْلَ

الْبَيْتِ ۚ إِنَّهُ حَمِيدٌ مَّجِيدٌ

(ہود: 73/11)

” (ابراہیم کے) گھر والو! تم لوگوں پر تو اللہ کی رحمت اور اس کی برکتیں

ہیں اور یقیناً اللہ نہایت قابل تعریف اور بڑی شان والا ہے۔“

الْمُقْتَدِرُ... (ذی اقتدار)

119- إِنَّ الْمُتَّقِينَ فِي جَنَّاتٍ وَنَهَرٍ فِي

مَقْعَدٍ صِدْقٍ عِنْدَ مَلِيكٍ مُّقْتَدِرٍ

(القمر: 54, 55/54)

”اللہ تعالیٰ کی نافرمانی سے پرہیز کرنے والے بے شک باغوں اور
نہروں میں ہوں گے، سچی عزت کی جگہ بڑے ذی اقتدار بادشاہ
کے قریب۔“

الْمُقِيبَاتُ... (طاقت رکھنے والا)

120- وَ كَانَ اللَّهُ عَلَىٰ كُلِّ شَيْءٍ مُّقِيبًا

(النساء: 85/4)

”اور اللہ ہر چیز پر طاقت (قدرت) رکھنے والا ہے۔“

(کائنات کی ہر چیز اس کے قبضہ قدرت میں ہے)

الْمَلِكُ... (بادشاہ کل)

121- قُلْ أَعُوذُ بِرَبِّ النَّاسِ ۝ مَلِكِ النَّاسِ ۝

(الناس: 1/114-2)

”آپ کہیے کہ میں انسانوں کے رب کی اور انسانوں کے بادشاہ کی

پناہ لیتا ہوں۔“

الْوَالِعُ... (وسعت والا)

122- وَ لِلَّهِ الْمَشْرِقُ وَالْمَغْرِبُ فَأَيْنَمَا

تَوَلَّوْا فَنَّمَّ وَجْهُ اللَّهِ إِنَّ اللَّهَ وَاسِعٌ عَلِيمٌ

(البقرة: 115/2)

”اور مشرق اور مغرب سب اللہ کے ہیں، پس جس طرف بھی تم رخ کرو گے اسی طرف اللہ ہے، بے شک اللہ تو بڑی وسعت والا اور سب کچھ جاننے والا ہے۔“

الْوَكِيلُ... (مخلوق سے محبت رکھنے والا)

123- وَاسْتَغْفِرُوا رَبَّكُمْ ثُمَّ تُوبُوا إِلَيْهِ

إِنَّ رَبِّي رَحِيمٌ وَدُودٌ (ہود: 90/11)

”اور تم اپنے رب سے معافی مانگو اور اس کی طرف پلٹ آؤ، بیشک میرا رب رحیم ہے اور اپنی مخلوق سے محبت رکھتا ہے۔ (اس کی ان گنت نعمتوں اور سب سے بڑھ کر اسلام کی نعمت کو یاد رکھو)۔“

الْوَكِيلُ... {جس پر توکل کیا جائے}

124- إِنَّ عِبَادِي لَيْسَ لَكَ عَلَيْهِمْ

سُلْطَنٌ وَكَفَىٰ بِرَبِّكَ وَكِيلًا (بنی اسرائیل: 65/17)

”یقیناً میرے بندوں پر تجھے (یعنی شیطان کو) کوئی اقتدار حاصل نہ ہوگا اور توکل کے لیے تیرا رب کافی ہے۔ (جو اللہ کا مخلص بندہ بن جاتا ہے تو اللہ اس کے ہر کام کو سنوارتا ہے)

الْوَالِدِينَ... (سرپرست کارساز)

125- فَاطِرَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ اَنْتَ وٰلِيٌّ

فِي الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ ۗ تَوَفَّنِي مُسْلِمًا

وَالْحَقِّيْ بِالصّٰلِحِيْنَ (يوسف: 101/12)

”اے آسمانوں اور زمین کے پیدا کرنے والے، آپ ہی دنیا اور

آخرت میں میرے سرپرست ہیں، میرا خاتمہ اسلام پر کیجیے اور

انجام کار مجھے صالحین (نیک لوگوں) کے ساتھ ملائیے۔“

(یا اللہ! اس دعا کو ہمارے حق میں بھی قبول فرمائیے۔ آمین)

الْمُتَّبِعَاتِ... (فیاض حقیقی)

126- رَبَّنَا لَا تُزِغْ قُلُوْبَنَا بَعْدَ اِذْ هَدَيْتَنَا

وَهَبْ لَنَا مِنْ لَدُنْكَ رَحْمَةً ۗ اِنَّكَ اَنْتَ

الْوَهَّابُ (الاعمرن: 8/3)

”اے ہمارے رب! جب آپ ہمیں سیدھی اور سچی راہ پر لگا چکے ہیں

تو پھر کہیں ہمارے دلوں کو کجی میں مبتلا نہ کر دیجیے گا ہمیں اپنے خزانہ

فیض سے رحمت عطا کیجیے کہ بے شک آپ ہی فیاض حقیقی ہیں۔“

الاکرم... (کریم)

127- اِقْرَأْ وَرَبُّكَ الْاَكْرَمُ
(العلق: 3/96)

”پڑھیے آپ کا رب تو بڑا ہی کریم ہے۔“

القاهر... (غالب و برتر)

128- وَهُوَ الْقَاهِرُ فَوْقَ عِبَادِهِ وَهُوَ

الْحَكِيمُ الْخَبِيرُ
(الانعام: 18/6)

”اور وہی اللہ اپنے بندوں پر غالب و برتر ہے اور وہ بڑی حکمت والا

خبر رکھنے والا ہے۔“

الخالق... (پیدا کرنے والا)

129- اَوْ لَيْسَ الَّذِي خَلَقَ السَّمَوَاتِ

وَالْاَرْضَ بِقَدْرِ عَلٰى اَنْ يَّخْلُقَ مِثْلَهُمْ بَلٰى

وَ هُوَ الْخَلْقُ الْعَلِيْمُ
(س: 81/36)

”جس نے آسمانوں اور زمین کو پیدا کیا، کیا وہ ان جیسوں

(انسانوں) کو دوبارہ پیدا کرنے پر قادر نہیں ہے؟ بے شک قادر

ہے اور وہی تو پیدا کرنے والا دانا مینا ہے۔“

القریب... (اپنے بندوں کے قریب)

130۔ وَإِذَا سَأَلَكَ عِبَادِي عَنِّي فَإِنِّي

قَرِيبٌ
(البقرة: 186/2)

”اور جب میرے بندے آپ سے میرے بارے میں سوال

کریں تو آپ فرمادیجیے، میں تو قریب ہی ہوں۔“

القدیر... (ہر طرح سے قادر)

131۔ إِلَى اللَّهِ مَرْجِعُكُمْ وَهُوَ عَلَىٰ كُلِّ

شَيْءٍ قَدِيرٌ
(ہود: 4/11)

”تم کو اللہ ہی کے پاس جانا ہے اور وہ ہر شے پر خوب قدرت رکھتا

ہے۔ (تم کچھ نہیں تھے تو اس نے تمہیں مٹی سے جیسا جاگتا انسان بنا

دیا، پھر دوبارہ تمہیں اپنے دربار میں حاضر کر دے گا۔“

المحيط... (کائنات کا احاطہ کرنے والا)

132۔ وَ لِلّٰهِ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَ مَا فِي

الْاَرْضِ وَ كَانَ اللّٰهُ بِكُلِّ شَيْءٍ مُّحِيْطًا

(التوبه: 126/4)

”اور آسمانوں اور زمین میں جو کچھ ہے، سب اللہ ہی کا ہے اور اللہ

تعالیٰ ہر شے کا احاطہ کیے ہوئے ہے۔“



دودھ پینے کی دعا

اللَّهُمَّ بَارِكْ لَنَا فِيهِ وَزِدْنَا مِنْهُ

”اے اللہ! ہمارے لیے اس میں برکت دے اور اس سے زیادہ دے۔“

بیت الخلا میں داخل ہوتے وقت کی دعا

بِسْمِ اللَّهِ اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنَ

الْخُبْثِ وَالْخَبَائِثِ [بخاری (142) مسلم (122)]

اللہ کے نام کے ساتھ (داخل ہوتا ہوں) اے اللہ میں ناپاک جنوں

اور جننیوں سے تیری پناہ پکڑتا ہوں۔

بیت الخلا سے نکلنے کی دعا

غُفْرَانَكَ (ابوداؤد (30) ترمذی (7) ابن ماجہ (300))

”اے اللہ میں تیری بخشش کا طالب ہوں۔“

محمد ﷺ

خاتم النبیین

133- وَلَكِنْ رَسُولَ اللَّهِ وَخَاتَمَ النَّبِيِّينَ

(الأحزاب: 40/33)

”اور لیکن وہ اللہ کے رسول (ﷺ) اور خاتم النبیین ہیں۔“

پوری نسل انسانیت کے لیے رسول

134- وَمَا أَرْسَلْنَاكَ إِلَّا كَافَّةً لِّلنَّاسِ

(سبا: 28/34)

”اور (اے نبی ﷺ) ہم نے جملہ نسل انسانیت کی طرف آپ کو

رسول بنا کر بھیجا ہے۔“

رحمت للعالمین

135- وَمَا أَرْسَلْنَاكَ إِلَّا رَحْمَةً لِّلْعَالَمِينَ

(الأنبياء: 106/21)

”اور (اے نبی ﷺ) ہم نے تو آپ کو تمام جہان والوں کے لیے

رحمت بنا کر بھیجا ہے۔“

آپ ﷺ کی زندگی نمونہ ہے

136۔ لَقَدْ كَانَ لَكُمْ فِي رَسُولِ اللَّهِ أُسْوَةٌ

حَسَنَةٌ (الأحزاب: 21/33)

”(مسلمانو!) درحقیقت تم لوگوں کے لیے اللہ کے رسول (ﷺ)

(کی زندگی) میں ایک بہترین نمونہ ہے۔“

137۔ (ر) وَمَا أَلَّكُمْ الرَّسُولُ فَاخْذُوهُ

(الحشر: 7/59)

”اور جو رسول تمہیں دیں، وہ تم لے لو۔“

(ب) وَمَا نَهَكُمُ عَنْهُ فَأَنْتَهُوا (الحشر: 7/59)

”اور جس بات سے وہ تم کو روک دیں، تم رُک جاؤ۔“

رسول کی اطاعت درحقیقت اللہ کی اطاعت

138۔ وَ مَنْ يُطِيعِ الرَّسُولَ فَقَدْ أَطَاعَ اللَّهَ

(النساء: 80/4)

”اور جس نے رسول (ﷺ) کی اطاعت کی پس بے شک اس نے

اللہ کی اطاعت کی۔“

آپ ﷺ پر قرآن کا نزول

139۔ وَالَّذِينَ يُؤْمِنُونَ بِمَا أُنزِلَ إِلَيْكَ

(البقرة: 4/2)

”اور جو کتاب آپ ﷺ پر نازل کی گئی (یعنی قرآن) اس پر

ایمان لاتے ہیں۔“ (کہ یہ اللہ کی طرف سے ہے)

140۔ وَمَا أُنزِلَ مِنْ قَبْلِكَ

(البقرة: 4/2)

”اور جو کتابیں (اللہ کی طرف سے) آپ سے پہلے (انبیاء کرام پر)

نازل کی گئی تھیں اس پر بھی ایمان رکھتے ہیں۔“ (کہ وہ کتابیں سچی تھیں)



مصیبت زدہ کو دیکھ کر یہ دعا پڑھے

الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي عَافَانِي مِمَّا ابْتَلَاكَ بِهِ

وَفَضَّلَنِي عَلَى كَثِيرٍ مِمَّنْ خَلَقَ تَفْضِيلًا

تمام تعریفیں اللہ کے لیے ہیں جس نے مجھے اس چیز سے بچایا ہے جس

میں تجھے مبتلا کیا اور اپنی مخلوق میں سے مجھے اکثر پر فضیلت دی۔

www.KitaboSunnat.com

قرآن

قرآن واضح کتاب ہے

141۔ قَدْ جَاءَ كُمْ مِنَ اللَّهِ نُورٌ وَكِتَابٌ

مُبِينٌ (المائدة: 15/5)

”یقیناً (لوگو!) تمہارے پاس اللہ تعالیٰ کی طرف سے نور (روشن

ہدایت) اور واضح کتاب (یعنی قرآن حکیم) آچکا ہے۔“

قرآن اللہ کی طرف سے ہے

142۔ تَنْزِيلٌ مِّنَ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

(خم السجدة: 1/41)

”یہ اللہ الرحمن الرحیم کی طرف سے نازل کردہ (روشن کتاب) ہے۔“

کس زبان میں اتارا؟

143۔ بِلِسَانٍ عَرَبِيٍّ مُّبِينٍ (الشعراء: 195/26)

”صاف اور روشن عربی زبان میں (اتارا)“

قرآن کا نزول جبریل امین کے ذریعے

144۔ نَزَلَ بِهِ الرُّوحُ الْأَمِينُ ۝ عَلَى قَلْبِكَ

(الشعراء: 193/26، 194)

”اے امانت دار فرشتہ (جبریل امین) اللہ کی طرف سے لے کر آیا

اور آپ کے قلبِ اطہر پر اسے نازل کیا۔“

قرآن کیوں اتارا گیا؟

145۔ لَتَكُونَ مِنَ الْمُنذِرِينَ

(الشعراء: 194/26)

”تا کہ آپ (نبیؐ) اُن (جلیل القدر انبیاء جیسے) لوگوں میں شامل ہوں

جو (اللہ کی طرف سے اللہ کی مخلوق کو) متنبہ کرنے والے ہیں۔“

نزول قرآن کی ابتداء کب ہوئی؟

146۔ شَهْرُ رَمَضَانَ الَّذِي أُنزِلَ فِيهِ

(البقرة: 185/2)

الْقُرْآنُ

”ماہ رمضان وہ (با عظمت مہینہ ہے) جس میں قرآن مجید کا نزول ہوا۔“

رمضان کی کس رات سے ابتداء ہوئی؟

147۔ اِنَّا أَنْزَلْنَاهُ فِي لَيْلَةِ الْقَدْرِ

(القدر: 1/97)

”بے شک ہم نے قرآن کو شب قدر میں نازل (کرنا شروع) کیا۔“

یہ اللہ کا فضل اور اس کی رحمت ہے

148۔ قُلْ بِفَضْلِ اللَّهِ وَبِرَحْمَتِهِ فَبِذَلِكَ

(یونس: 58/10)

فَلْيَفْرَحُوا

”(اے رسول ﷺ!) فرمادیجئے کہ اللہ کے فضل اور اس کی رحمت سے (یہ کتاب نازل ہوئی) تو اس پر انھیں خوش ہونا چاہیے۔“

یہ دنیا کے تمام خزانوں سے بہتر ہے

149۔ هُوَ خَيْرٌ مِّمَّا يَجْمَعُونَ (یونس: 58/10)

”کیونکہ یہ روحانی عظمتوں کا گنجینہ لازوال (تمام مادی وسائل سے کہیں بہتر ہے جو یہ لوگ جمع کر رہے ہیں۔“

آداب تلاوت

توجہ اور غور سے سنو

150۔ وَإِذَا قُرِئَ الْقُرْآنُ فَاسْتَمِعُوا لَهُ

(الأعراف: 204/7)

”اور جب قرآن پڑھا جائے تو تم اسے توجہ سے سنو۔“

تلاوت کے وقت خاموشی اختیار کرنا

151۔ وَأَنْصِتُوا لَعَلَّكُمْ تُرْحَمُونَ

(الأعراف: 204/7)

”اور خاموش رہا کرو تا کہ تم پر اللہ کی رحمت ہو۔“

(یعنی قرآن کی قیمتی باتیں تمہارے دلنشین ہو جائیں)

ٹھہر ٹھہر کر پڑھیے

152۔ وَرَتِّلِ الْقُرْآنَ تَرْتِيلاً

(المزمل: 4/73)

”اور قرآن کو خوب ٹھہر ٹھہر کر پڑھا کیجیے۔“ (تا کہ مفہوم دل میں سا

جائے)

قرآن فہمی کے لیے اللہ کی مدد

153۔ الرَّحْمَنُ عَلَّمَ الْقُرْآنَ

(الرحمن: 2-1/55)

”رحمن (وہی ہے) جس نے قرآن سکھایا۔“ (اس کو سمجھنے کے لیے اس کی رحمت کو تلاش کرو)

قرآن پر تدبر کیجیے

154۔ كِتَابٌ أَنْزَلْنَاهُ إِلَيْكَ مُبَارَكٌ لِيَدَّبَّرُوا

أَيَّتِهِ (صن: 29/38)

”جو کتاب ہم نے آپ (ﷺ) کی طرف نازل کی ہے، بڑی بابرکت ہے تاکہ لوگ اس کی آیات پر غور و فکر کریں۔“

تلاوت کے وقت شیطان سے پناہ

155۔ فَإِذَا قَرَأْتَ الْقُرْآنَ فَاسْتَعِذْ بِاللَّهِ

مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيمِ (النحل: 98/16)

”اور جب تم قرآن پڑھنے لگو تو شیطان مردود سے اللہ کی پناہ مانگو

لیا کرو۔“ (اس شیطان مردود کی انتہائی کوشش ہوتی ہے کہ احکام الہی کو یہ بندہ سمجھ نہ سکے۔)

جسم ولباس کی پاکیزگی
156۔ لَا يَمَسُّهُ إِلَّا الْمُطَهَّرُونَ

(الواقعة: 79/56)

”اے صرف پاک لوگ ہی ہاتھ لگاتے ہیں۔“ (جسم ولباس کی ظاہری طہارت، کفر وشرک سے بیزاری، باطنی طہارت)

بوقت فجر تلاوت

157۔ وَقُرْآنَ الْفَجْرِ إِنَّ قُرْآنَ الْفَجْرِ كَانَ مَشْهُودًا
(بنی اسرائیل: 78/17)

”اور (بوقت) فجر قرآن (کی تلاوت کا بھی التزام کیا کرو) کیونکہ فجر کے وقت قرآن پڑھنا مشہود ہے۔“ (اس وقت فرشتے خاص طور پر اس کے گواہ بنتے ہیں۔)



فرشتے

فرشتے بھی اللہ کے بندے ہیں

158- الَّذِينَ هُمْ عِبْدُ الرَّحْمَنِ

(الزخرف: 19/43)

”جو اللہ، انتہائی مہربان کے (مطیع اور فرمانبردار) بندے ہیں۔“

احکام الہی کی نافرمانی نہیں کرتے

159- لَا يَعْصُونَ اللَّهَ مَا أَمَرَهُمْ

(التحریم: 6/66)

”(وہ فرشتے) جو کبھی اللہ کے حکم کی نافرمانی نہیں کرتے۔“

اطاعت اور فرمانبرداری

160- وَيَفْعَلُونَ مَا يُؤْمَرُونَ (التحریم: 6/66)

”اور جو حکم انہیں ملتا ہے، بجالاتے ہیں۔“

انسان کا ہر عمل اور ہر لفظ لکھتے ہیں

161۔ مَا يَلْفِظُ مِنْ قَوْلٍ إِلَّا لَدَيْهِ رَقِيبٌ

عَتِيدٌ (ق: 18/50)

”(انسان کے منہ سے) کوئی بات نہیں نکلتی مگر ایک نگہبان (فرشتہ) اس کے پاس تیار رہتا ہے۔“ (جو اسے نوٹ کر لیتا ہے)

اللہ کی تسبیح میں مصروف رہتے ہیں

162۔ يُسَبِّحُونَ بِحَمْدِ رَبِّهِمْ (الشوری: 5/24)

”وہ (فرشتے) اپنے رب کی تعریف کے ساتھ اس کی تسبیح کرتے رہتے ہیں۔“



سواری پر بیٹھتے وقت پڑھیے:

سُبْحَانَ الَّذِي سَخَّرْنَا هَذَا وَمَا كُنَّا لَهُ مُقْرِنِينَ
إِنَّا إِلَىٰ رَبِّنَا الْمُنْقَلِبُونَ۔

پاک ہے وہ ذات جس نے اس سواری کو ہمارے لیے مسخر کر دیا، حالانکہ ہم اس کو قابو میں نہیں لا سکتے تھے اور بے شک ہم اپنے رب کی طرف لوٹ کر جانے والے ہیں۔

عبادات

عبادت صرف اللہ کی

163۔ لَا تَعْبُدُوا إِلَّا إِيَّاهُ (بنی اسرائیل: 23/17)

”اللہ کے سوا کسی کی عبادت (اطاعت و بندگی) نہ کرو۔“

164۔ إِيَّاكَ نَعْبُدُ (الفاتحہ: 5/1)

”اے اللہ! ہم خاص تیری ہی عبادت کرتے ہیں۔“

مدد صرف اسی سے

165۔ وَإِيَّاكَ نَسْتَعِينُ (الفاتحہ: 5/1)

”اور (اے اللہ!) ہم خاص تجھ ہی سے مدد مانگتے ہیں۔“



وضو کی دعا

نبی ﷺ نے صحابہ رضی اللہ عنہم کو وضو کے وقت فرمایا:

تَوَضَّؤْا (بِسْمِ اللّٰهِ) (عبدالرزاق 276/6 مسند حمد 165/1)

”بِسْمِ اللّٰهِ کہتے ہوئے وضو شروع کرو۔“

نماز

نماز..... اللہ کی یاد

166۔ وَاقِمِ الصَّلَاةَ لِذِكْرِي (ظہ: 14/20)

”اللہ تعالیٰ نے فرمایا) اور میری یاد کے لیے نماز قائم کرو۔“

اپنے اہل و عیال کو نماز کا حکم

167۔ وَأْمُرْ أَهْلَكَ بِالصَّلَاةِ وَاصْطَبِرْ

عَلَيْهَا (ظہ: 132/20)

”اور اپنے اہل خانہ کو نماز کا حکم دو، اور خود بھی اس کے پابند رہو۔“

نمازوں کی حفاظت

168۔ حَفِظُوا عَلَى الصَّلَوَاتِ وَالصَّلَاةِ

(البقرہ: 238/2)

الْوَسْطَى

”نمازوں کی حفاظت کرو، بالخصوص درمیانی نماز کی۔“ (یعنی نماز

عصر کی)

نماز برائیوں سے روکتی ہے

169- إِنَّ الصَّلَاةَ تَنْهَى عَنِ الْفَحْشَاءِ وَالْمُنْكَرِ

(العنکبوت: 45/29)

”بلاشبہ نماز بے حیائی اور برے کاموں سے روکتی ہے۔“

(لہذا غمور سے اور توجہ سے ادا کرو)

پابندی وقت

170- إِنَّ الصَّلَاةَ كَانَتْ عَلَى الْمُؤْمِنِينَ

(النِّسَاء: 103/4)

كِتَابًا مَّوْقُوتًا

”بلاشبہ نماز مومنوں پر وقت کی پابندی کے ساتھ فرض کی گئی

ہے۔“

نمازیوں کی صفات..... حفاظت کرنے والے

171- وَهُمْ عَلَى صَلَاتِهِمْ يُحَافِظُونَ

(الانعام: 92/6)

”اور جو لوگ اپنی نمازوں کی حفاظت کرتے ہیں۔“

خشوع کرنے والے

172- الَّذِينَ هُمْ فِي صَلَاتِهِمْ خَشِعُونَ

(المؤمنون: 2/23)

”جو اپنی نمازوں میں عاجزی اختیار کرتے ہیں۔“

مل کر نماز پڑھنے والے

173- وَازْكُرُوا مَعَ الرَّاٰكِعِيْنَ (البقرة: 43/2)

”اور تم سب مل کر اللہ تعالیٰ کے حضور رکوع کرو۔“

اذان سنتے ہی کام چھوڑ دو

174- اِذَا نُوْدِيَ لِلصَّلٰوةِ مِنْ يَوْمِ الْجُمُعَةِ

فَاسْعَوْا اِلَى ذِكْرِ اللّٰهِ وَذَرُوا الْبَيْعَ

(الجمعة: 9/62)

”جب پکارا جائے (جمعہ کی) نماز کے لیے جمعہ کے دن تو تم اللہ کے

ذکر کی طرف دوڑو (شوق اور جذبے سے مسجد کی طرف چلو) اور تم

خرید و فروخت چھوڑ دو (یہی حکم دوسری نمازوں کے لیے بھی ہے)

نماز ہمیشہ پڑھنے والے

175۔ الَّذِينَ هُمْ عَلَى صَلَاتِهِمْ دَائِمُونَ

(المعارج: 23/70)

”جو اپنی نمازوں میں دوام (بیشکلی) کرنے والے ہیں۔“

اللہ کی محبت سب سے بڑھ کر

176۔ وَالَّذِينَ آمَنُوا أَشَدُّ حُبًّا لِلَّهِ

(البقرة: 165/2)

”اور ایمان رکھنے والے لوگ سب سے بڑھ کر اللہ کو محبوب رکھتے ہیں۔“



وضو سے فراغت کی دعا

أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ

لَهُ وَأَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَرَسُولُهُ

”میں شہادت دیتا ہوں کہ اللہ کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں وہ اکیلا

ہے اس کا کوئی شریک نہیں اور میں شہادت دیتا ہوں محمد ﷺ اللہ کے

بندے اور رسول ہیں۔“

[مسلم (234) ابو داؤد (169) نسائی (148)]

روزہ

177- يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا كُتِبَ عَلَيْكُمُ

الصِّيَامُ (البقرة: 183/2)

”اے ایمان والو! تم پر روزے فرض کر دیئے گئے ہیں“

پہلی امتوں پر بھی فرض تھے

178- كَمَا كُتِبَ عَلَى الَّذِينَ مِنْ قَبْلِكُمْ

”جس طرح تم سے پہلی امتوں پر فرض کیے گئے“ (البقرة: 183/2)

روزوں کا فائدہ کیا ہے؟

179- لَعَلَّكُمْ تَتَّقُونَ (البقرة: 183/2)

”تا کہ تم پر بیزار بن جاؤ (یہی زندگی کا اعلیٰ و ارفع مقصد ہے)

یہ گنتی کے چند دن ہی تو ہیں

180- أَيَّامًا مَعْدُودَاتٍ (البقرة: 184/2)

”یہ گنتی کے چند دن ہی تو ہیں (سال بھر کے ۲۹ یا ۳۰ روزے)“

مریضوں اور مسافروں کے لیے رخصت

181- فَمَنْ كَانَ مِنْكُمْ مَّرِيضًا أَوْ عَلَى

سَفَرٍ فَعِدَّةٌ مِنْ أَيَّامٍ أُخَرَ (البقرة: 184/2)

”اگر تم میں سے کوئی بیمار ہو، یا سفر پر ہو تو (صحت ملنے پر اور سفر

سے واپسی پر) وہ دوسرے دنوں میں اتنی تعداد پوری کرے

(تا کہ تمہاری تربیت اور اجر میں کمی نہ رہ جائے)“

ناتوان بوڑھوں اور بیماروں کے لیے

182- وَعَلَى الَّذِينَ يُطِيقُونَهُ فِدْيَةٌ طَعَامِ

مَسْكِينٍ (البقرة: 184/2)

”اور جو (انتہائی بڑھاپے اور انتہائی کمزوری کے باعث جس میں

شفا یابی کی امید نہ ہو) روزہ نہ رکھ سکیں تو وہ فدیہ دیں اور ایک روزے کا

فدیہ ایک مسکین کو کھانا کھلانا ہے (اسی معیار کا کھانا جو خود کھاتے ہو)

احسان و مروت

183- فَمَنْ تَطَوَّعَ خَيْرًا فَهُوَ خَيْرٌ لَهُ

(البقرة: 184/2)

”اور جو اپنی خوشی سے کچھ زیادہ بھلائی کرے، تو یہ اُسی کے لیے بہتر ہے (ایک سے زیادہ مسکینوں کو کھانا کھلا دے یا کھانے کے علاوہ ان کے لباس کا بھی سرو سامان کر دے وغیرہ)“

روزے کی قدر و قیمت تو بہر حال بہتر ہے
184۔ وَ أَنْ تَصُومُوا خَيْرٌ لَّكُمْ إِنْ كُنْتُمْ
تَعْلَمُونَ

(البقرہ: 184/2)

”لیکن اگر تم سمجھو، تو تمہارے حق میں اچھا یہی ہے کہ تم روزے رکھو“



سفر سے واپسی کی دعا

أَيُّبُونَ ، تَائِبُونَ ، عَابِدُونَ لِرَبِّنَا
حَامِدُونَ

ہم لوٹنے والے ہیں، توبہ کرنے والے ہیں، عبادت کرنے والے ہیں اپنے رب کی حمد کرنے والے ہیں۔



حج

یہ کن لوگوں پر فرض ہے؟

185۔ وَ لِلّٰهِ عَلَى النَّاسِ حِجُّ الْبَيْتِ مَنِ

اسْتَطَاعَ اِلَيْهِ سَبِيْلًا (الاعمرن: 97/3)

”اور لوگوں پر اللہ کا یہ حق ہے کہ جو اس گھر تک پہنچنے کی استطاعت

(مالی و جسمانی) رکھتا ہو وہ اس کا حج کرے۔“

حج حق حلال کی روزی سے ہوتا ہے

186۔ وَ تَزَوَّدُوا (البقرہ: 197/2)

”اور (حج کے لیے) زادِ راہ (خرچہ) لیا کرو“

پر ہیزگاری کے توشہ کونہ بھولو

187۔ فَاِنَّ خَيْرَ الْاَزَادِ التَّقْوٰى (البقرہ: 197/2)

”پس بلاشبہ (یاد رکھو) سب سے قیمتی زادِ راہ تو پرہیزگاری کا توشہ ہے“

حج کے مہینے مقرر ہیں

188۔ الْحَجَّ أَشْهُرٌ مَّعْلُومَاتٌ (البقرة: 197/2)

”حج کے مہینے تو جانے پہچانے ہیں۔“ (یعنی حج کا فریضہ ذوالحجہ میں ادا ہوتا ہے)

ایام حج میں اعمال کی پاکیزگی

189۔ فَلَا رَفَثَ وَلَا فُسُوقَ وَلَا جِدَالَ فِي

الْحَجِّ (البقرة: 197/2)

” (اور دیکھو!) حج کے دوران کوئی خواہشاتِ نفس کی باتیں، کوئی بُرا

عمل اور کوئی لڑائی جھگڑے کی بات نہ ہونے پائے (لڑائی

جھگڑا، دنگہ فساد تو ویسے ہی ممنوع ہے چہ جائیکہ حج کے دوران)“

حق حلال کی روزی کما سکتے ہو

190۔ لَيْسَ عَلَيْكُمْ جُنَاحٌ أَنْ تَبْتَغُوا

فَضْلًا مِّنْ رَبِّكُمْ (البقرة: 198/2)

”اگر (حج سے فراغت کے بعد) تم اپنے رب کا فضل (رزقِ حلال)

تلاش کر لو، تو اس میں کوئی مضائقہ نہیں (زندگی گزارنے کے لیے

رزقِ حلال تو چاہیے“



مسجد میں داخل ہونے کی دعا

بِسْمِ اللّٰهِ وَالصَّلٰوةِ وَالسَّلَامِ عَلٰی رَسُوْلِ اللّٰهِ
اللّٰهُمَّ افْتَحْ لِيْ اَبْوَابَ رَحْمَتِكَ

”اللہ کے نام لے کر نکلتا ہوں، اور درود و سلام ہو رسول اللہ ﷺ پر

۔ اے اللہ! میرے لئے اپنی رحمت کے دروازے کھول دے“

مسجد سے نکلنے کی دعا

بِسْمِ اللّٰهِ وَالصَّلٰوةِ وَالسَّلَامِ عَلٰی رَسُوْلِ اللّٰهِ
اللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْئَلُكَ مِنْ فَضْلِكَ

[مسلم (713) ابوداؤد (465)]

”اللہ کے نام لے کر نکلتا ہوں، اور درود و سلام ہو رسول اللہ ﷺ پر۔

اے اللہ! میں تجھ سے تیرا فضل مانگتا ہوں“

اللّٰهُمَّ اَعْصِمْنِيْ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ

”اے اللہ! مجھے شیطان مردود سے محفوظ رکھ۔“

آدابِ بندگی



اللہ کو خالص دل سے پکارو

191۔ فَادْعُوا اللَّهَ مُخْلِصِينَ لَهُ

(المؤمن: 14/40)

”پس تم اللہ ہی کو پکارو اس کے لیے خالص ہو کر۔“ (اس کے ساتھ

کسی کو شریک نہ کرو)

اللہ کو انکساری سے پکارو

192۔ اُدْعُوا رَبَّكُمْ تَضَرُّعًا وَخُفْيَةً

(الأعراف: 55/7)

”تم اپنے رب کو گڑگڑا کر اور چپکے چپکے پکارو“

اللہ کو خوف اور توقع سے پکارو

193۔ وَادْعُوهُ خَوْفًا وَطَمَعًا (الأعراف: 56/7)

”اور تم اُسے خوف اور (رحمت کی امید کی) توقع سے پکارو“

اللہ ہی کی تعریف کیا کرو

194۔ سَبِّحْ اسْمَ رَبِّكَ الْأَعْلَى

(الاعلیٰ: 1/87)

”اے نبی ﷺ! اپنے رب عظیم و برتر کے نام کی تسبیح کیا کرو“
 (اور یوں کہو) (سُبْحَانَ رَبِّيَ الْأَعْلَى) ”پاک ہے میرا
 پروردگار عظیم و برتر۔“

اللہ ہی کو سجدہ کرو

195۔ فَاسْجُدْ وَابْتَهِ وَاعْبُدْ

(النجم: 62/53)

”پس تم اللہ ہی کے آگے (سجدے میں) جھک جاؤ اور اسی کی
 عبادت کیا کرو۔“

سجدے میں بندہ اللہ کے بہت قریب ہوتا ہے

196۔ وَاسْجُدْ وَاقْتَرِبْ (العلق: 19/96)

”سجدہ کرو اور اپنے رب کا قرب حاصل کرو“

اللہ ہی کی طرف رجوع کیا کرو

197۔ وَأَنِيبُوا إِلَىٰ رَبِّكُمْ (الزمر: 54/39)

”اور تم (مشکلات میں) اپنے رب کی طرف رجوع کیا کرو“

اُسی کے مطیع بن کر رہو

198۔ وَأَسْلِمُوا لَهُ (الزمر: 54/39)

”اور تم (زندگی بھر) اُسی کی اطاعت کا دم بھرو“

اللہ ہی کی طرف متوجہ رہو

199۔ وَإِلَىٰ رَبِّكَ فَارْغَبْ (الم نشرح: 8/94)

”اور (ہمیشہ) اپنے رب ہی کی طرف متوجہ رہو“ (رغبت رکھ)

اپنے رب کا نام لو اور اُسی سے لو لگاؤ

200۔ وَادْكُرِ اسْمَ رَبِّكَ وَتَبْتَئِلْ إِلَيْهِ

(المزمل 8/73)

تَبْتِيلاً

”اپنے رب کو یاد کیا کرو اور سب سے کٹ کر اُسی کے ہو رہو“

نیک اعمال سے اُس کا قرب حاصل کرو

201۔ اتَّقُوا اللَّهَ وَابْتَغُوا إِلَيْهِ الْوَسِيلَةَ

(المائدة: 35/5)

”تم اللہ سے ہمیشہ ڈرتے رہو اور (نیک اعمال کے ذریعے جو

کتاب دست کے مطابق ہوں) اُس کا قرب حاصل کرو۔

اللہ سے وابستہ رہو

202۔ وَاعْتَصِمُوا بِاللَّهِ

(الحج: 78/22، النساء: 146/4)

”اور اللہ کو مضبوط تھام لو (اس کے احکام پر مضبوطی سے عمل پیرا ہو جاؤ)“

وہ بہت اچھا آقا اور بہت اچھا مددگار ہے

203۔ هُوَ مَوْلَاكُمْ ۚ فَنِعْمَ الْمَوْلَىٰ وَنِعْمَ

النَّصِيرُ (الحج: 78/22)

”وہی تمہارا مولیٰ (ولی اور مالک) ہے، پس کیا ہی اچھا

مولیٰ (مالک) ہے اور کتنا ہی بہتر مددگار ہے۔“

اللہ ہی کو کارساز جانو وہی مشرق و مغرب کا مالک ہے

204۔ رَبُّ الْمَشْرِقِ وَالْمَغْرِبِ ، لَا إِلَهَ إِلَّا

هُوَ فَاتَّخِذْهُ وَكِيلًا (المزمل: 9/73)

”وہ مشرق و مغرب کا رب ہے، اس کے سوا کوئی معبود نہیں، لہذا اسی

کو اپنا کارساز سمجھو (وہی بگڑی بنانے والا ہے)

اُسی سے رزق طلب کرو

205۔ فَابْتَغُوا عِنْدَ اللَّهِ الرِّزْقَ

(العنکبوت: 17/29)

”اللہ ہی سے رزق طلب کیا کرو (یقیناً وہی روزی رساں ہے)۔“

وہی بندگی کا حقدار ہے

206۔ وَاعْبُدُوهُ (ایضاً)

”اور تم (نعمتیں لینے کے بعد) اُسی کی بندگی بجلاؤ“

(اور ان نعمتوں پر) اُسی کا شکر ادا کرو

207۔ وَاشْكُرُوا لِلَّهِ (ایضاً)

”پھر تم شکر بھی اُسی کا ادا کرو“

زکوٰۃ و صدقات

اللہ کے بندے اللہ ہی کے دیئے میں سے خرچ کرتے ہیں
208۔ وَمِمَّا رَزَقْنَاهُمْ يُنْفِقُونَ (البقرة: 3/2)
”اور جو رزق ہم نے ان کو دیا وہ اس میں سے خرچ کرتے ہیں۔“

زکوٰۃ دیتے ہیں

209۔ وَيُؤْتُونَ الزَّكَاةَ (الأعراف: 156/7)
”اور وہ زکوٰۃ دیتے ہیں۔“

(غریب و مساکین کی حق حلال کی روزی سے خدمت کرتے ہیں)

210۔ وَالَّذِينَ هُمْ بِآيَاتِنَا يُؤْمِنُونَ (الأعراف: 156/7)
”اور جو لوگ میری آیات پر ایمان لاتے ہیں۔“

(قرآن کی تعلیمات کے مطابق اپنی زندگیوں کو ڈھالتے، بناتے

اور نبی کریم ﷺ کے اسوۂ حسنہ کو اپناتے ہیں)

اُن کے مال کے حقدار کون ہیں؟

211۔ وَفِي أَمْوَالِهِمْ حَقٌّ لِّلسَّائِلِ وَالْمَحْرُومِ

(الذَّٰرِيَةِ: 19/51)

”اور اُن کے مالوں میں حق ہے سوال کرنے والوں اور محتاجوں کا“

زکوٰۃ و صدقات سے مال اور روح کی پاکیزگی

212۔ خُذْ مِنْ أَمْوَالِهِمْ صَدَقَةً تُطَهِّرُهُمْ

وَتُزَكِّيهِمْ بِهَا

(التوبة: 103/9)

”آپ ان کے مالوں میں سے صدقہ لیجئے جس کے ذریعہ سے آپ

ان کو پاک و صاف کر دیں (مال اور روح پاکیزہ بن جائے)

بلندی کی راہیں کیا ہیں؟

213۔ وَمَا أَدْرَاكَ مَا الْعَقَبَةُ

(البلد: 11/90)

”اور تم کیا جانو کہ دشوار گزار گھاٹی کیا ہے؟“

مظلوموں کو آزاد کرانا

214۔ فَكَ رَقَبَةٍ (البلد: 12/90)

”کسی مظلوم کو (غلامی سے چھڑانا“

بھوکوں کو کھانا کھلانا

215۔ أَوْ اطْعَمٌ فِي يَوْمٍ ذِي مَسْغَبَةٍ

(البلد: 14/90)

”یا فاقے کے دن کھانا کھلانا“

کسی قریبی یتیم کو

216۔ يَتِيمًا ذَا مَقْرَبَةٍ (البلد: 15/90)

”اس قریبی یتیم کو“

خاک نشین مسکین کو

217۔ أَوْ مَسْكِينًا ذَا مَتْرَبَةٍ

(البلد: 16/90)

”یا خاک نشین (عاجز اور لاچار) مسکین کو“

صحابہ کرام رضی اللہ عنہم کی صفت

218۔ وَ يُطْعَمُونَ الطَّعَامَ عَلَىٰ حُبِّهِ

مِسْكِينًا وَيَتِيمًا وَأَسِيرًا (الدھر: 8/76)

”اور وہ (صحابہ رضی اللہ عنہم) اللہ کی محبت میں مسکین، یتیم اور قیدی کو کھانا کھلاتے ہیں“

کسی یتیم پر سختی نہ کرو

219۔ فَأَمَّا الْيَتِيمَ فَلَا تَقْهَرْ (الضحیٰ: 9/93)

”پس کسی یتیم پر سختی نہ کر“

کسی سائل کو نہ جھڑکو

220۔ وَأَمَّا السَّائِلَ فَلَا تَنْهَرْ (الضحیٰ: 10/93)

”کسی سائل (مانگنے والے) کو نہ جھڑکو (بلکہ نرمی سے سمجھا دو)“

اللہ ایسے پرہیزگار کو آگ سے بچائے گا

221۔ وَسَيَجْزِيهَا الْآتِقِ (البلد: 12/90)

”اور پرہیزگار (آگ سے) دور رکھا جائے گا۔“

(جو) پاکیزگی حاصل کرنے کے لیے صدقہ کرتا ہے

222۔ الَّذِي يُؤْتِي مَالَهُ يَتَزَكَّى

(اللیل: 18/92)

”جو پاکیزہ ہونے کی خاطر اپنا مال (اللہ کی راہ میں) دیتا ہے“

بدلہ دینے کے لیے خرچ نہیں کرتا

223۔ وَ مَا لِأَحَدٍ عِنْدَهُ مِنْ نِعْمَةٍ تُجْزَى

(اللیل: 19/92)

”اور اس پر کسی کا کوئی احسان نہیں جس کا بدلہ دیا جا رہا ہو“

صرف رب عظیم و برتر کی رضا مطلوب ہے

224۔ إِلَّا ابْتِغَاءَ وَجْهِ رَبِّهِ الْأَعْلَى

(اللیل: 20/92)

”بلکہ صرف رب عظیم و برتر کی رضا مطلوب ہے“

یقیناً وہ عنقریب راضی ہوگا

225۔ وَ لَسَوْفَ يَرْضَى

(اللیل: 21/92)

”اور یقیناً وہ (ہر بے محسن بھی) عنقریب اس سے راضی ہو جائیگا“

جو لوگ مال جمع کرتے ہیں

226۔ وَالَّذِينَ يَكْنِزُونَ الذَّهَبَ وَالْفِضَّةَ

(التوبة: 34/9)

”اور وہ لوگ جو سونے اور چاندی کو جمع کر کے رکھتے ہیں“

اور اُسے اللہ کی راہ میں خرچ نہیں کرتے

227۔ وَلَا يُنْفِقُونَهَا فِي سَبِيلِ اللَّهِ

(التوبة: 34/9)

”اور وہ اسے اللہ کی راہ میں خرچ نہیں کرتے۔“

دردناک عذاب کی خبر

228۔ فَبَشِّرْهُمْ بِعَذَابٍ أَلِيمٍ (التوبة: 34/9)

”پس آپ انہیں دردناک عذاب کی خبر پہنچا دیجئے۔“

جس دن اس خزانے کو تپایا جائے گا

229۔ يَوْمَ يُحْنَىٰ عَلَيْهَا فِي نَارٍ جَهَنَّمَ

(التوبة: 35/9)

”جس دن اس خزانے کو آتش دوزخ میں تپایا جائے گا“

اعضائے جسم کو داغا جائے گا

230۔ فَتَكْوَىٰ بِهَا جِبَاهُهُمْ وَجُنُوبُهُمْ

وَوُجُوهُهُمْ (التوبة: 35/9)

”پھر اس سے اُن کی پیشانیاں اور پہلو اور پشتیں داغی

جائیں گی۔“

یہ وہ خزانہ ہے جو دنیا میں تم جمع کر کے رکھتے تھے

231۔ هَذَا مَا كَنَزْتُمْ لِأَنفُسِكُمْ

(التوبة: 35/9)

”یہ ہے وہ خزانہ جو تم نے اپنے لیے جمع کیا تھا“

خرچ کرنے میں سلامتی ہے

232۔ وَالْفُقُوَامِنْ مَّا رَزَقْنَكُمْ

(المنافقون: 10/63)

”اور جو رزق ہم (اللہ) نے تمہیں دیا ہے اس میں سے خرچ

کرو (زکوٰۃ باقاعدہ اور صدقات خوشی سے دو)

موت آنے سے پہلے آخرت کا سامان کرو
233۔ مِنْ قَبْلِ أَنْ يَأْتِيَ أَحَدَكُمُ الْمَوْتُ

(المنافقون: 10/63)

”قبل اس کے کہ تم میں سے کسی کی موت کا وقت آجائے۔“
(کسی کو موت کا وقت معلوم نہیں لہذا آج ہی اللہ کی راہ میں خرچ کرنا شروع کر دو)

کاش کہ تھوڑی مہلت مل جائے
234۔ فَيَقُولَ رَبِّ لَوْلَا أَخَّرْتَنِي إِلَىٰ أَجَلٍ
قَرِيبٍ

(المنافقون: 10/63)

”تو وہ کہے گا اے میرے رب! کیوں نہ تو نے مجھے تھوڑی سی مزید مہلت دے دی ہوتی۔“

کہ صدقہ کر کے نیک لوگوں میں شامل ہو جاتا
235۔ فَأَصَّدَّقَ وَ أَكُنْ مِنَ الصَّالِحِينَ

(المنافقون: 10/63)

”کہ میں صدقہ دیتا اور نیک لوگوں میں شامل ہو جاتا“

اللہ کا قانون یہ ہے

236۔ وَ لَنْ يُؤَخِّرَ اللَّهُ نَفْسًا إِذَا جَاءَ

أَجَلُهَا (المنافقون: 11/63)

”اور جب کسی کی مہلت عمل پوری ہونے کا وقت آ جاتا ہے تو اللہ کسی شخص کو ہرگز مزید مہلت نہیں دیتا (یہ دنیا دار العمل ہے موت کے وقت مدت پوری ہوتی ہے اور آخرت دار الجزاء ہے)“

تمہارے ہر عمل سے وہ باخبر ہے

237۔ وَاللَّهُ خَبِيرٌ بِمَا تَعْمَلُونَ

(المنافقون: 11/63)

”اور جو کچھ تم کرتے ہو، اللہ اس سے باخبر ہے۔“

(لہذا اس کی نصیحت مانو اور خلوص سے خرچ کرنا شروع کر دو)

زکوٰۃ باقاعدہ اور صدقات غیر محدود

238۔ وَيَسْأَلُونَكَ مَاذَا يُنْفِقُونَ

(البقرۃ: 219/2)

”اور وہ پوچھتے ہیں، ہم اللہ کی راہ میں کیا کچھ خرچ کریں؟“

ضرورت سے زائد خرچ کر سکتے ہو

239۔ قُلِ الْعَفْوَ (البقرة: 219/2)

” (آپ ﷺ فرمادیتے تھے) جو کچھ تمہاری ضرورت سے زائد ہو (مسجد بناؤ، مکتب بناؤ، یتیمی کے گھر بناؤ کنویں کھدواؤ، علم پھیلاؤ یہ سب صدقہ جاریہ ہے)“

اچھی چیز خیرات کرو

240۔ أَنْفِقُوا مِنْ طَيِّبَاتِ مَا كَسَبْتُمْ

(البقرة: 267/2)

” تم اپنی کمائی میں سے صاف ستھری (پاکیزہ) چیز اللہ کی راہ میں خرچ کیا کرو۔“

(رزق حلال کماؤ اور اس میں سے ستھری چیزیں اللہ کی راہ میں دو)

خرچ کرنے پر بہتر صلہ پاؤ گے

241۔ وَمَا أَنْفَقْتُمْ مِنْ شَيْءٍ فَهُوَ يُخْلِفُهُ

(سبا: 39/34)

” تم جو کچھ بھی اللہ کی راہ میں خرچ کرو گے، اللہ اس کا پورا پورا بدلہ

دے گا (دنیا میں بھی اور آخرت میں تو لازماً ہے)“

صدقہ کن لوگوں کے لیے؟

242۔ مَا أَنْفَقْتُمْ مِّنْ خَيْرٍ فَلِلَّوَالِدَيْنِ
وَالْأَقْرَبِينَ وَالْيَتَامَىٰ وَالْمَسْكِينِ وَابْنِ
السَّبِيلِ (البقرة: 215/2)

”جو مال بھی تم خرچ کرو، اپنے والدین پر، انتہائی قریبی رشتے داروں پر، یتیموں پر، مسکینوں اور (لٹے پٹے) مسافروں پر خرچ کیا کرو۔“

(اول خویش، بعد درویش کی ترتیب سے)



جب وتر سے سلام پھیریں تو تین مرتبہ کہیں

سُبْحَانَ الْمَلِكِ الْقُدُّوسِ

[سنائی 244/3، ابو داؤد (1430)]

”پاک ہے بادشاہ بہت پاکیزگی والا۔“



اچھے اخلاق

معاف کرنا سیکھو

243۔ خُذِ الْعَفْوَ

(الأعراف: 199/7)

”درگزر (معاف کرنے کا شیوہ) اختیار کرو۔“

کپڑے صاف رکھو

244۔ وَثِيَابَكَ فَطَهِّرْ

(المدثر: 4/74)

”اور اپنے کپڑے پاک و صاف رکھو“

اچھی بات کیا کرو

245۔ وَقُولُوا لِلنَّاسِ حُسْنًا

(البقرة: 83/2)

”اور تم لوگوں سے اچھی بات کیا کرو“

سچی اور سیدھی بات کیا کرو

246۔ وَقُولُوا قَوْلًا سَدِيدًا (الأحزاب: 70/33)

”اور تم سچی اور سیدھی بات کیا کرو“

نرم بات کیا کرو

247۔ وَقُولُوا لَهُمْ قَوْلًا مَعْرُوفًا (النساء: 8/4)

”اور تم (قیموں سے) نرم بات کیا کرو۔“

نافع بات کیا کرو

248۔ وَتَنَاجَوْا بِالْبِرِّ وَالتَّقْوَى

(المجادلة: 9/58)

”اور تم نیکی اور تقویٰ کی باتیں کیا کرو“

سرگوشی سے بچو

249۔ إِنَّمَا النَّجْوَى مِنَ الشَّيْطَانِ

(المجادلة: 10/58)

”درحقیقت سرگوشی تو ایک شیطانی کام ہے (لہذا اپنے بھائیوں کے

خلاف کانوں میں باتیں نہ کہو)“

عہد پورا کیا کرو

250۔ اَوْفُوا بِالْعَهْدِ (بنی اسرائیل: 34/17)

”تم عہد کی پابندی کرو“

عہد کے بارے میں پوچھ ہوگی

251۔ إِنَّ الْعَهْدَ كَانَ مَسْئُولًا

(بنی اسرائیل: 34/17)

”بیشک عہد کے بارے میں تم سے جواب طلب کیا جائے گا۔“

عمل کر کے دکھاؤ

252۔ لِمَ تَقُولُونَ مَا لَا تَفْعَلُونَ

(الصف: 2/61)

”تم کیوں وہ بات کہتے ہو جو تم کرتے نہیں ہو“

معاف کرنا اور اصلاح کرنا

253۔ فَمَنْ عَفَا وَأَصْلَحَ فَأَجْرُهُ عَلَى اللَّهِ

(الشوری: 40/42)

”پس جو کوئی (زیادتی کرنے والے کو) معاف کر دے اور اصلاح

کرے (صلح صفائی کی طرف قدم بڑھائے) تو اس کا اجر اللہ کے ذمہ ہے“

صبر اور معافی نیکوں کا شیوہ

254۔ وَ لَمَنْ صَبَرَ وَ غَفَرَ إِنَّ ذَٰلِكَ لَمِنْ

عَزْمِ الْأُمُورِ (الشوری: 43/42)

”اور جو شخص صبر کر لے اور معاف کر دے یقیناً یہ بڑی ہمت کے

کاموں میں سے ایک کام ہے“

انصاف کی بات کہو

255۔ وَ إِذَا قُلْتُمْ فَاعْدِلُوا وَ لَوْ كَانَ

ذَاقِرْبَىٰ (الانعام: 152/6)

”اور جب تم بات کہو، عدل (انصاف) کی کہو خواہ معاملہ اپنے قریبی

(رشتہ دار) کا ہی کیوں نہ ہو“

میانہ روی

256۔ وَ اقْصِدْ فِي مَشْيِكَ (لقمن: 19/31)

”اور تم اپنی چال میں میانہ روی اختیار کرو۔“

ناپ تول میں پورا انصاف کرو

257۔ وَ أَوْفُوا الْكَيْلَ وَالْمِيزَانَ بِالْقِسْطِ

(الانعام: 152/6)

”اور تم ناپ تول میں پورا انصاف کرو (ڈنڈی نہ مارو)

بھلے کاموں میں کامیابی ہے

258۔ وَ افْعَلُوا الْخَيْرَ لَعَلَّكُمْ تُفْلِحُونَ

(الحج: 77/22)

”اور تم نیک کام کیا کرو، اسی سے توقع کی جاسکتی ہے کہ تمہیں

کامیابی ملے گی۔“

احسان کرو

259۔ وَأَحْسِنْ كَمَا أَحْسَنَ اللَّهُ إِلَيْكَ

(القصص: 77/28)

”اور (لوگوں کے ساتھ) احسان کرو جس طرح اللہ نے تمہارے

اوپر احسان کئے ہیں (ان کی جان و مال سے مدد کرو)“

نرم لہجہ

260۔ وَ اغْضُضْ مِنْ صَوْتِكَ (لقنن: 19/31)

”اور تم اپنی آواز کو پست رکھو“

انصاف اور پرہیزگاری

261۔ اِعْدِلُوا هُوَ اَقْرَبُ لِلتَّقْوَى (الباندة: 8/5)

”تم انصاف کیا کرو، یہ پرہیزگاری کے بہت ہی قریب ہے“

شکرگذاری کا صلہ

262۔ لَئِنْ شَكَرْتُمْ لَأَزِيدَنَّكُمْ (ابراہیم: 7/14)

” (رب رحیم کا فرمان) اگر تم شکر گزار بنو گے تو میں تم کو اور زیادہ

عطا کروں گا“

ناشکری کی سزا

263۔ وَلَئِنْ كَفَرْتُمْ إِنَّ عَذَابِي لَشَدِيدٌ

(ابراہیم: 7/14)

”اور اگر تم کفر ان نعمت کرو گے تو بے شک میرا عذاب بہت سخت ہے“

رزق حلال اور اچھے کام

264۔ كُلُوا مِنَ الطَّيِّبَاتِ وَاعْمَلُوا صَالِحًا

(المؤمنون: 51/23)

”تم پاکیزہ چیزیں کھاؤ اور صالح اعمال سرانجام دو (نیک اعمال کی توفیق اسی وقت ملے گی جب رزق حلال کھاؤ گے)“

نیک کام اور مدد

265۔ (۱) وَتَعَاوَنُوا عَلَى الْبِرِّ وَالتَّقْوَى

(الساندة: 2/5)

”اور تم آپس میں مدد کرو نیک اور پرہیزگاری کے کاموں میں“

(ب) وَلَا تَعَاوَنُوا عَلَى الْإِثْمِ وَالْعُدْوَانِ

(الساندة: 2/5)

”اور جو گناہ اور زیادتی کے کام ہیں تم ان میں کسی کے ساتھ تعاون نہ کرو۔“

اچھی باتیں پھیلاؤ

266۔ وَأْمُرْ بِالْعُرْفِ

(الأعراف: 199/7)

”اور اچھی باتوں کو پھیلاؤ“

صلح و صفائی رکھو

267۔ فَاتَّقُوا اللَّهَ وَأَصْلِحُوا ذَاتَ بَيْنِكُمْ

(الانفال: 1/8)

”اپس تم ہمیشہ اللہ سے ڈرتے رہو اور آپس میں صلح و صفائی رکھو۔“

مسلمان بھائیوں میں صلح کراؤ

268۔ إِنَّمَا الْمُؤْمِنُونَ إِخْوَةٌ فَأَصْلِحُوا

بَيْنَ أَخْوِيكُمْ (الحجرات: 10/49)

”درحقیقت مومن بھائی بھائی ہیں پس (اگر آپس میں رنجش ہو جائے) تو تم اپنے بھائیوں کے درمیان صلح و صفائی کرا دو“



گھر سے نکلتے وقت کی دعا

بِسْمِ اللّٰهِ تَوَكَّلْتُ عَلَى اللّٰهِ لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللّٰهِ

اللہ کے نام سے نکلتا ہوں، اللہ کی توفیق کے سوا نہ کچھ کرنے کی طاقت ہے اور نہ کسی چیز سے بچنے کی۔

گھر میں داخل ہوتے وقت بِسْمِ اللّٰهِ پڑھیے

نبی کریم ﷺ نے فرمایا: جو بندہ گھر داخل ہوتے وقت اور کھانے کے وقت اللہ کا ذکر کرتا ہے۔ (یعنی بِسْمِ اللّٰهِ پڑھتا ہے) تو شیطان اس

گھر سے نہ کھا سکتا ہے اور نہ رات بسر کر سکتا ہے۔ (مسلم: 2018)

والدین

269۔ وَقَضَىٰ رَبُّكَ أَلَّا تَعْبُدُوا إِلَّا إِيَّاهُ
وَبِالْوَالِدَيْنِ إِحْسَانًا

(بنی اسرائیل: 23/17)

”اور تیرے رب نے فیصلہ کر دیا ہے کہ تم اللہ کے سوا کسی کی عبادت نہ کرو اور والدین کے ساتھ نیک سلوک کرو (غور کرو کہ حقوق اللہ کے بعد حقوق العباد میں سرفہرست والدین ہیں)“

اُف بھی نہ کہو

270۔ إِمَّا يَبْلُغَنَّ عِنْدَكَ الْكِبَرَ أَحَدُهُمَا
أَوْ كِلَهُمَا فَلَا تَقُلْ لَهُمَا أُفٍّ

(بنی اسرائیل: 23/17)

”اگر ان میں سے ایک یا دونوں تمہارے سامنے بڑھاپے کو پہنچ جائیں تو انہیں اُف تک نہ کہو“

نہ جھڑکو

271۔ وَلَا تَنْهَرُهُمَا وَقُلْ لَهُمَا قَوْلًا كَرِيمًا

(بنی اسرائیل: 23/17)

”اور نہ ہی ان کو جھڑک کر جواب دو، بلکہ ان کے ساتھ ادب سے نرم بات کرو“

عاجزی اور تواضع

272۔ وَأَخْفِضْ لَهُمَا جَنَاحَ الذُّلِّ مِنَ

(بنی اسرائیل: 24/17)

الرَّحْمَةِ

”عاجزی اور محبت کے ساتھ ان کے سامنے تواضع کا بازو پست کیے رکھو“

ان کے لیے دعا کرتے رہو

273۔ وَقُلْ رَبِّ ارْحَمْهُمَا كَمَا رَبَّبْتَنِي

(بنی اسرائیل: 24/17)

صَغِيرًا

” (اور اللہ کے حضور ان کے لیے اس طرح دعا کیا کرو) اے رب!

اُن پر رحم فرما جس طرح انہوں نے رحمت و شفقت کے ساتھ مجھے
بچپن میں پالا پوسا ہے۔“

(سبحان اللہ! رب نے خود ہی ان کے لیے دعا بھی سکھا دی)

والدین کے لیے رحمت کی دعا

274۔ رَبَّنَا اغْفِرْ لِي وَلِوَالِدَيَّ وَ لِلْمُؤْمِنِينَ

يَوْمَ يَقُومُ الْحِسَابُ (ابراہیم: 41/14)

”اے ہمارے رب! مجھے اور میرے ماں باپ کو بخش دے اور

تمام مومنوں کو، جس دن حساب قائم ہوگا۔“

مشرک والدین

275۔ وَإِنْ جَاهَدَكَ عَلَى أَنْ تُشْرِكَ بِي مَا

لَيْسَ لَكَ بِهِ عِلْمٌ فَلَا تُطِعْهُمَا

(لقمن: 15/31)

”اور اگر والدین تجھ پر دباؤ ڈالیں کہ تو کسی کو میرا شریک بناے جس

کی کوئی دلیل نہیں ہے تو ان کی بات نہ ماننا البتہ دنیا میں ان کے

ساتھ نیک برتاؤ کرنا (اسلام حسن اخلاق کی تعلیم دیتا ہے)۔“

دنیاوی زندگی میں حسن سلوک

276۔ وَصَاحِبُهُمَا فِي الدُّنْيَا مَعْرُوفًا

(لقمن: 15/31)

”ہاں! دنیا میں اُن (دونوں یعنی ماں باپ) کے ساتھ نیک برتاؤ کرتے رہو۔“ (اسلام نے والدین کو خوب عزت و شف سے نوازا ہے لہذا اس کی بلند تعلیمات پر غور کرو)



نماز میں سلام کے بعد کی دعائیں

قدرے بلند آواز سے اَللّٰهُ اَكْبَرُ کہیں پھر تین مرتبہ اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ کہیں پھر
اَللّٰهُمَّ اَنْتَ السَّلَامُ وَ مِنْكَ السَّلَامُ
تَبَارَكْتَ يَا ذَا الْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ۔

”اے اللہ تو ہی سلامتی والا ہے اور سلامتی تجھ ہی سے ہے اے بزرگی و عزت والے تو برکت والا ہے۔“ [مسلم (591) نسائی 67/3]

اَللّٰهُمَّ اَعِنِّيْ عَلٰى ذِكْرِكَ وَ شُكْرِكَ وَ
حُسْنِ عِبَادَتِكَ

[ابوداؤد (1522) — سی 53/3]

”اے اللہ اپنا ذکر اور شکر کرنے اور اپنی اچھی عبادت کرنے پر میری مدد فرما۔“

کامیاب لوگ

کامیاب لوگ

277۔ فَأَمَّا مَنْ أُوْتِيَ كِتَابَهُ بِيَمِينِهِ
فَيَقُولُ هَذَا مَا أقرءُ وَا كِتَابِيهِ ۝ إِنِّي ظَنَنْتُ
أَنِّي مُلْقٍ حِسَابِيهِ ۝ فَهُوَ فِي عِيشَةٍ رَاضِيَةٍ

(الحاقة: 19/69-20)

”اس وقت جس کا نامہ اعمال سیدھے ہاتھ میں دیا جائے گا (وہ) کامیابی کی علامت ہوگا) تو وہ کہے گا لو پکڑو، میرا اعمال نامہ پڑھو۔ یقیناً میں نے سمجھ لیا تھا کہ بے شک میں اپنے حساب سے ملنے والا ہوں۔ وہ دل پسند راحت و خوشی میں ہوگا۔“

مومن کے لیے کامیابی ہے

278۔ بَلَىٰ مَنْ أَسْلَمَ وَجْهَهُ لِلَّهِ وَهُوَ

(البقرة: 112/2)

مُحْسِنٌ

”سنو! جو بھی اپنے آپ کو خلوص کے ساتھ اللہ کے سامنے جھکا دے۔“

279۔ فَلَهُ أَجْرُهُ عِنْدَ رَبِّهِ وَ لَا خَوْفٌ

عَلَيْهِمْ وَ لَا هُمْ يَحْزَنُونَ (البقرة: 112/2)

”بے شک اس کا اجر اس کے رب کے پاس ہے، ایسے لوگوں کے لیے کوئی خوف نہیں ہے اور نہ ہی وہ غمگین ہوں گے۔“

سب سے پہلے مومن

280۔ أَمِنَ الرَّسُولُ بِمَا أُنزِلَ إِلَيْهِ مِنْ

رَبِّهِ وَ الْمُؤْمِنُونَ (البقرة: 285/2)

”رسول ﷺ اس ہدایت پر ایمان لائے جو ان کے رب کی طرف سے ان پر نازل ہوئی اور مومنوں یعنی رسول ﷺ کے ساتھیوں (صحابہ کرام رضی اللہ عنہم) نے بھی اس ہدایت کو دل سے تسلیم کر لیا۔“

ایمان کس چیز پر؟

281۔ كُلُّ أَمِنَ بِاللَّهِ وَ مَلَائِكَتِهِ وَ كُتُبِهِ وَ

رُسُلِهِ (البقرة: 285/2)

”یہ سب اللہ اور اس کے فرشتوں اور اس کی کتابوں اور اس کے

رسولوں کو مانتے ہیں۔“

رسولوں میں تفریق نہیں کرنی چاہیے
282۔ لَا نُفَرِّقُ بَيْنَ أَحَدٍ مِّنْ رُّسُلِهِ

(التَّبَقُّرَةُ: 2/285)

”ہم اس کے رسولوں میں سے کسی میں بھی تفریق نہیں کرتے۔“

(یہ سب اللہ کے سچے اور مخلص بندے تھے)

کامیابی کا راستہ

283۔ لَعَلَّهُمْ يَرْشُدُونَ (التَّبَقُّرَةُ: 2/186)

”شاید کہ وہ راہ راست پالیں۔“

(اور دنیا و آخرت میں کامیاب ہو جائیں)

کامیابی کا آسان ترین راستہ

284۔ قَدْ أَفْلَحَ مَنْ زَكَّاهَا (الشمس: 9/91)

”یقیناً کامیاب ہو گیا وہ جس نے نفس سنوار لیا۔ (اسے کفر، شرک

اور حسد و بغض وغیرہ سے بچا کر اسلام اور توحید سے مزین کر لیا)



نا کام لوگ

285۔ وَ أَمَّا مَنْ أُوْتِيَ كِتَابَهُ بِشِسَالِهِ فَيَقُولُ

يَلَيْتَنِي لَمْ أُوتَ كِتَابِيهِ (الحاقة: 25/69)

”اور جس کا اعمال نامہ اس کے بائیں ہاتھ میں دیا جائے گا (جو

ناکامی کی علامت بن جائیگا) وہ (حسرت و افسوس سے) کہے گا

کاش میرے اعمال نامہ مجھے نہ دیا گیا ہوتا۔“

افسوس صد افسوس مگر.....!

286۔ وَلَمْ أَدْرِ مَا حِسَابِيهِ (الحاقة: 26/69)

”اور میں نہ جانتا کہ میرا حساب کیا ہے؟“

اے کاش! دنیا کی موت ہی کافی ہوتی

287۔ يَلَيْتَهَا كَانَتِ الْقَاضِيَةَ (الحاقة: 27/69)

”کاش! میری وہی موت (جو دنیا میں آئی تھی) فیصلہ کن ہوتی۔“

میرا مال کچھ کام نہ آیا

288۔ مَا أَغْنَىٰ عَنِّي مَالِيَهُ (الحاقة: 28/69)

”میرا مال میرے کچھ کام نہ آیا۔“

ٹھاٹ باٹ ختم ہو جائے گی

289۔ هَلَكَ عَنِّي سُلْطَانِيَهُ

(الحاقة: 29/69)

”میری حکومت (اقتدار، دھن دولت) ہلاک ہو گئی۔“

عبرت ناک انجام

290۔ حُذُوهُ فَغُلُوهُ (الحاقة: 30/69)

”(اے فرشتو!) پکڑو (اس سرکش کو) اور اس کی گردن میں طوق

ڈال دو۔“

آخری ٹھکانہ

291۔ ثُمَّ الْجَحِيمَ صَلْوُهُ (الحاقة: 31/69)

”پھر اس (سرکش و باغی) کو آگ میں پھینک دو۔“

انسان کی انتہائی غفلت

292۔ يَا أَيُّهَا الْإِنْسَانُ مَا غَرَّكَ بِرَبِّكَ

الْكَرِيمِ (الانفطار: 6/82)

”اے انسان! تجھے تیرے مہربان رب کے بارے میں کس چیز نے فریب دیا؟“ (دھوکے میں ڈال رکھا ہے؟)

انسان کی لاعلمی

293۔ وَمَا تَدْرِي نَفْسٌ مَّاذَا تَكْسِبُ

غَدًا (لقمن: 34/31)

”اور کوئی شخص نہیں جانتا کہ کل وہ کیا کمائی کرنے والا ہے۔“

(کسی کو اپنے مستقبل کی کوئی خبر نہیں ہے)

موت سے لاعلمی

294۔ وَمَا تَدْرِي نَفْسٌ مِّبَايِ أَرْضٍ تَمُوتُ

(لقمن: 34/31)

”اور کسی کو خبر نہیں کہ کس زمین میں وہ مرے گا۔“

(ہوائی جہاز میں، گاڑی میں، گھر میں، بازار یا ہسپتال میں)

ناکامی کا راستہ

295۔ وَقَدْ خَابَ مَنْ دَسَّهَا (الشمس: 10/91)

”اور نامراد ہوا وہ جس نے اسے خاک میں ملا دیا۔“
(گمراہی اور کفر کے راستے پر چل پڑا)



نماز کے بعد ازکار

سُبْحَانَ اللَّهِ 33 مرتبہ

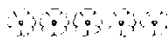
الْحَمْدُ لِلَّهِ 33 مرتبہ

اللَّهُ أَكْبَرُ 33 مرتبہ

اور سو کا عدد پورا کرنے کے لیے

لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ لَهُ
الْمُلْكُ وَ لَهُ الْحَمْدُ وَ هُوَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ
قَدِيرٌ

یہ دعا پڑھنے والے کے گناہ اگر سمندر کی جھاگ کے برابر بھی ہوں تو
معاف کر دیے جائیں گے۔



اللہ کن لوگوں کو پسند فرماتا ہے

احسان، نیکی کرنے والے

296۔ وَأَحْسِنُوا إِنَّ اللَّهَ يُحِبُّ الْمُحْسِنِينَ

(البقرة: 195/2)

”اور تم (لوگوں کے ساتھ) احسان و سلوک کیا کرو، اللہ تعالیٰ

احسان کرنے والوں کو دوست رکھتا ہے۔“

توبہ اور پاکیزگی اختیار کرنے والے

297۔ إِنَّ اللَّهَ يُحِبُّ التَّوَّابِينَ وَيُحِبُّ

(البقرة: 222/2)

الْمُتَّطَهِّرِينَ

”بلاشبہ اللہ تعالیٰ بہت زیادہ توبہ کرنے والوں اور پاکیزگی اختیار

کرنے والوں کو پسند فرماتا ہے۔“ (محبوب رکھتا ہے)

صبر کرنے والے
298۔ وَاللَّهُ يُحِبُّ الصَّابِرِينَ

(ال عمران: 146/3)

”اللہ تعالیٰ صبر کرنے والوں سے محبت فرماتا ہے۔“

(جو مصائب پر اور دشمن کے مقابلے میں ثابت قدم رہتے ہیں)

اللہ پر بھروسہ رکھنے والے
299۔ إِنَّ اللَّهَ يُحِبُّ الْمُتَوَكِّلِينَ

(ال عمران: 159/3)

”بہا شبہ اللہ کو وہ لوگ محبوب ہیں جو اسی پر بھروسہ کرتے ہیں۔“

امانتوں اور وعدوں کا پاس رکھنے والے
300۔ وَالَّذِينَ هُمْ لِأَمْتِهِمْ وَعَهْدِهِمْ
رَاعُونَ

(المؤمنون: 8/23)

”اور (مومن تو وہ ہیں) جو اپنی امانتوں اور اپنے عہد و پیمان کا پاس

ولحاظ رکھتے ہیں۔“

اللہ کے لیے انصاف کرنے والے

301۔ إِنَّ اللَّهَ يُحِبُّ الْمُقْسِطِينَ

(المائدة: 42/5)

”بلاشبہ اللہ ان لوگوں کو پسند کرتا ہے جو انصاف کرتے ہیں۔“

ہر وقت اللہ سے ڈرنے والے

302۔ إِنَّ اللَّهَ يُحِبُّ الْمُتَّقِينَ (التوبة: 7/9)

”یقیناً اللہ پر ہیزگاروں کو پسند کرتا ہے۔“

دشمن کے مقابلے میں ڈٹ جانے والے

303۔ إِنَّ اللَّهَ يُحِبُّ الَّذِينَ يُقَاتِلُونَ فِي

سَبِيلِهِ صَفًّا كَانَهُمْ بُنْيَانٌ مَّرْصُوصٌ

(العنكبوت: 4/61)

”بے شک اللہ کو تو وہ لوگ پسند ہیں جو اس کی راہ میں اس طرح

صف بستہ لڑتے ہیں گویا کہ وہ ایک سیسہ پلائی ہوئی دیوار ہیں۔“

سچی گواہی

304۔ وَالَّذِينَ هُمْ بِشَهَادَتِهِمْ قَائِمُونَ

(المعارج: 33/70)

”اور (نیک بندے وہ ہیں) جو اپنی گواہیوں پر قائم رہتے ہیں۔“ (سچ سچ گواہی دیتے ہیں)

احسان کرنے والوں سے اللہ کی محبت

305۔ وَإِنَّ اللَّهَ لَمَعَ الْمُحْسِنِينَ

(العنکبوت: 69/29)

”اور بے شک اللہ تعالیٰ احسان کرنے والوں کے ساتھ ہے۔“

اللہ تعالیٰ کی مدد کے مستحق لوگ

306۔ إِنْ تَنْصُرُوا اللَّهَ يَنْصُرْكُمْ وَيُثَبِّتْ

(محمد: 7/47)

أَقْدَامَكُمْ

”اگر تم اللہ کی مدد کرو گے (کلمہ حق بلند کرو گے) وہ تمہاری

مدد کرے گا اور (دشمنوں کے مقابلے میں) تمہیں ثابت قدم

رکھے گا۔“

صاحب بصیرت لوگ

307۔ وَ يَتَفَكَّرُونَ فِي خَلْقِ السَّمَوَاتِ

وَ الْأَرْضِ (ال عمران: 191/3)

”اور وہ آسمانوں اور زمین کی ساخت میں غور و فکر کرتے ہیں۔“

وہ بیکار اٹھتے ہیں

308۔ رَبَّنَا مَا خَلَقْتَ هَذَا بَاطِلًا سُبْحَانَكَ

فَقِنَا عَذَابَ النَّارِ (ال عمران: 191/3)

”اے ہمارے رب! آپ نے یہ (کائنات) بیکار پیدا نہیں کی

آپ ہر شے کو پاک ہے۔ پس دوزخ کی آگ سے (محض اپنی

رحمت سے) ہمیں بچالیجیے۔“

قابل ستائش لوگ

309۔ وَ يَذَرُّونَ بِالْحَسَنَةِ السَّيِّئَةَ

(الرعد: 22/13)

”اور وہ برائی کو بھلائی سے دفع کرتے ہیں۔“

مومن خواتین و حضرات آپس میں ہمدرد ہیں

310۔ وَالْمُؤْمِنُونَ وَالْمُؤْمِنَاتُ بَعْضُهُمْ

أَوْلِيَاءُ بَعْضٍ (التوبة: 71/9)

”مومن مرد اور مومن عورتیں ایک دوسرے کے ہمدرد اور رفیق ہیں۔“

کفار پر سخت اور آپس میں ہمدرد

311۔ أَشِدَّاءُ عَلَى الْكُفَّارِ رُحَمَاءُ بَيْنَهُمْ

(الفتح: 29/48)

”(ایمان والے) کفار پر سخت اور آپس میں بہت مہربان ہیں۔“



صبح کی نماز کے بعد یہ دعا ضرور پڑھیے

سیدہ ام سلمہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ رسول اللہ ﷺ جب صبح کی نماز ادا

کر لیتے تو کہتے

اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ عِلْمًا نَافِعًا وَ عَمَلًا

مُتَقَبَّلًا وَ رِزْقًا طَيِّبًا

”اے اللہ میں تجھ سے مفید علم، مقبول عمل اور پاکیزہ رزق کا سوال کرتا ہوں۔“

اللہ کن لوگوں کو پسند نہیں کرتا



زیادتی کرنے والے

312۔ إِنَّ اللَّهَ لَا يُحِبُّ الْمُعْتَدِينَ

(البقرة: 190/2)

”بلاشبہ اللہ زیادتی کرنے والوں کو پسند نہیں کرتا۔“

انکار کرنے والے

313۔ فَإِنَّ اللَّهَ لَا يُحِبُّ الْكٰفِرِينَ

(ال عمران: 32/3)

”پس یقیناً اللہ تعالیٰ (شریعت کا) انکار کرنے والوں کو پسند نہیں کرتا۔“

تکبر کرنے والے

314۔ إِنَّ اللَّهَ لَا يُحِبُّ مَنْ كَانَ مُخْتَالًا

(النساء: 36/4)

فَخُورًا

”درحقیقت اللہ تعالیٰ غرور کرنے والے اور شیخی خور کو پسند نہیں کرتا۔“

خیانت کرنے والے

315۔ إِنَّ اللَّهَ لَا يُحِبُّ الْغَائِبِينَ

(الأنفال: 58/8)

”بے شک اللہ تعالیٰ خیانت کرنے والوں کو پسند نہیں فرماتا۔“

ظلم کرنے والے

316۔ وَاللَّهُ لَا يُحِبُّ الظَّالِمِينَ

(آل عمران: 57/3)

”اور اللہ تعالیٰ ظلم کرنے والوں کو پسند نہیں کرتا۔“

فساد کرنے والا

317۔ وَاللَّهُ لَا يُحِبُّ الْمُفْسِدِينَ

(الأنفال: 64/5)

”اور اللہ فساد کرنے والوں کو پسند نہیں کرتا۔“

فضول خرچی کرنے والا

318۔ وَلَا تُسْرِفُوا إِنَّهُ لَا يُحِبُّ الْمُسْرِفِينَ

(الانعام: 141/6)

”اور تم فضول خرچی نہ کرو، بے شک اللہ تعالیٰ فضول خرچی کرنے

والوں کو پسند نہیں کرتا۔“

شیخی مارنے والا

319۔ إِنَّ اللَّهَ لَا يُحِبُّ الْفَرِحِينَ

(القصص: 76/28)

”یقیناً اللہ تعالیٰ اترانے والوں کو پسند نہیں کرتا۔“

جنھوں نے اپنی جانوں پر ظلم کیا

320۔ قُلْ يُعْبَادِي الَّذِينَ أَسْرَفُوا عَلَى

أَنْفُسِهِمْ (الزمر: 53/39)

”(اے نبی ﷺ) کہہ دیجیے اے میرے بندو! جنھوں نے اپنی

جانوں پر زیادتی کی ہے۔“ (جن سے خطائیں سرزد ہوئی ہیں)

اللہ کی رحمت سے مایوسی منع ہے

321۔ لَا تَقْنَطُوا مِنْ رَحْمَةِ اللَّهِ (الزمر: 53/39)

”اللہ کی رحمت سے مایوس نہ ہو جاؤ۔“

(اللہ توبہ کرنے والے کے تمام گناہ معاف کر دیتا ہے۔)

فضول خرچ

322۔ إِنَّ الْمُبَذِّرِينَ كَانُوا إِخْوَانَ

الشَّيْطَانِ (بنی اسرائیل: 27/17)

”بے شک فضول خرچ شیطانوں کے بھائی ہیں۔“

سرکشی کرنے والے اور ان کا ٹھکانا

323۔ فَأَمَّا مَنْ ظَنِيَ وَاتَّرَ الْحَيَاةَ الدُّنْيَا

(التزغوت: 38, 37/79)

”اور جس نے سرکشی کی اور دنیا کی زندگی کو ترجیح دی۔“

324۔ فَإِنَّ الْجَحِيمَ هِيَ الْمَأْوَى (التزغوت: 39/79)

”تو یقیناً جہنم ہی اس کا ٹھکانا ہوگا۔ (وہ دکھتی آگ میں رہے گا)



غصے کے وقت پڑھنے کی دعا

أَعُوذُ بِاللَّهِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيمِ

”میں اللہ کی پناہ مانگتا ہوں شیطان مردود سے۔“



سب سے بڑا گناہ

شرک ظلمِ عظیم ہے

325۔ لَا تُشْرِكْ بِاللَّهِ (لقمن: 13/31)

”اللہ کے ساتھ کسی کو شریک نہ کرو (وہ تھا اس کائنات کا مالک ہے)

326۔ إِنَّ الشِّرْكَ لَظُلْمٌ عَظِيمٌ

(لقمن: 13/31)

”بے شک شرک بہت بڑا ظلم ہے۔“

میں مشرک نہیں ہوں

327۔ هُوَ اللَّهُ رَبِّي وَلَا أُشْرِكُ بِرَبِّي أَحَدًا

(الکہف: 38/18)

”میرا رب تو وہی میرا اللہ ہے اور میں اس کے ساتھ کسی کو شریک

نہیں کرتا۔“

مشرک کے لیے جنت حرام

328۔ إِنَّهُ مَنْ يُشْرِكْ بِاللَّهِ فَقَدْ حَرَّمَ

اللَّهُ عَلَيْهِ الْجَنَّةَ (السائدة: 72/5)

”بے شک جس نے اللہ کے ساتھ کسی کو شریک ٹھہرایا، تو یقیناً اس پر اللہ نے جنت حرام کر دی۔“



سونے کے دعا

اللَّهُمَّ بِاسْمِكَ أَمُوتُ وَ أَحْيَا

[بخاری، 6312، ابوداؤد: 5049]

”اے اللہ میں تیرے نام کے ساتھ زندہ رہتا اور مرتا ہوں۔“

نیند سے بیدار ہونے کی دعا

الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي أَحْيَانَا بَعْدَ مَا أَمَاتَنَا وَ
إِلَيْهِ النُّشُورُ

”تمام تعریف اللہ تعالیٰ کے لیے ہیں، جس نے ہمیں سنانے کے بعد

جگا دیا اور اسی کی طرف (قیامت کے دن) زندہ ہو کر جانا ہے۔“

جن کاموں سے بچنا چاہیے

اسراف (بے ضرورت) خرچ کرنا
329۔ إِنَّهُ لَا يُحِبُّ الْمُسْرِفِينَ

(الانعام: 141/6)

”بے شک (اللہ تعالیٰ) کو بے ضرورت خرچ کرنے والے پسند
نہیں ہیں۔“

فضول خرچی

330۔ وَلَا تُبْذِرْ تَبْذِيرًا

(بنی اسرائیل: 26/17)

”اور فضول خرچی نہ کیا کرو۔“ (غور کرو! اسلام دولت کی حفاظت کا
حکم دیتا ہے کہ وہ غرباء و مساکین کا حق ہے)

فضول خرچ کون ہیں؟

331۔ إِنَّ الْمُبَذِّرِينَ كَانُوا إِخْوَانَ

الشَّيْطَانِ (بنی اسرائیل: 27/17)

”یقیناً فضول خرچ لوگ تو شیاطین کے بھائی ہیں۔“

تکبر

332۔ وَاللَّهُ لَا يُحِبُّ كُلَّ مُخْتَالٍ فَخُورٍ

(الحديد: 23/57)

”اور اللہ تعالیٰ کو ایسے لوگ پسند نہیں ہیں جو اتراتے ہیں اور اپنی

بڑائی مارتے ہیں۔“

ریا (دکھلاوا)

333۔ لَا تُبْطِلُوا صَدَقَاتِكُمْ بِالْمَنِّ

وَالْأَذَى كَالَّذِي يُنْفِقُ مَالَهُ رِئَاءَ النَّاسِ

(البقرة: 264/2)

”تم اپنے صدقات و خیرات کو احسان جتلا کر اور تکلیف پہنچا کر

(یعنی جس کو صدقہ دیا، اس کو برا بھلا بھی کہہ دیا) اس شخص کی

طرح خاک میں نہ ملا دو جو اپنا مال محض لوگوں کے دکھانے کے لیے خرچ کرتا ہے۔

(اس کی یہ کوشش محض شہرت اور ناموری کے لیے ہے، اس کا اللہ پر ایمان اور نہ آخرت میں جو ابدی کا یقین ہے)

بڑائی

334۔ فَلَا تُزَكُّوا أَنْفُسَكُمْ هُوَ أَعْلَمُ بِمَنِ اتَّقَى

(النجم: 32/53)

”تم اپنے آپ کو پاک نہ سمجھو (نہ چال سے اور نہ قول سے) اللہ ہی خوب بہتر جانتا ہے کہ کون پرہیزگار ہے۔“

بڑے بڑے گناہوں اور بے حیائی سے بچنا

335۔ وَالَّذِينَ يَجْتَنِبُونَ كَبِيرَ الْإِثْمِ

(الشوری: 37/42)

وَالْفَوَاحِشِ

”اور (مومن وہ ہیں) جو بڑے بڑے گناہوں (جیسے کفر و شرک)

اور بے حیائی سے بچتے ہیں۔“

غصے اور غضب سے بچنا

336۔ وَإِذَا مَا غَضِبُوا هُمْ يَغْفِرُونَ

(الشوری: 37/42)

”اور جب انھیں غصہ آتا ہے تو وہ معاف کر دیتے ہیں۔“

حسد

337۔ وَمِنْ شَرِّ حَاسِدٍ إِذَا حَسَدُ

(الفلق: 5/113)

”اور (اللہ کی پناہ مانگتا ہوں) ہر حسد کرنے والے کے حسد سے۔“

سختی صرف میدان جنگ میں ہے

338۔ مُحَمَّدٌ رَسُولُ اللَّهِ وَالَّذِينَ مَعَهُ

أَشِدَّاءُ عَلَى الْكُفَّارِ رُحَمَاءُ بَيْنَهُمْ

(الفتح: 29/48)

محمد ﷺ اللہ کے رسول ہیں (اور خاتم النبیین ہیں) اور ان کے

ساتھی (صحابہ کرامؓ) کافروں پر سخت ہیں اور آپس میں مہربان

ہیں۔“

بزدلی

339۔ اَتَخَشَوْنَهُمْ ۖ فَاللّٰهُ اَحَقُّ اَنْ تَخْشَوْهُ

اِنْ كُنْتُمْ مُّؤْمِنِيْنَ (التوبة: 13/9)

”کیا تم ان (کفار و منافقین) سے ڈرتے ہو؟ اگر تم مومن ہو تو اللہ اس کا زیادہ مستحق ہے کہ تم اس سے ڈرو۔“

دل شکستگی منع ہے

340۔ فَمَا وَهَنُوا لِمَا اَصَابَهُمْ فِي سَبِيلِ

اللّٰهِ (الاعمران: 146/3)

”اللہ کی راہ میں جو مصیبتیں اُن پر پڑیں ان سے وہ دل شکستہ نہ ہوئے (بلکہ ان کے حوصلے بلند رہے)“

بخل (کنجوسی)

341۔ وَاللّٰهُ لَا يُحِبُّ كُلَّ مُخْتَالٍ فَخُوْرٍ

الَّذِيْنَ يَبْخُلُوْنَ وَايْمُرُوْنَ النَّاسَ

بِالْبُخْلِ (الحديد: 23/57)

”اور اللہ کسی اترانے والے شیخی مارنے والے کو پسند نہیں کرتا (وہ ایسے لوگ ہیں کہ) خود بھی بخل کرتے ہیں اور لوگوں کو بھی بخل کی ترغیب دیتے ہیں۔“

حرص و طمع

342۔ وَ مَنْ يُوقِ شُحَّ نَفْسِهِ فَأُولَئِكَ هُمُ

الْمُفْلِحُونَ (التغابن: 16/64)

”اور جو کوئی محفوظ رہا حرص نفس سے تو یہی لوگ کامیابی حاصل کرنے والے ہیں۔“

بے ایمانی (رشوت وغیرہ)

343۔ لَا تَأْكُلُوا أَمْوَالَكُمْ بَيْنَكُمْ بِالْبَاطِلِ

(النساء: 29/4)

”تم آپس میں ایک دوسرے کے مال ناحق طریقے سے مت کھاؤ۔“

اللہ کے ذکر سے غفلت۔ دل کی سختی

344۔ فَوَيْلٌ لِلْقَسِيَّةِ قُلُوبُهُمْ مِّنْ ذِكْرِ اللَّهِ

”پس تباہی ہے ان کے لیے جن کے دل اللہ کی یاد سے (اثر نہیں لیتے بلکہ) سخت ہو گئے ہیں۔“
 (الزمر: 22/39)

شکم پروری (پیٹ میں ضرورت سے زائد ڈالنا)
 345۔ وَكُلُوا وَاشْرَبُوا وَلَا تُسْرِفُوا إِنَّهُ لَا يُحِبُّ الْمُسْرِفِينَ
 (الأعراف: 31/7)

”اور تم کھاؤ اور پیو مگر حد سے نہ بڑھو کیونکہ اللہ حد سے بڑھنے والوں کو پسند نہیں کرتا۔“

بے حیائی
 346۔ وَلَا تَقْرَبُوا الزَّانِيَ إِنَّهُ كَانَ فَاحِشَةً وَسَاءَ سَبِيلًا
 (بنی اسرائیل: 32/17)

”اور تم بے حیائی کے قریب بھی نہ پھٹکو کیونکہ وہ انتہائی فحش اور غلط راستہ ہے۔“

غیبت
 347۔ وَلَا يَغْتَبْ بَعْضُكُم بَعْضًا
 (الحجرات: 12/49)

”اور تم میں سے کوئی کسی کی غیبت نہ کرے۔ (بیٹھ پیچھے برائی نہ کرے)

تجسس (ٹوہ لگانا)

348۔ وَلَا تَجَسَّسُوا (الحجرات: 12/49)

”اور تم ٹوہ مت لگاؤ۔“

(یعنی مسلمانوں کے عیبوں اور کمزوریوں کو مت تلاش کرو۔)

احکام میں خیانت نہ کرو

349۔ لَا تَخُونُوا اللَّهَ وَالرَّسُولَ ...

(الانفال: 27/8)

”تم اللہ اور اس کے رسول کے ساتھ خیانت نہ کرو۔“

(اللہ کے احکام پورے دل و جان سے مانو اور سنت رسول کی پوری

طرح پیروی کرو۔)

امانتوں میں خیانت

350۔ ... وَتَخُونُوا أَمْنِيَكُمْ

(الانفال: 27/8)

” اور نہ اپنی امانتوں میں خیانت کرو (کہ اس سے معاشرتی زندگی میں بگاڑ پیدا ہوگا) (آیت کے پہلے حصے کے تحت ہے)

شیطان کی پیروی سے بچو
351۔ لَا تَتَّبِعُوا خُطُوَاتِ الشَّيْطَانِ

(الثور: 21/24)

”تم شیطان کے نقش قدم پر نہ چلو (کیونکہ وہ رب کا نافرمان ہے)

برائی اور بے حیائی

352۔ وَ مَنْ يَتَّبِعْ خُطُوَاتِ الشَّيْطَانِ فَإِنَّهُ يَأْمُرُ بِالْفَحْشَاءِ وَالْمُنْكَرِ
(الثور: 21/24)

”اور جو شیطان کے قدموں (راستوں) کی پیروی کرے گا (اسے

جان لینا چاہیے) کہ وہ تو فحش اور بدی ہی کا حکم دیتا ہے۔“

اللہ کے سوا معبود مت ٹھہراؤ

353۔ وَلَا تَجْعَلُوا مَعَ اللَّهِ إِلَهًا آخَرَ

(الذّٰریت: 51/51)

”اور تم اللہ کے ساتھ کوئی معبود نہ ٹھہراؤ“ (کیونکہ اس پوری کائنات کا اللہ تعالیٰ ہی تمہارا مالک ہے۔)

لوگوں سے نہ ڈرو اللہ ہی سے ڈرو

354۔ فَلَا تَخْشَوْهُمْ وَاخْشَوْنَ (المائدہ: 3/5)

”(رب کافر مان) پس تم لوگوں سے نہ ڈرو، بلکہ مجھ ہی سے ڈرو۔“

(کیونکہ نفع و نقصان کا صف وہی مالک ہے)

اللہ کی رحمت پر تعجب نہ کرو، وہ تو بہت وسیع ہے

355۔ أَتَعْجَبِينَ مِنْ أَمْرِ اللَّهِ رَحْمَتُ

اللَّهِ وَبَرَكَاتُهُ عَلَيْكُمْ (ہود: 73/11)

”کیا تم اللہ کے حکم سے تعجب کرتی ہو؟ تم پر اللہ کی رحمت اور برکتیں ہوں۔“

ان شاء اللہ کہا کرو

356۔ وَلَا تَقُولَنَّ لِشَايٍ إِنْى فَاعِلٌ ذَلِكِ

غَدًا ۗ إِلَّا أَنْ يَشَاءَ اللَّهُ (الکہف: 23/18)

”اور کسی کام میں ہرگز یہ نہ کہنا کہ بے شک میں کل کروں گا۔ مگر یہ

کہ اللہ چاہے یعنی (یوں کہا کرو کہ ان شاء اللہ میں کل اپنا کام کروں گا وغیرہ، یعنی مستقبل کے لیے ان شاء اللہ کہنا ضروری ہے)

بے لگام لوگوں کی پیروی نہ کرو

357۔ وَلَا تُطِيعُوا أَمْرَ الْمُسْرِفِينَ

(الشعراء: 151/26)

”اور تم بے لگام لوگوں کی اطاعت نہ کرو۔“ (جو کسی قانون قاعدے کے پابند نہیں ہیں اور ان کا شیوہ زمین میں فساد پھیلانا ہے۔)

ریا کاری، دکھاوا

358۔ وَلَا تَكُونُوا كَالَّذِينَ خَرَجُوا مِنْ

دِيَارِهِمْ بَطْرًا وَرِئَاءَ النَّاسِ (الانفال: 47/8)

”اور تم ان (کافروں) جیسے نہ بنو جو مارے شیخی کے لوگوں کو دکھانے کے لیے گھر سے نکل پڑے۔

(بلکہ تم لو جو اللہ سارے اعمال سرانجام دو)

حسد

359۔ وَلَا تَتَمَنَّوْا مَا فَضَّلَ اللَّهُ بِهِ

بَعْضَكُمْ عَلَى بَعْضٍ
(النساء: 32/4)

”اور جو پتھ اللہ نے تم میں سے کسی کو دوسروں کے مقابلے میں زیادہ دیا ہے اس کی تمنا نہ کرو (حسد نہ کرو بلکہ جو تمہیں عطا کیا گیا ہے، اس پر اللہ کا شکر ادا کرتے رہو)

کھلی اور چھپی برائیوں سے پرہیز

360۔ لَا تَقْرُبُوا الْفَوَاحِشَ مَا ظَهَرَ مِنْهَا

وَمَا بَطَّنَ
(الانعام: 151/6)

”تم بے حیائی کی باتوں کے قریب بھی نہ جاؤ خواہ وہ کھلی ہوں یا چھپی“
(جیسا کہ جھوٹ، دھوکہ کھلی برائی ہے جب کہ حسد و بغض چھپی برائی ہے)

پھوٹ ڈالنے سے بچو

361۔ وَلَا تَنَازَعُوا فَتَفْشَلُوا وَتَذْهَبَ

رِيحُكُمْ
(الانفال: 46/8)

”اور تم (مسلمانو!) آپس میں جھگڑو نہیں ورنہ تمہارے اندر کمزوری پیدا ہو جائے گی اور تمہاری ہوا اکھڑ جائے گی (کاش کہ امت مسلمہ

اس نصیحت پر عمل پیرا ہو جائے اور ذلت و خواری سے نجات پا جائے)

ناحق قتل

362۔ لَا تَقْتُلُوا أَنْفُسَكُمْ (النساء: 29/4)

”اپنی جانوں کو (ناحق) ہلاک نہ کیا کرو (کہ یہ جان اللہ تعالیٰ نے بڑی قیمتی بنائی ہے)

ہلاکت

363۔ وَأَنْفِقُوا فِي سَبِيلِ اللَّهِ وَلَا تُلْقُوا

بِأَيْدِيكُمْ إِلَى التَّهْلُكَةِ (البقرة: 195/2)

”اور تم اللہ کی راہ میں خرچ کیا کرو اور اپنے آپ کو ہلاکت میں نہ ڈالو (دولت سمیٹ سمیٹ کر رکھنا اور اس کا پجاری بن کر غرباء و مساکین پر خرچ نہ کرنا سراسر ہلاکت ہے)

ستی اور غم

364۔ وَلَا تَهِنُوا وَلَا تَحْزَنُوا وَأَنْتُمْ

الْأَعْلَوْنَ إِنْ كُنْتُمْ مُؤْمِنِينَ (ال عمران: 139/3)

”اور تم سستی نہ دکھاؤ اور نہ ہی غم کھاؤ کیونکہ تم ہی سر بلند ہو گے اگر تم ایمان رکھتے ہو۔“

مردوں کا آپس میں مذاق اڑانا

365۔ لَا يَسْخَرُ قَوْمٌ مِّنْ قَوْمٍ عَسَىٰ أَنْ يَكُونُوا خَيْرًا مِّنْهُمْ (الحجرات: 11/49)

”نہ مرد دوسرے مردوں کا (حقارت سے) مذاق اڑائیں، ہو سکتا ہے کہ وہ ان سے بہتر ہوں۔“ (جن کا مذاق اڑایا گیا ہے۔)

مذاق اڑانا (عورتوں کا آپس میں)

366۔ وَلَا نِسَاءٌ مِّنْ نِّسَاءٍ عَسَىٰ أَنْ يَكُنَّ خَيْرًا مِّنْهُنَّ (الحجرات: 11/49)

”اور نہ عورتیں (حقارت سے) دوسری عورتوں کا مذاق اڑائیں، ہو سکتا ہے کہ وہ ان سے بہتر ہوں۔“ (جن کا مذاق اڑایا گیا ہے)

طعن کرنا

367۔ وَلَا تَلْمِزُوا أَنْفُسَكُمْ (الحجرات: 11/49)

”اور تم آپس میں ایک دوسرے پر طعن نہ کرو۔“

(اشارے یا زبان سے کسی کو ملامت نہ کرو)

برے القاب سے یاد کرنا

368۔ وَلَا تَنَابَزُوا بِالْأَلْقَابِ

(الحجرات: 11/49)

”اور تم ایک دوسرے کو برے القاب سے یاد نہ کرو (کسی کو اندھا،

لنگڑا، فاسق، منافق وغیرہ کہنا)

فتنہ و فساد

369۔ وَلَا تَعْتُوا فِي الْأَرْضِ مُفْسِدِينَ

(البقرة: 60/2)

”اور تم زمین میں فساد نہ پھیلاتے پھرو۔“

(اس سے معاشرتی زندگی بے سکون ہو جائے گی۔“

اظہارِ پاکیزگی

370۔ فَلَا تُزَكُّوا أَنْفُسَكُمْ هُوَ أَعْلَمُ بِمَنِ

(النجم: 32/53)

اتقی

”پس تم اپنے نفس کی پاکیزگی کا دعویٰ نہ کیا کرو، وہی بہتر جانتا ہے کہ واقعی متقی کون ہے؟“

قومی امانت کا خیال رکھنا

371۔ وَ مَنْ يَغْلُلْ يَأْتِ بِمَا غَلَّ يَوْمَ

الْقِيَامَةِ (الِ عَمْرَن: 161/3)

”اور جو کوئی (قومی امانت میں سے) خیانت کرے گا تو وہ اپنی

خیانت سمیت قیامت کے روز حاضر ہو جائے گا۔“

(اور خیانت کی سزا پائے گا)

ناجائز ذرائع آمدنی

372۔ وَ لَا تَأْكُلُوا أَمْوَالَكُمْ بَيْنَكُمْ

بِالْبَاطِلِ وَ تَذُلُّوا بِهَا إِلَى الْحُكَّامِ لِتَأْكُلُوا

فَرِيقًا مِّنْ أَمْوَالِ النَّاسِ بِالْإِثْمِ وَ أَنْتُمْ

تَعْلَمُونَ (الْبَقَرَةُ: 188/2)

”اور تم لوگ نہ تو آپس میں ایک دوسرے کا مال ناجائز طریقے

سے کھاؤ اور نہ حاکموں کے آگے ان کو اس غرض کے لیے پیش کرو

کہ تمہیں دوسروں کے مال کا کوئی حصہ قصداً ظالمانہ طریقے سے کھانے کا موقع مل جائے اور تم جانتے ہو۔“

چوری

373۔ وَالسَّارِقُ وَالسَّارِقَةُ فَاقْطَعُوا

أَيْدِيَهُمَا (السائدة: 38/5)

”اور چور، خواہ عورت ہو یا مرد، دونوں کے ہاتھ کاٹ دو۔“

سود

374۔ لَا تَأْكُلُوا الرِّبَا أَضْعَافًا مُضَاعَفَةً

(الاعمرن: 130/3)

”تم بڑھتا چڑھتا سود نہ کھاؤ۔“

شراب، جوا، وغیرہ

375۔ إِنَّمَا الخمرُ وَالْمَيْسِرُ وَالْأَنْصَابُ

وَالْأَزْلَامُ رِجْسٌ مِّنْ عَمَلِ الشَّيْطَانِ

فَاجْتَنِبُوهُ (السائدة: 90/5)

”درحقیقت یہ شراب اور جوا، یہ چیز ہمارے کے بت اور پانسہ یہ

سب گندے شیطانی کام ہیں، پس تم ان سے پرہیز کرو۔

خسارے سے بچنے کا نسخہ

376۔ إِنَّ الْإِنْسَانَ لَفِي خُسْرٍ

(العصر: 2/103)

”انسان درحقیقت خسارے میں ہے۔“

377۔ إِلَّا الَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ

(العصر: 3/103)

”صرف (اس خسارے سے وہ لوگ بچ سکتے ہیں) جو ایمان لائے

اور نیک اعمال کرتے رہے۔“

378۔ وَتَوَّاصُوا بِالْحَقِّ وَتَوَّاصُوا بِالصَّبْرِ

(العصر: 3/103)

”اور ایک دوسرے کو حق کی نصیحت اور صبر کی تلقین کرتے رہے۔“

گمراہی کا نقصان

379۔ وَمَنْ ضَلَّ فَإِنَّمَا يَضِلُّ عَلَيْهَا

(بسی اسراءیل: 15/17)

”اور جو گمراہ ہوتا ہے تو اس گمراہی کا نقصان وہ خود اٹھاتا ہے۔“

(گمراہی سے اللہ کی پناہ مانگتے رہو)



نیا چاند دیکھنے کی دعا

اللَّهُمَّ أَهْلَهُ عَلَيْنَا بِالْإِيمَانِ وَالْإِسْلَامِ
وَالسَّلَامَةِ وَالْإِسْلَامِ رَبِّي وَرَبُّكَ اللَّهُ

[ترمذی، 3451، مسند احمد: 162/1، دارمی: 1695]

”اے اللہ یہ چاند ہم پر امن و ایمان اور سلامتی و اسلام کے ساتھ

نکال (اے چاند) میرا اور تیرا رب اللہ ہے۔“

کسی مریض کی بیمار پرسی کرتے وقت کہیے

لَا بَأْسَ ظَهَرَ إِنْ شَاءَ اللَّهُ

کوئی حرج نہیں یہ بیماری ان شاء اللہ تجھے گناہوں سے پاک
کرے گی۔

نیا کپڑا پہننے والے کو یہ دعا دی جائے

إِلْبَسَ جَدِيدًا وَعَشَ حَمِيدًا وَمُتَّ شَهِيدًا

نیا لباس پہن تعریف والی زندگی گزار اور شہادت کی موت تجھے

نصیب ہو۔

جن کاموں کو کرنا چاہیے

عدل سے فیصلے کرنا

380۔ وَ إِذَا حَكَمْتُمْ بَيْنَ النَّاسِ أَنْ

تَحْكُمُوا بِالْعَدْلِ (النِّسَاء: 58/4)

”اور یہ کہ جب تم لوگوں میں فیصلے کرو تو انصاف سے فیصلے کیا کرو
(دوست اور دشمن میں بھی عدل کرو، اسلام کی بلند تعلیمات کو دیکھو)

اسی کی عبادت کرو

381۔ فَاعْبُدْهُ وَاصْطَبِرْ لِعِبَادَتِهِ

(مَرِيَم: 65/19)

”پس اسی کی عبادت کرو اور اس کی عبادت پر مضبوطی سے قائم رہو“

اسی سے ڈرنا چاہیے

382۔ فَلَا تَخْشَوْهُمْ وَاخْشَوْنِي (البَقَرَةُ: 15/17)

” (رب کا فرمان ہے) ایسے تم ان (لوگوں) سے نہ ڈرو بلکہ مجھ سے

www.KitaboSunnat.com
 ہی ڈرو۔“

مقدور بھرا سی سے ڈرتے رہو

383. فَاتَّقُوا اللَّهَ مَا اسْتَطَعْتُمْ (التغابن: 17/64)

”جہاں تک تمہارے بس میں ہو اللہ سے ڈرتے رہو۔“

(پوری طرح کوشش کرو کہ کوئی کام اُس کی مرضی کے خلاف نہ ہو

بلکہ وہ حکم الہی اور سنت نبوی کے مطابق ہو)

اللہ کے دین کے مددگار بن جاؤ

384. يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا كُونُوا أَنْصَارَ اللَّهِ

(الصف: 14/61)

”اے ایمان والو! تم اللہ کے مددگار بن جاؤ۔“

(یعنی دل و جان سے اس کے دین کی خدمت کرو)

سچی گواہی دیا کرو

385. يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا كُونُوا قَوَّامِينَ

بِالْقِسْطِ شُهَدَاءَ لِلَّهِ (النِّسَاءُ: 135/4)

”اے ایمان والو! تم انصاف کے ساتھ اللہ کے لیے گواہی دینے والے بن جاؤ۔“ (اور ہمیشہ سچی شہادت دیا کرو خواہ اس کی زد میں تم خود آتے ہو، یا تمہارے قریبی رشتہ دار آتے ہوں)

گھروں میں داخلے کے وقت

386۔ فَإِذَا دَخَلْتُمْ بُيُوتًا فَسَلِّمُوا عَلَى

أَنْفُسِكُمْ (التَّوْر: 61/24)

”پس جب تم گھروں میں داخل ہو کرو، تو اپنے گھر والوں کو سلام کیا کرو۔“

اس دعائے خیر میں برکت ہے

387۔ تَعِيَّةٌ مِّنْ عِنْدِ اللَّهِ مُبْرَكَةٌ طَيِّبَةٌ

(التَّوْر: 61/24)

”یہ دعائے خیر، اللہ کی طرف سے مقرر فرمائی ہوئی بڑی بابرکت اور پاکیزہ ہے۔“

حق جہاد

388۔ وَجَاهِدُوا فِي اللَّهِ حَقَّ جِهَادِهِ

(الحج: 78/22)

”اور تم اللہ کی راہ میں جہاد کرو جیسا کہ جہاد کرنے کا حق ہے۔“
 (پوری زندگی اسلام کی سچی راہ پر چلنا، نفس، بری راہوں اور رسموں
 ، شیطان اور شیطان کے چیلوں کے خلاف جہاد ہے۔)

صبر و اتحاد

389۔ إِصْبِرُوا وَصَابِرُوا وَرَابِطُوا

(ال عمران: 200/3)

”تم صبر سے کام لو، ایک دوسرے کو تھامے رہو اور جہاد کے لیے
 تیار رہو۔“

بخشش کی طرف دوڑو

390۔ سَابِقُوا إِلَى مَغْفِرَةٍ مِّن رَّبِّكُمْ

(الحديد: 21/57)

”تم اپنے رب کی بخشش کی طرف ایک دوسرے سے آگے دوڑو۔“

غلبہ تمہارے ہی لیے ہے

391- أَنْتُمْ الْأَعْلَوْنَ إِنْ كُنْتُمْ مُؤْمِنِينَ

”تم ہی سر بلند رہو گے اگر تم مومن ہو۔“ (ال عمران: 139/3)

بچوں کے ساتھ ہو جاؤ

392- اتَّقُوا اللَّهَ وَكُونُوا مَعَ الصَّادِقِينَ

(التوبة: 119/9)

”تم اللہ سے ڈرتے رہو اور بچوں کے ساتھ ہی ہو جاؤ۔“

دین کے اندر محنت کرنے کا فائدہ ہوگا

393- وَمَنْ جَاهَدَ فَإِنَّمَا يُجَاهِدُ لِنَفْسِهِ

(النساء: 6/29)

”اور جو کوئی (دین کے لیے) محنت کرتا ہے تو وہ اپنے ہی لیے محنت

کرتا ہے۔“

ہدایت کا فائدہ

394- مَنْ اهْتَدَى فَإِنَّمَا يَهْتَدِي لِنَفْسِهِ

(بنی اسرائیل: 15/71)

”جو ہدایت (کا راستہ) اختیار کرتا ہے وہ اپنے لیے ہی کرتا ہے۔“ (اس کا اسی کو فائدہ ہوگا۔ لہذا اللہ سے ہدایت کے ہمیشہ طلبگار رہو۔)

ایثار و ہمدردی

395۔ وَيُؤْتِرُونَ عَلَىٰ أَنفُسِهِمْ وَلَوْ كَانَ بِهِمْ خَصَاصَةٌ

(الحشر: 9/59)

”اور (یہ انصار اپنے بھائی مہاجرین کو) اپنی ذات پر ترجیح دیتے ہیں (ان کی خدمت کے لیے تیار رہتے ہیں) خواہ اپنی جگہ خود محتاج اور تنگ دست ہوں۔“

کشادہ دلی کامیابی کا راستہ

396۔ وَ مَنْ يُوقِ شُحَّ نَفْسِهِ فَأُولَٰئِكَ هُمُ الْمُفْلِحُونَ

(الحشر: 9/59)

”اور جو تنگ دلی سے بچا لیا گیا، کامیاب تو بس وہی ہیں۔“
(یا اللہ! ہمیں بخل اور تنگ دلی سے بچا لیجیے۔ آمین)



شیطان

شیطان سے مسلسل جنگ ہے

397- إِنَّ الشَّيْطَانَ لَكُمْ عَدُوٌّ

(فاطر: 6/35)

”بلاشبہ، شیطان تمہارا دشمن ہے۔“

شیطان سے دشمنی رکھو

398- فَاتَّخِذُوهُ عَدُوًّا

(فاطر: 6/35)

”اس لیے تم بھی اسے اپنا دشمن ہی سمجھو۔“

شیطان اور اس کے ساتھی

399- إِنَّمَا يَدْعُوا حِزْبَهُ لِيَكُونُوا مِنْ

(فاطر: 6/35)

أَصْحَابِ السَّعِيرِ

”درحقیقت وہ تو اپنے گروہ کو (جنوں اور انسانوں میں سے) صرف

اس لیے ہی بلاتا ہے کہ وہ سب دوزخ کی آگ میں چلے جائیں۔“

شیاطین، جن اور انسان دونوں میں سے ہیں

400۔ شَيْطَانِ الْإِنْسِ وَالْجِنِّ يُوحِي بَعْضُهُمْ إِلَى بَعْضٍ زُخْرُفَ الْقَوْلِ غُرُورًا
(الانعام: 112/6)

”شیاطین کچھ آدمی اور کچھ جن، ان میں سے بعض بعضوں کو غلط
سلط باتوں کا وسوسہ ڈالتے رہتے تھے تاکہ ان کو دھوکے میں ڈال
دیں۔“ (اور انہیں راہ حق سے دور کر دیں)۔

شیطان کا علاج

401۔ وَ قُلْ رَبِّ أَعُوذُ بِكَ مِنْ هَمَزَاتِ
الشَّيْطَانِ وَأَعُوذُ بِكَ رَبِّ أَنْ يَحْضُرُونِ
(المؤمنون: 97/23-98)

”اور (رب کے حضور) دعا کرو کہ اے میرے رب! میں
شیاطین کے وسوسوں سے آپ کی پناہ چاہتا ہوں اور میرے
رب! میں تو اس سے بھی آپ کی پناہ چاہتا ہوں کہ وہ میرے
پاس آئیں۔“

شیاطین کو اللہ کا چیلنج

401۔ إِنَّ عِبَادِي لَيْسَ لَكَ عَلَيْهِمْ

سُلْطَنٌ وَكَفَى بِرَبِّكَ وَكِيلًا (بنی اسرائیل: 65/17)

”(اے شیاطین کے مروہ!) یقیناً میرے بندوں پر تجھے کوئی اقتدار حاصل نہ ہوگا۔ اور توکل کے لیے تیرا رب کافی ہے۔“

اگر تمہیں شیطان ستائے

402۔ وَامَّا يَنْزَغَنَّكَ مِنَ الشَّيْطَانِ نَزْغٌ

(حج السجدة: 36/41)

”اور اگر تمہیں شیطان کی طرف سے کوئی وسوسہ آئے“

زندگی کے تمام حالات میں اللہ کی پناہ طلب کرو

403۔ فَاسْتَعِذْ بِاللَّهِ إِنَّهُ هُوَ السَّمِيعُ

(حج السجدة: 36/41)

الْعَلِيمُ

”تو اللہ تعالیٰ سے پناہ طلب کر لیا کرو، وہ ہر وقت تمہاری پکار سنتا

ہے اور تمہارے حالات کو جانتا ہے“

(وہ تمہیں اپنی حفاظت میں لے لے گا)

حقوق اللہ اور حقوق العباد

404. **وَاعْبُدُوا اللَّهَ وَلَا تُشْرِكُوا بِهِ شَيْئًا**
(النِّسَاء: 36/4)

”اور تم سب اللہ کی بندگی کرو اور اس کے ساتھ کسی کو شریک نہ بناؤ“

والدین کے ساتھ احسان

405. **وَبِالْوَالِدَيْنِ إِحْسَانًا**
(النِّسَاء: 36/4)

”اور والدین کے ساتھ (اچھا برتاؤ کرو)۔“

رشتہ دار

406. **وَبِذِي الْقُرْبَىٰ**
(النِّسَاء: 36/4)

”اور رشتہ داروں کے ساتھ (اچھا برتاؤ کرو)۔“

یتامیٰ

407۔ وَالْيَتَامَىٰ (البسَاء: 36/4)

”اور یتیموں کے ساتھ (اچھا برتاؤ کرو)۔“

مساکین

408۔ وَالْمَسْكِينِ (البسَاء: 36/4)

”اور مساکین کے ساتھ اچھا (برتاؤ کرو)۔“

رشتہ دار کے پڑوسی

409۔ وَالْجَارِ ذِي الْقُرْبَىٰ (البسَاء: 36/4)

”اور رشتہ دار پڑوسی کے ساتھ (نیک برتاؤ کرو)۔“

عام پڑوسی

410۔ وَالْجَارِ الْجُنُبِ (البسَاء: 36/4)

”اور اجنبی ہمسایہ کے ساتھ (نیک برتاؤ کرو) (رشتہ دار کے

علاوہ پڑوسی)۔“

ساتھی

411- وَالصَّاحِبِ بِالْجَنبِ (النِّسَاء: 36/4)

”اور اپنے دوست اور ساتھی کے ساتھ (نیک برتاؤ کرو) (ویگن،

ہوائی جہاز، دفتر، فیکٹری، کاروبار اور تعلیم وغیرہ کا دوست اور ساتھی)“

مسافر

412- وَابْنِ السَّبِيلِ (النِّسَاء: 36/4)

”اور مسافر کے ساتھ (اچھا برتاؤ کرو)“

ماتحت لوگوں

413- وَمَا مَلَكَتْ أَيْمَانُكُمْ (النِّسَاء: 36/4)

”اور (اپنے ماتحت لوگوں) ملازمین کے ساتھ (اچھا برتاؤ کرو)“

اس بات کو ہمیشہ یاد رکھو!

414- إِنَّ اللَّهَ لَا يُحِبُّ مَنْ كَانَ مُخْتَالًا

فَخُورًا (النِّسَاء: 36/4)

” (یاد رکھو!) یقیناً اللہ ایسے شخص سے محبت نہیں کرتا جو آنٹرنے والا (متکبر)، شیخی مارنے والا ہو۔“
(لہذا مندرجہ بالا تمام لوگوں کے ساتھ نرمی اور خوش اسلوبی سے پیش آنا چاہیے۔)



چھینک کی دعا

جب تم میں سے کسی بھائی کو چھینک آئے تو ” اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ “ کہے اور اس کا بھائی یا اس کا ساتھی اسے ” یَرْحَمُکَ اللّٰہُ “ (اللہ تجھ پر رحم کرے) کہے۔ پھر چھینک مارنے والا کہے۔

يَهْدِيْكُمْ اللّٰهُ وَ يُصْلِحْ بِاَلْكُمْ

[بخاری: 6224، ابوداؤد: 5033]

اللہ تمہیں ہدایت دے اور تمہارے حالات کی اصلاح کرے۔

آئینہ دیکھنے کی دعا

اَللّٰهُمَّ كَمَا حَسَّنْتَ خَلْقِيْ فَحَسِّنْ خُلُقِيْ

اے اللہ جیسے تو نے میری بناوٹ (شکل و صورت) اچھی بنائی، اسی طرح میرے اخلاق (سیرت و عادت) کو بھی اچھا بنا۔

تقویٰ اور اللہ سے ڈرنے والے

حصولِ جنت کا راستہ

415۔ وَ أَمَّا مَنْ خَافَ مَقَامَ رَبِّهِ وَ نَهَى

النَّفْسَ عَنِ الْهَوَىٰ (التَّوْبَةُ: 40/79)

”اور جس نے اپنے رب کے سامنے کھڑے ہونے کا خوف کیا اور نفس کو بری خواہشات سے باز رکھا۔“

416۔ فَإِنَّ الْجَنَّةَ هِيَ الْمَأْوَىٰ (التَّوْبَةُ: 41/79)

”پس بیشک جنت اس کا ٹھکانہ ہوگی۔ (وہ ہمیشہ بائ و بہار میں رہے گا)

متقی (اللہ سے ڈرنے والے)

417۔ إِنَّ اللَّهَ يُحِبُّ الْمُتَّقِينَ (النُّبُوَّةُ: 4/9)

”بلاشبہ اللہ تعالیٰ ڈرنے والوں کو پسند کرتا ہے (جو اس کے احکام

کے مطابق زندگی گزارتے ہیں اور غلط کام چھوڑ دیتے ہیں)“

متقی لوگوں کی پہچان

418۔ وَالَّذِي جَاءَ بِالصِّدْقِ وَصَدَّقَ بِهِ

أُولَئِكَ هُمُ الْمُتَّقُونَ (الزمر: 33/39)

”اور جو سچی بات لے کر آیا اور اس نے اس کو سچا جانا، تو ایسے لوگ

متقی ہیں (اللہ سے ڈرنے والے ہیں یعنی خود بھی توحید پر قائم ہیں

اور دوسروں کو بھی اسی سچے راستے کی طرف بلاتے ہیں)“

ہر حال میں خرچ کرتے ہیں

419۔ الَّذِينَ يُنْفِقُونَ فِي السَّرَّاءِ وَالصَّرَّاءِ

(ال عمران: 134/3)

”جو ہر حال میں اپنا مال (اللہ کی راہ میں) خرچ کرتے ہیں خواہ وہ

خوش حالی میں ہوں یا تنگی میں ہوں۔“

غصہ پی جاتے ہیں اور معاف کر دیتے ہیں

420۔ وَالكَافِرِينَ الْغَيْظِ وَالْعَافِينَ عَنِ

النَّاسِ (ال عمران: 134/3)

”جو غصے بُو پئی جاتے ہیں اور دوسروں کے قصور معاف کر دیتے

(ایسے ہی مستقوں کے لیے اللہ نے جنت تیار کر رکھی ہے)“

تقویٰ اور کامیابی کی یقینی راہ

421- وَيُنَجِّي اللَّهُ الَّذِينَ اتَّقَوْا بِمَفَازَتِهِمْ

(الزمر: 61/39)

”اور جو لوگ اللہ سے ڈرتے ہوئے بُرے کاموں سے بچتے رہے

اللہ تعالیٰ اُن کو کامیابی کی وجہ سے نجات دے گا۔“

(جنت عطا فرمانے گا)

تقویٰ دکھ اور غم سے نجات

422- لَا يَمَسُّهُمْ السُّوءُ وَلَا هُمْ يَحْزَنُونَ

(الزمر: 61/39)

”نہ ان کو کوئی تکلیف پہنچے گی اور نہ وہ غمگین ہوں گے۔“

مستقین کے لیے اچھا ٹھکانا

423- وَإِنَّ لِلْمُتَّقِينَ لَحُسْنَ مَآبٍ

(ص: 49/38)

”اور بے شک متقی لوگوں کے لیے بہترین ٹھکانا ہے“

متقین کے لیے امن و سلامتی

424- اِنَّ الْمُتَّقِيْنَ فِيْ مَقَامٍ اَمِيْنٍ

(الدخان: 44/51) ”بیشک متقی امن کی جگہ میں رہیں گے“

جنت اور چشمے

425- فِيْ جَنَّتٍ وَّ اَعْيُوْنٍ

”وہ باغات اور چشموں کے درمیان (رہیں گے)“

سائے اور چشمے

426- اِنَّ الْمُتَّقِيْنَ فِيْ ظِلَالٍ وَّ اَعْيُوْنٍ

(المرسلت: 41/77)

”یقیناً متقی ٹھنڈے سائے (والے درختوں) اور (بیٹھے رواں دواں)

چشموں کے درمیان رہیں گے“

کامیابی

427- اِنَّ لِلْمُتَّقِيْنَ مَفَازًا

(النبا: 31/78)

”بیشک متقی لوگ کامیابی سے ہمکنار ہوں گے“

آخرت کا حصہ

428. وَالْآخِرَةُ عِنْدَ رَبِّكَ لِلْمُتَّقِينَ

(الزخرف: 35/43)

”اور آخرت تیرے رب کے ہاں صرف متقین کے لیے ہے“

پرہیزگاری کے توشہ کونہ بھولو

429. فَإِنَّ خَيْرَ الزَّادِ التَّقْوَى

(التغرة: 197/2)

”پس یاد رکھو! (سب سے قیمتی زادِ راہ تو) پرہیزگاری کا توشہ ہے“

تقویٰ اور صبر کا اجر

430. إِنَّهُ مَنْ يَتَّقِ وَيَصْبِرْ فَإِنَّ اللَّهَ

لَا يُضِيعُ أَجْرَ الْمُحْسِنِينَ (یوسف: 90/12)

”حقیقت یہ ہے کہ اگر کوئی تقویٰ اور صبر سے کام لے تو اللہ تعالیٰ

کے ہاں ایسے نیک لوگوں کا اجر ضائع نہیں ہوتا۔“

خصوصاً پرہیزگاروں کے لیے

431. فَسَاكُتُبُهَا لِلَّذِينَ يَتَّقُونَ

(الأعراف: 156/7)

”تکر (خصوصی طور پر) اسے میں ان لوگوں کے حق میں نکالوں گا جو
 پرہیزگاری کی راہ اختیار کریں گے۔“
 (ہر حال اور ہر وقت اللہ سے ڈرتے رہیں گے تو روزِ جزاء کو اس کا
 صلہ پائیں گے)



مہمان اپنے میزبان کو یہ دعا دے

أَسْتَوْدِعُكُمْ اللَّهَ لَا تَضِيعُ وَدَائِعُهُ

میں تمہیں اللہ کو سونپتا ہوں جس کے پاس امانتیں ضائع نہیں ہوتیں۔

اپنے مہمان کو الوداع کہتے ہوئے کہیے

أَسْتَوْدِعُ اللَّهَ دِينَكَ وَآمَانَتَكَ وَخَوَاتِيمَ عَمَلِكَ

”میں تیرا دین، تیری امانت اور تیرے عمل کے خاتمے کو اللہ کے سپرد

کرتا ہوں۔“ (سنن ابن ماجہ: 2825, 2826)

بے قراری کے وقت کی دعا

يَا حَيُّ يَا قَيُّوْمُ بِرَحْمَتِكَ أَسْتَغِيْثُ (اللہ مزی: 3524)

اے زندہ! اے قائم! اے رحمت والے! میں آپ کی رحمت کا امیدوار ہوں

حکمت و دانائی

حکمت بہت بڑی نعمت ہے

432- وَ مَنْ يُؤْتِ الْحِكْمَةَ فَقَدْ أُوتِيَ خَيْرًا

كَثِيرًا (البقرة: 269/2)

”اور جسے اللہ حکمت عطا کر دے، اسے تو یقیناً بہت بڑی دولت مل

گئی (دنیا کے سارے خزانے اس کے مقابلے میں بچھ ہیں)“

علم والے ہی اللہ سے ڈرتے ہیں

433- إِنَّمَا يَخْشَى اللَّهَ مِنْ عِبَادِهِ الْعُلَمَاءُ

(الفاطر: 28/35)

”حقیقتاً اللہ سے تو اس کے وہی بندے ڈرتے ہیں جو علم رکھتے ہیں۔“

اہل علم کا بلند درجہ

434- يَرْفَعُ اللَّهُ الَّذِينَ آمَنُوا مِنْكُمْ

وَالَّذِينَ أُوتُوا الْعِلْمَ دَرَجَاتٍ (السجادہ: 11/58)

”جو لوگ تم میں سے ایمان لائے اور جن کو علم ملا ہے اللہ ان

کے درجے بلند کرے گا۔“

(ایمان اور علم، کفر اور دولت سے کہیں بہتر ہے)

اضافہ علم کی دعا

435۔ رَبِّ زِدْنِي عِلْمًا (طہ: 114/20)

”اے میرے رب! میرے علم میں اضافہ فرماتے رہیے۔“



روزہ افطار کرنے کے بعد پڑھیے

ذَهَبَ الظَّمْأُ وَابْتَلَّتِ الْعُرُوقُ وَثَبَّتْ

الْأَجْرَانِ شَاءَ اللَّهُ (سنن ابی داؤد: 2357)

پیارا ختم ہو گئی، رگیں تر ہو گئیں اور روزے کا اجر ان شاء اللہ ثابت

ہو گیا۔



دعوت و تبلیغ

تبلیغ کا طریق کار

436۔ اُدْعُ إِلَى سَبِيلِ رَبِّكَ بِالْحِكْمَةِ
وَالْمَوْعِظَةِ الْحَسَنَةِ وَجَادِلْهُمْ بِالَّتِي هِيَ
أَحْسَنُ (التحل: 16/125)

”اے نبی (ﷺ) آپ حکمت اور عمدہ نصیحت سے اپنے رب
کے راستے کی طرف بلائیے اور بطور احسن طریق ان سے مناظرہ
کیجیے۔“

دعوت و تبلیغ بلا معاوضہ

437۔ وَمَا أَسْأَلُكُمْ عَلَيْهِ مِنْ أَجْرٍ
(الشعراء: 26/180)

”اور میں تم سے (تبلیغ کے) بدلے میں مال نہیں چاہتا۔“

میرا اجر اللہ کے پاس

438۔ اِنْ اَجْرِيْ اِلَّا عَلٰى رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ

(الشعراء: 180/26)

”میرا اجر تو صرف جہانوں کے رب کے پاس ہے۔“

فائدہ کس کے لیے؟

439۔ فَمَنْ اَبْصَرَ فَلِنَفْسِهٖ (الانعام: 104/6)

”جو بینائی سے کام لے گا اپنا ہی بھلا کرے گا۔“

نقصان کس کو؟

440۔ وَ مَنْ عَمِيَ فَعَلَيْهَا (الانعام: 104/6)

”جو اندھا بنے گا خود ہی نقصان اٹھائے گا۔“

ہدایت کا فائدہ کسے؟

441۔ فَمَنْ اهْتَدٰى فَاِنَّمَا يَهْتَدِيْ لِنَفْسِهٖ

(یونس: 105/10)

”پہچ جس نے سیدھی راہ اختیار کی، وہ تو اپنے لیے اختیار کرتا ہے۔“

گمراہی کا نقصان کسے؟

442۔ وَ مَنْ ضَلَّ فَإِنَّمَا يَضِلُّ عَلَيْهَا

(یونس: 105/10)

”اور جو گمراہ رہا، اس کی گمراہی اسی کے لیے نقصان دہ ہے۔“

مجھے کیا حکم ہے؟

443۔ أَمَرْتُ أَنْ أَكُونَ مِنَ الْمُؤْمِنِينَ

(یونس: 104/10)

”مجھے تو حکم دیا گیا ہے کہ میں ایمان لانے والوں میں سے ہو جاؤں۔“

یکسو ہو کر دین پر عمل پیرا ہو جاؤں

444۔ وَأَنْ أَقِمَّ وَجْهَكَ لِلدِّينِ حَنِيفًا

(یونس: 105/10)

”اور میں یکسو ہو کر دین پر قائم ہو جاؤں (احکام الہی پر عمل پیرا ہو جاؤں)

اور میں مشرک بھی نہ بنوں

445۔ وَلَا تَكُونَنَّ مِنَ الْمُشْرِكِينَ

(یونس: 105/10)

”اور ہرگز ہرگز مشرکوں میں سے نہ ہو۔“

فرمانبرداری کس کے لیے

446- **أَلَا لِلَّهِ الدِّينُ الْخَالِصُ** (الزمر: 3/39)

”(یاد رکھو) خالص فرمانبرداری اللہ ہی کے لیے ہے۔“

اچھا بدلہ کس کے لیے؟

447- **وَأَمَّا مَنْ أَمِنَ وَعَمِلَ صَالِحًا فَلَهُ**

جَزَاءٌ حَسَنٌ (الکہف: 88/18)

”اور جو ایمان لائے گا اور نیک عمل کرے گا اس کے لیے اچھی جزا

ہے۔“

مقدور بھر اصلاح

448- **إِنْ أُرِيدُ إِلَّا الْإِصْلَاحَ مَا اسْتَطَعْتُ**

(ہود: 88/11)

”میں اصلاح کا ارادہ رکھتا ہوں جہاں تک مجھ سے ہو سکے۔“



عدل اور احسان

449- إِنَّ اللَّهَ يَأْمُرُ بِالْعَدْلِ وَالْإِحْسَانِ وَ

إِيتَاءِ ذِي الْقُرْبَىٰ (التحل: 90/16)

”یقیناً اللہ عدل، احسان اور قریبی رشتہ داروں سے حسن سلوک کا حکم دیتا ہے۔“

450- وَ يَنْهَىٰ عَنِ الْفَحْشَاءِ وَالْمُنْكَرِ

وَالْبَغْيِ (التحل: 90/16)

”اور وہ (اللہ) بدی، بے حیائی اور ظلم و زیادتی سے منع کرتا ہے۔“

پرہیزگاری اور احسان

451- إِنَّ اللَّهَ مَعَ الَّذِينَ اتَّقَوْا وَ الَّذِينَ

هُم مُّحْسِنُونَ (التحل: 128/16)

”یقیناً اللہ ان لوگوں کے ساتھ ہے جو پرہیزگاری سے کام لیتے ہیں اور (لوگوں کے ساتھ) احسان کرتے رہتے ہیں۔“

صراطِ مستقیم

سیدھا راستہ ایک ہی ہے

452۔ وَ أَنْ هَذَا صِرَاطِي مُسْتَقِيمًا

فَاتَّبِعُوهُ (الانعام: 153/6)

” (اور دیکھو!) یہ (دین اسلام ہے) میرا سیدھا راستہ لہذا تم اسی پر

چلو۔“ (یقینی طور پر کامیابی سے ہمکنار ہو جاؤ گے)

453۔ وَلَا تَتَّبِعُوا السُّبُلَ فَتَفَرَّقَ بِكُمْ عَنْ

سَبِيلِهِ (الانعام: 153/6)

” اور تم دوسرے راستوں پر نہ چلو کہ وہ اس کے راستے سے ہٹا کر

تمہیں پراگندہ کر دیں گے۔“

ہدایت یافتہ لوگ

454۔ يَهْدِي بِهِ اللَّهُ مَنِ اتَّبَعَ رِضْوَانَهُ

سُبُلِ السَّلَامِ (المائدة: 16/5)

”اس قرآن کے ذریعے سے اللہ تعالیٰ انہیں جو رب کی رضا چاہنے والے ہوں سیدھے راستے کی طرف ان کی رہبری فرماتا ہے۔“

اندھیروں سے روشنی کی طرف

455۔ وَيُخْرِجُهُمْ مِنَ الظُّلُمَاتِ إِلَى النُّورِ

(المائدہ: 16/5)

بِأذْنِهِ

”اور وہ (اللہ) انہیں اپنے حکم سے اندھیروں سے نکال کر نور کی طرف لاتا ہے۔“

رہبری

456۔ وَيَهْدِيهِمْ إِلَى صِرَاطٍ مُسْتَقِيمٍ

(المائدہ: 16/5)

”اور وہ سیدھے راستے کی طرف ان کی رہبری فرماتا ہے۔“

ہدایت کی تمنا اور کوشش

457۔ وَالَّذِينَ جَاهَدُوا فِينَا لَنَهْدِيَنَّهُمْ

(العنكبوت: 69/29)

سُبُلَنَا

”اور جو لوگ ہماری راہ میں کوشش کریں گے (دین پر چلنے میں مشکلات کو خندہ پیشانی سے برداشت کریں گے) ہم انہیں اپنی راہ ضرور دکھائیں گے (دین پر چلنا آسان بنا دیں گے)

ہمارا اللہ ہی پر بھروسہ ہے

458۔ وَمَا لَنَا إِلَّا نَتَوَكَّلَ عَلَى اللَّهِ وَقَدْ

هَدَانَا سُبُلَنَا (ابراہیم: 12/14)

”اور ہم کیوں نہ اللہ پر بھروسہ کریں جب کہ زندگی کی راہوں میں اس نے ہماری راہنمائی کی ہے۔“

اللہ ہی کی توفیق اور اسی پر بھروسہ

459۔ وَمَا تَوْفِيقِي إِلَّا بِاللَّهِ عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ

وَإِلَيْهِ أُنِيبُ (ہود: 88/11)

”اور جو کچھ میں کرنا چاہتا ہوں، اس کا سارا انحصار اللہ کی توفیق پر ہے اسی پر میں نے بھروسہ کیا اور ہر معاملے میں اسی کی طرف رجوع کرتا ہوں۔“

بھروسہ، توکل

460۔ فَإِذَا عَزَمْتَ فَتَوَكَّلْ عَلَى اللَّهِ

(ال عمران: 159/3)

”پس جب تم کوئی عزم کر لو تو اللہ پر توکل کرو۔“



مہمان کی میزبان کے لیے دعا

اللَّهُمَّ بَارِكْ لَهُمْ فِي مَا رَزَقْتَهُمْ

وَاعْفِرْ لَهُمْ وَارْحَمْهُمْ [مسلم: 2042]

اے اللہ جو تو نے ان کو رزق دیا ہے اس میں برکت ڈال اور انہیں

معاف کر اور ان پر رحم فرما۔

دودھ یا پانی پلانے والے کے لیے دعا

اللَّهُمَّ أَطْعِمْ مَنْ أَطْعَمَنِي وَاسْقِ مَنْ

سَقَانِي [مسلم، 2055]

”اے اللہ جس نے ہمیں کھلایا تو اسے کھلا اور جس نے ہمیں پلایا تو

اسے پلا۔“

آداب زندگی

نظر اور ستر کی حفاظت کا حکم

461۔ قُلْ لِلْمُؤْمِنِينَ يَغُضُّوا مِنْ أَبْصَارِهِمْ

وَيَحْفَظُوا أْفُرُوجَهُمْ (التَّوْر: 30/24)

” (اے نبی ﷺ) مومن مردوں سے کہیے کہ اپنی نظریں جھکا
(بچا) کر رکھیں۔ اور اپنے ستروں کی حفاظت کریں۔“

عورتوں کے لیے نظر اور ستر کی حفاظت کا حکم

462۔ وَ قُلْ لِلْمُؤْمِنَاتِ يَغْضُضْنَ مِنْ

أَبْصَارِهِنَّ وَيَحْفَظْنَ فُرُوجَهُنَّ (التَّوْر: 31/24)

” اور (اے نبی ﷺ) مومن عورتوں سے بھی کہیے کہ اپنی نظروں
کی حفاظت کریں۔ (انھیں بچا کر رکھیں) اور اپنے ستروں کی
حفاظت کریں۔“

ثابت قدمی

463۔ فَاسْتَقِمُّ كَمَا أُمِرْتَ (هُود: 112/11)

”پس راہ راست پر ثابت قدم رہو جیسا کہ (رب نے) تمہیں حکم دیا ہے۔“

رب العالمین کے آگے جھکا رہوں

464۔ اُمِرْتُ أَنْ أُسَلِّمَ لِرَبِّ الْعَالَمِينَ

(المؤمن: 66/40)

”مجھے حکم دیا گیا ہے کہ میں رب العالمین (جہانوں کے رب اللہ)

کے آگے سر تسلیم خم کروں۔“

صبح و شام تسبیح کرو

465۔ وَ سَبِّحْ بِحَمْدِ رَبِّكَ بِالْعَشِيِّ

(المؤمن: 55/40)

وَالْأُبْحَارِ

”اور رات، دن اپنے رب کی حمد کے ساتھ تسبیح کرتے رہو۔“

امانت کی حفاظت

466۔ إِنَّ اللَّهَ يَأْمُرُكُمْ أَنْ تُؤَدُّوا الْأَمَانَاتِ

(النساء: 58/4)

إِلَىٰ أَهْلِهَا

”بے شک اللہ تم کو حکم دیتا ہے کہ تم امانتیں ان کے حقداروں

کے سپرد کر دو۔“

عدل اور احسان

467- إِنَّ اللَّهَ يَأْمُرُ بِالْعَدْلِ وَالْإِحْسَانِ

(التَّحَلُّ: 9/16)

”یقیناً اللہ تمہیں عدل اور احسان کا حکم دیتا ہے۔“

رشتہ دار اور عدل

468- وَإِذَا قُلْتُمْ فَاعْدِلُوا وَلَوْ كَانَ ذَا قُرْبَىٰ

(الانعام: 153/6)

”اور جب تم بولو تو عدل کو سامنے رکھو، خواہ رشتہ دار (کے خلاف)

ہی کیوں نہ ہوں۔“



کپڑا پہننے کی دعا

الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي كَسَانِي هَذَا وَرَزَقَنِيهِ

مِنْ غَيْرِ حَوْلٍ مِنِّي وَلَا قُوَّةٍ (ابوداؤد: 4023)

تمام تعریف اللہ کے لیے ہے جس نے مجھے یہ لباس پہنایا اور میری

محنت و قوت کے بغیر مجھے عطا کیا۔

نیکی اور بدی کی پہچان

469۔ فَالْهَمَّهَا فُجُورَهَا وَتَقْوَاهَا

(الشمس: 8/7)

” (رب کائنات نے نفس کو پیدا فرمایا) پھر بدی اور پرہیزگاری اس پر الہام کر دی۔ (چاہے وہ بدی کو اختیار کرے اور چاہے تو وہ نیک راہ پر چل پڑے)۔“

(یا اللہ! ہمیں نیک راہ پر چلنے کی توفیق عطا فرما)

نیکیاں برائیوں کو ختم کر دیتی ہیں

470۔ إِنَّ الْحَسَنَاتِ يُذْهِبْنَ السَّيِّئَاتِ

(ہود: 114/11)

”درحقیقت نیکیاں برائیوں کو مٹا دیتی ہیں۔“



قیامت کے دن اعمالِ نامے پیش ہوں گے

471۔ اِقْرَأْ كِتَابَكَ كَفَىٰ بِنَفْسِكَ الْيَوْمَ

عَلَيْكَ حَسِيبًا (بنی اسرائیل: 17/14)

” (روزِ قیامت رب کا حکم ہوگا) پڑھ اپنا نامہ اعمال، آج اپنا

حساب لگانے کے لیے تو خود ہی کافی ہے۔“

سب سے بڑا اجتماع اللہ کے پاس ہوگا

472۔ وَاعْلَمُوا أَنكُمْ إِلَيْهِ تُحْشَرُونَ

(البقرہ: 2/203)

” اور جان لو کہ یقیناً تم سب کو (حساب کتاب والے دن) اللہ کے

پاس اکٹھے ہونا ہے۔“

جان لو کہ نافرمانوں کے لیے اللہ کا عذاب سخت ہے

473۔ وَاتَّقُوا اللَّهَ وَاعْلَمُوا أَنَّ اللَّهَ شَدِيدُ

(البقرہ: 2/196)

الْعِقَابِ

”اور تم اللہ سے ڈرتے رہو اور خوب جان لو کہ یقیناً اللہ کا عذاب بڑا سخت ہے۔“

(کوئی کام اس کی مرضی کے خلاف نہ کرو)

انسان کے اعمال بدلہ بنتے ہیں

474- وَمَا تُجْزَوْنَ إِلَّا مَا كُنْتُمْ تَعْمَلُونَ

(الصفّٰت: 39/37)

”اور جو بدلہ بھی تمہیں دیا جاتا ہے انہی اعمال کا دیا جاتا ہے جو تم کرتے ہو“

کوشش

475- لَيْسَ لِلْإِنْسَانِ إِلَّا مَا سَعَىٰ

(النجم: 39/53)

”ہر انسان کے لیے وہی ہے جس کے لیے وہ خود کوشش کرے“

کوشش سامنے آجائے گی

476- وَأَنَّ سَعْيَهُ سَوْفَ يُرَىٰ (النجم: 40/53)

”اور بلاشبہ اس کی کوششوں کا نتیجہ اُسے ضرور دکھایا جائیگا۔“

(یعنی قیامت کو اچھے یا برے اعمال سامنے آ جائیں گے)



بادل آتا ہوا دیکھنے کے وقت کی دعا

سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ رسول اللہ ﷺ جب آسمان کے افق پر بادل اٹھتا ہوا دیکھتے تو کام چھوڑ دیتے اور یہ کلمات دھراتے۔

اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنْ شَرِّهَا

”اے اللہ میں اس کے شر سے تیری پناہ پکڑتا ہوں۔“

نیا پھل دیکھنے کی دعا

سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ لوگ جب پہلا پھل دیکھتے تو اسے رسول اللہ ﷺ کے پاس لاتے جب آپ اسے پکڑتے تو کہتے۔

اللَّهُمَّ بَارِكْ لَنَا فِي ثَمَرِنَا وَبَارِكْ لَنَا فِي

مَدِينَتِنَا وَبَارِكْ لَنَا فِي صَاعِنَا وَبَارِكْ

لَنَا فِي مَدِينَا (مسلم: 1373)

اے اللہ ہمارے لیے ہمارے پھل میں برکت ڈال اور ہمارے شہر میں برکت نازل فرما اور ہمارے صاع میں برکت نازل فرما اور ہمارے مد میں برکت نازل فرما۔ اس کے بعد سب سے چھوٹے بچے کو جلاتے اور وہ پھل اُسے دیتے۔

دعاء والتجاء

تمہارا رب بڑا ہی بخشنے والا ہے

477- اسْتَغْفِرُكُمْ وَإِنَّهُ كَانَ غَفَّارًا

(نوح: 10/71)

”اپنے رب سے بخشش مانگا کرو، بلاشبہ وہ بڑا ہی بخشنے والا ہے۔“

جب بندہ اس سے سوال کرتا ہے

478- وَإِذَا سَأَلَكَ عِبَادِي عَنِّي فَإِنِّي قَرِيبٌ

(البقرة: 186/2)

”اور جب (اے نبی ﷺ) میرے بندے آپ سے میرے متعلق

پوچھیں تو انھیں بتا دیجیے کہ بلاشبہ میں ان سے قریب ہی ہوں۔“

پکارنے والے کی پکار کا جواب دیتا ہوں

479- أُجِيبُ دَعْوَةَ الدَّاعِ إِذَا دَعَانِ

(البقرة: 186/2)

”پکارنے والا جب بھی مجھے پکارتا ہے میں اس کی پکار کو سنتا اور

جواب دیتا ہوں۔“

پکارنے والا بھی مہربان رب کی دعوت کو قبول کرے

480۔ فَلْيَسْتَجِيبُوا لِي وَلِيَوْمِ مَنُوبِي

(البقرہ: 186/2)

”لہذا انھیں چاہیے کہ وہ بھی میری دعوت پر لبیک کہیں اور مجھ پر

ایمان لائیں۔“

بیماری میں وہی شفا دیتا ہے

481۔ وَإِذَا مَرِضْتُ فَهُوَ يَشْفِينِ

(الشعراء: 80/26)

”اور جب میں بیمار ہو جاتا ہوں۔ تو وہی مجھے شفا دیتا ہے۔“

وہ تمہارا ہر سوال پورا کرتا ہے

482۔ وَأَتَّكُم مِّنْ كُلِّ مَا سَأَلْتُمُوهُ

(ابراہیم: 34/14)

”اور جس نے وہ سب کچھ تمہیں دیا جو تم نے اس سے مانگا۔“

دعا۔ عاجزی اور گریہ وزاری سے

483۔ اَدْعُوا رَبَّكُمْ تَضَرُّعًا وَخُفْيَةً

(الاعراف: 55/7)

”تم اپنے رب کو پکارو گڑگڑاتے ہوئے، اور چپکے چپکے“

(خوف اور عاجزی دل اور جسم سے ظاہر ہو)

خوف اور چاہت سے

484۔ وَادْعُوهُ خَوْفًا وَطَمَعًا (الاعراف: 56/7)

”اور تم اسے (اللہ تعالیٰ کو) خوف سے اور چاہت سے پکارو۔“

اخلاص سے

485۔ (أ) فَادْعُوا اللَّهَ مُخْلِصِينَ لَهُ الدِّينَ

(المؤمن: 14/40)

”پس تم اللہ کو اس کے دین کے لیے مخلص ہو کر پکارو۔“

(ب) وَقَالَ رَبُّكُمْ ادْعُونِي أَسْتَجِبْ لَكُمْ

(المؤمن: 60/40)

”اور تمہارا رب کہتا ہے تم مجھے پکارو میں تمہاری دعائیں قبول کروں گا۔“

ہر پکارنے والی کی پکار وہ سنتا ہے
486۔ أُجِيبُ دَعْوَةَ الدَّاعِ إِذَا دَعَانِ

(التبقرۃ: 186/2)

” (رب کریم کا فرمان) میں ہر پکارنے والے کی پکار سنتا اور جواب دیتا ہوں۔“

غموں کی شکایت

487۔ إِنَّمَا أَشْكُوا بَثْنِي وَحُزْنِي إِلَى اللَّهِ

(یوسف: 86/12)

”درحقیقت میں اپنی پریشانی اور اپنے غم کی فریاد صرف اللہ سے کرتا ہوں۔“
(اس کے سوا کسی سے نہیں کرتا۔)



باہمی معاملات کی بہتری کے لیے دعا

اللَّهُمَّ أَصْلِحْ ذَاتَ بَيْنِنَا وَ أَلْفَ بَيْنِ
قُلُوبِنَا، وَ اِهْدِنَا سُبُلَ السَّلَامِ (ابوداؤد: 969)

”اے اللہ! ہمارے باہمی معاملات درست فرما اور ہمارے دلوں کو جوڑ دے، اور ہمیں سیدھے راستے کی طرف ہدایت فرما۔“

اللہ کی رحمت

اس کی رحمت ہر چیز پر حاوی ہے

488۔ وَرَحْمَتِي وَسِعَتْ كُلَّ شَيْءٍ

(الأعراف: 156/7)

”اور (اے میرے بندو!) میری رحمت ہر شے پر چھائی ہوئی ہے۔“

اللہ کی رحمت سے ناامید نہ ہو

489۔ لَا تَقْنَطُوا مِنْ رَحْمَةِ اللَّهِ (الزمر: 53/39)

”تم اللہ کی رحمت سے مایوس نہ ہو جاؤ۔“

اللہ کی رحمت سے تمام گناہوں کی بخشش

490۔ إِنَّ اللَّهَ يَغْفِرُ الذُّنُوبَ جَمِيعًا

”بے شک اللہ تمام گناہوں کو بخشنے والا ہے۔“ (الزمر: 53/39)

مایوس نہ ہو جاؤ

491۔ وَلَا تَأْيِسُوا مِنْ رَوْحِ اللَّهِ

”اور تم اللہ کی رحمت سے مایوس نہ ہو جاؤ۔“ (یوسف: 87/12)

ب۔ إِنَّ اللَّهَ يَغْفِرُ الذُّنُوبَ جَمِيعًا

”یقیناً اللہ سارے گناہ معاف فرما دیتا ہے۔“ (الزمر: 53/39)

مایوس ہونا کفر ہے

492۔ إِنَّهُ لَا يَأْتِيَنَّكَ مِنَ رَوْحِ اللَّهِ إِلَّا

الْقَوْمُ الْكَافِرُونَ (یوسف: 87/12)

”درحقیقت اللہ کی رحمت سے تو بس کافر لوگ ہی مایوس ہوا کرتے ہیں۔“



ہر چیز کے نقصان سے بچنے کے لیے دعا

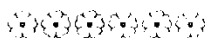
بِسْمِ اللَّهِ الَّذِي لَا يَضُرُّ مَعَ اسْمِهِ شَيْءٌ

فِي الْأَرْضِ وَلَا فِي السَّمَاءِ وَهُوَ السَّمِيعُ

الْعَلِيمُ (سنن ابن ماجہ: 3869)

اللہ کے نام کے ساتھ جس کے نام کے ساتھ کوئی چیز آسمان و زمین

میں نقصان نہیں پہنچا سکتی اور وہی سننے والا جاننے والا ہے۔“



ذکر اللہ

اللہ کے ذکر کی فضیلت

493_ فَادُّكُرُونِيْ اَذْكُرْكُمْ (البقرة: 152/2)

”رب کریم کا ارشاد ہے (اے بندو!) پس تم میرا ذکر کرو میں تمہیں یاد کروں گا۔“

(سبحان اللہ! وہ اپنے بندوں کو ضائع ہونے سے بچائے گا۔)

اللہ کی یاد سب سے بڑھ کر

494_ وَ لَذِكْرِ اللّٰهِ اَكْبَرُ (العنكبوت: 45/29)

”اور اللہ کی یاد تو سب سے بڑھ کر ہے۔“

اللہ کا کثرت سے ذکر کرو

495_ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا اذْكُرُوا اللّٰهَ

ذِكْرًا كَثِيرًا (الأحزاب: 41/33)

”اے ایمان والو! اللہ کو (ہر وقت) زیادہ سے زیادہ یاد کیا کرو۔“

496۔ وَ سَبِّحُوهُ بُكْرَةً وَأَصِيلًا (الأحزاب: 42/33)

”اور صبح و شام اس کی تسبیح کرتے رہو۔“



ہر پریشانی سے نجات حاصل کرنے کے لیے دعائیں
یہ دعا جناب یونس علیہ السلام نے اس وقت پڑھی تھی جب وہ مچھلی کے پیٹ
میں تھے تو اللہ تعالیٰ نے انھیں وہاں سے نجات عطا فرمائی تھی۔

لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ سُبْحَانَكَ إِنِّي كُنْتُ مِنَ

الظَّالِمِينَ [ترمذی: 3505، مستدرک حاکم: 505/1]

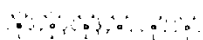
اے اللہ تیرے سوا کوئی معبود برحق نہیں تو پاک ہے بے شک میں
ظالموں سے ہوں۔

يَا حَيُّ يَا قَيُّوْمُ بِرَحْمَتِكَ أَسْتَغِيْثُ

”اے زندہ جاوید! اے کائنات کے نگران! میں تیری ہی رحمت
کے ذریعے سے مدد مانگتا ہوں۔“ (ترمذی: 3524)

اللَّهُ اللَّهُ رَبِّيْ لَا أُشْرِكُ بِهِ شَيْئًا (سنن ابن ماجہ: 3882)

اللہ، اللہ، میرا رب ہے، میں اس کے ساتھ کچھ بھی شریک نہیں کرتا۔



توبہ واستغفار

497۔ وَاسْتَغْفِرُوا رَبَّكُمْ ثُمَّ تُوبُوا إِلَيْهِ

(ہود: 90/11)

” (دیکھو!) اور تم اپنے رب سے (سچے دل سے) اپنے گناہوں کی معافی مانگو اور اسی کی طرف پست آؤ (دل و جان سے اس کے احکام کی پیروی سنت رسول ﷺ کے مطابق کرو)

خطاؤں کو معاف کرنے والا

498۔ وَالَّذِي أَطَاعَ أَنْ يَغْفِرَ لِي خَطِيئَتِي

(الشعراء: 82/26)

يَوْمَ الدِّينِ

” اور میں (اللہ تعالیٰ سے) طمع (امید) رکھتا ہوں کہ وہ یوم جزا میری خطا معاف فرمادے گا۔“

وہی بندوں کی توبہ قبول کرتا ہے

499۔ وَهُوَ الَّذِي يَقْبَلُ التَّوْبَةَ عَنْ عِبَادِهِ

(الشورى: 25/42)

”اور وہی ہے جو اپنے بندوں سے (ان کی خطاؤں پر) توبہ قبول کرتا ہے۔“

خطاؤں پر اللہ سے بخشش چاہو

500. وَاسْتَغْفِرُوا اللَّهَ إِنَّ اللَّهَ غَفُورٌ

رَحِيمٌ (المزمل: 20/73)

”اور تم اللہ سے بخشش مانگتے رہو، بلاشبہ اللہ بڑا ہی بخشنے والا

مہربان ہے۔“ (صرف وہی خطاؤں کو معاف کرتا ہے)

برائیوں سے درگزر فرماتا ہے

501. وَيَعْفُوا عَنِ السَّيِّئَاتِ (الشوری: 25/42)

”اور وہ برائیوں سے درگزر فرماتا ہے۔“

سحری کے وقت استغفار

502. الصَّابِرِينَ وَالصَّادِقِينَ وَالْقَانِتِينَ

وَالْمُنْفِقِينَ وَالْمُسْتَغْفِرِينَ بِالْأَسْحَارِ

(ال عمران: 17/3)

”یہ لوگ صبر کرنے والے ہیں، سچے ہیں، فرمانبردار ہیں، فیاض

ہیں (اللہ کی راہ میں خرچ کرنے والے) اور رات کی آخری گھڑیوں میں اللہ سے مغفرت کی دعائیں مانگا کرتے ہیں۔“

503۔ الَّذِينَ يَقُولُونَ رَبَّنَا إِنَّنَا أَمَتَا
فَاغْفِرْ لَنَا ذُنُوبَنَا وَقِنَا عَذَابَ النَّارِ

(الاعمران: 16/3)

”وہ لوگ کہتے ہیں کہ ”اے ہمارے رب بے شک ہم ایمان لائے پس ہماری خطاؤں سے درگزر فرما اور ہمیں دوزخ کی آگ سے بچالے۔“

اپنی غلطیوں کی معافی مانگا کرو

504۔ وَاسْتَغْفِرْ لِذَنْبِكَ (المؤمن: 55/40)

”اپنے قصور کی (رب کے حضور) معافی چاہتے رہو۔“

(یوں کہا کرو۔ ”استغفر اللہ“)

اللہ سارے گناہ معاف کر دیتا ہے

505۔ إِنَّ اللَّهَ يَغْفِرُ الذُّنُوبَ جَمِيعًا

(الزمر: 53/39)

”یقیناً اللہ سارے گناہ معاف کر دیتا ہے۔“

(بشرطیکہ سچی توبہ کر کے اسلام کی پاکیزہ تعلیمات پر عمل پیرا ہو جاؤ)

506۔ إِنَّهُ هُوَ الْغَفُورُ الرَّحِيمُ (الزمر: 53/39)

”بلاشبہ وہ بڑا ہی بخشنے والا اور رحم کرنے والا ہے۔“

اللہ کے حضور سچی توبہ کیا کرو

507۔ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا تَوْبُوا إِلَى اللَّهِ

تَوْبَةً نَّصُوحًا (التحریم: 8/66)

”اے ایمان والو! تم اللہ کے حضور خالص دل سے سچی توبہ کیا

کرو۔“

توبہ کے بعد اصلاح ضروری ہے

508۔ فَمَنْ تَابَ مِنْ بَعْدِ ظُلْمِهِ وَأَصْلَحَ

(السائدة: 39/5)

”پھر جو ظلم کے بعد توبہ کرے اور اپنی اصلاح کر لے۔“

(اور پھر سچے دل سے توبہ کر کے اصلاح و اطاعت کا راستہ اختیار کر

لے۔ بندوں کا حق مارا ہوا ہے تو اسے ادا کرے، گویا کہ حقوق اللہ

اور حقوق العباد کا نگہبان بن جائے۔)

اللہ کی نظر کرم

509۔ فَإِنَّ اللَّهَ يَتُوبُ عَلَيْهِ (السّائدہ: 39/5)

”یقیناً اللہ کی نظر کرم پھر اس پر مائل ہو جائے گی۔“

(وہ بڑا ہی مہربان ہے)



دورانِ مجلس کی دعا

رَبِّ اغْفِرْ لِي وَتُبْ عَلَيَّ إِنَّكَ أَنْتَ التَّوَّابُ

الرَّحِيمُ [ابوداؤد: 1516، ابن ماجہ: 3814]

”اے اللہ مجھے معاف کر دے اور میری توبہ قبول کر بے شک تو ہی بہت

زیادہ توبہ قبول کرنے والا نہایت مہربان ہے۔“

کفارہ مجلس کی دعا

سُبْحَانَكَ اللَّهُمَّ وَبِحَمْدِكَ أَشْهَدُ أَنْ لَا

إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ أَسْتَغْفِرُكَ وَأَتُوبُ إِلَيْهِ

”پاک ہے تو اے اللہ! اپنی تعریف سمیت، میں شہادت دیتا ہوں کہ

تیرے سوا کوئی معبود برحق نہیں، میں تجھ سے معافی مانگتا ہوں اور تیری

بارگاہ میں توبہ کرتا ہوں۔“ (سنن ابی داؤد: 4857)

معافی مانگنے کے ثمرات

510- يُرْسِلِ السَّمَاءَ عَلَيْكُمْ مِدْرَارًا

(نوح: 11/71)

”وہ تم پر آسمان سے خوب بارشیں برسائے گا۔“

اللہ کی مدد بیٹوں اور اموال کی شکل میں

511- وَيُنْزِلُ عَلَيْكُمْ بِأَمْوَالٍ وَبَنِينَ

(نوح: 12/71)

”اور وہ تمہاری مالوں اور بیٹوں کے ساتھ مدد فرمائے گا۔“

نہریں اور پھل

512- وَيَجْعَلْ لَكُمْ جَنَّتٍ وَيَجْعَلْ لَكُمْ

(نوح: 12/71)

أَنْهَارًا

”اور وہ تمہارے لیے (پھلوں اور پھولوں کے) باغات پیدا فرمائے

گا اور تمہارے لیے نہروں میں پانی رواں دواں ہو جائے گا۔“

انعام یافتہ سچے لوگ کون ہیں؟

513- أَنْعَمَ اللَّهُ عَلَيْهِمْ مِنَ النَّبِيِّينَ
 وَالصِّدِّيقِينَ وَالشُّهَدَاءِ وَالصَّالِحِينَ وَحَسُنَ
 أُولَئِكَ رَفِيقًا
 (الباء: 69/4)

”اللہ نے انعام فرمایا، انبیاء، صدیقین، شہداء اور صالحین پر اور
 رفاقت کے لیے یہ لوگ کتنے اچھے ہیں۔“

اچھی روح کا انجام

514- يَا أَيُّهَا النَّفْسُ الْمُطْمَئِنَّةُ

”اے مطمئن نفس! (جس نے اللہ تعالیٰ کو یقین اور ایمان سے اپنا
 رب مانا اور اس پر قائم رہا۔)“
 (الفجر: 27/89)

اپنے رب کی طرف قرار پکڑو

515- اِذْ جِئْتِ إِلَىٰ رَبِّكَ رَاغِبَةً مَُّرْضِيَةً

(الفجر: 28/89)

”چل اپنے رب کی طرف اس حال میں کہ تو (اپنے نیک انجام

سے) خوش (اور اپنے رب کے نزدیک) پسندیدہ ہے۔“
جنت میں داخلہ

516۔ فَادْخُلِي فِي عِبْدِي ۝ وَاَدْخُلِي جَنَّتِي

(الفجر: 29,30/89)

”پس تو شامل ہو جا میرے (بندوں) میں اور داخل ہو جا میری
جنت میں۔“



مرغ بولنے اور گدھا ہینگنے کے وقت دعا

آپ ﷺ کا فرمان ہے: کہ جب تم مرغ کی اذان سنو تو اللہ سے
اس کے فضل کا سوال کرو یعنی یہ پڑھو۔

اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ مِنْ فَضْلِكَ

”اے اللہ میں تجھ سے تیرا فضل مانگتا ہوں“

اور جب گدھے کی آواز سنو تو شیطان مردود کے حملوں سے اللہ تعالیٰ

کی پناہ طلب کرو کیونکہ اس وہ گدھا شیطان کو دیکھتا ہے۔ یعنی یہ پڑھو:

أَعُوذُ بِاللَّهِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيمِ (بخاری: 3303)

میں اللہ کی پناہ پکڑتا ہوں شیطان مردود سے۔

زندگی گزارنے کے سنہری اصول

تم نیکیوں کے لیے دوڑ لگاؤ

517۔ فَاسْتَبِقُوا الْخَيْرَاتِ (البقرہ: 148/2)

”پس تم نیکیوں میں ایک دوسرے سے آگے بڑھو۔“

تم جہاں کہیں بھی ہو گے اللہ تمہیں لے آئے گا

518۔ آيِنَ مَا تَكُونُوا يَأْتِ بِكُمْ اللهُ جَمِيعًا

(البقرہ: 148/2)

”تم جہاں نہیں بھی ہو گے وہ تمہیں سب کو لے آئے گا۔“

اللہ کی یاد میں سستی نہ کرو

519۔ وَلَا تَدْنِيَا فِي ذِكْرِي (طہ: 42/20)

” (رب کا فرمان ہے اے میرے بندو!) اور تم میری یاد میں سستی

نہ کرو۔“ (اس طرح تم شیطان کی گرفت سے بچ نکلو گے اور زندگی

کی سیدھی شاہراہ پر جم جائے۔)

شکرگزاری کا بدلہ

520۔ وَ سَيَجْزِي اللَّهُ الشَّاكِرِينَ

(ال عمران: 144/3)

”اور اللہ عنقریب شکرگزاروں کو (اچھا) بدلہ دے گا۔“

تقویٰ کے ثمرات

521۔ (وَمَنْ يَتَّقِ اللَّهَ يَجْعَلْ لَهُ مَخْرَجًا

”اور جو کوئی اللہ سے ڈرتا ہے اللہ اس کے لیے زندگی کی راہیں

(الطلاق: 2/65)

کھلا دے گا۔“

ب۔ وَيَرْزُقْهُ مِنْ حَيْثُ لَا يَحْتَسِبُ

(الطلاق: 3/65)

”اور وہ اسے ایسی جگہ سے رزق پہنچاتا ہے جہاں سے اسے گمان

بھی نہیں ہوتا ہے۔“

اللہ پر بھروسہ کرنے کا پھل

522۔ وَ مَنْ يَتَّوَكَّلْ عَلَى اللَّهِ فَهُوَ حَسْبُهُ

(الطلاق: 3/65)

”اور جو کوئی اللہ پر بھروسہ کرے گا سو اللہ اس کے لیے کافی ہے۔“

کھانے کے بعد شکر

523۔ **كُلُوا مِنْ رِزْقِ رَبِّكُمْ وَاشْكُرُوا لَهُ**

(سبا: 15/34)

”تم اپنے رب کے رزق سے کھاؤ اور اس کے شکر گزار (بندے) بنو۔“

سچ بولنے والوں کے ساتھ رہو

524۔ **يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا اتَّقُوا اللَّهَ**

وَكَوْنُوا مَعَ الصَّادِقِينَ (التوبة: 118/9)

”اے ایمان والو! تم اللہ سے ڈرتے رہو، اور سچے لوگوں کے ساتھ

رہو۔“

بھلی بات کیا کرو

525۔ **وَقُلْ لِعِبَادِي يَقُولُوا الَّتِي هِيَ أَحْسَنُ**

(بنی اسرائیل: 53/17)

”اور (اے نبی ﷺ) آپ میرے بندوں سے کہہ دیجیے، کہ وہ

اچھی بات کیا کریں۔“

تواضع

526۔ وَ اخْفِضْ جَنَاحَكَ لِلْمُؤْمِنِينَ

(الحجر: 88/15)

”اور آپ ایمان والوں کے ساتھ تواضع سے پیش آئیے۔“

رحمن کے بندوں کی پہچان

527۔ ۱ وَ عِبَادُ الرَّحْمَنِ الَّذِينَ يَمْشُونَ

(الفرقان: 25/18)

عَلَى الْأَرْضِ هَوْنًا

”اور رحمن کے (مقبول) بندے وہ ہیں، جو زمین پر عاجزی سے چلتے

ہیں۔“

۲۔ وَإِذَا خَاطَبَهُمُ الْجَاهِلُونَ قَالُوا سَلَامًا

(الفرقان: 63/25)

”اور جب بے سمجھ لوگ ان سے باتیں کرتے ہیں تو وہ کہہ دیتے

ہیں کہ تم کو سلام۔“

(یعنی ان سے الجھتے نہیں بلکہ شائستگی سے الگ ہو جاتے ہیں)

رحمہ

528- ثُمَّ كَانَ مِنَ الَّذِينَ آمَنُوا وَتَوَاصَوْا

بِالصَّبْرِ وَتَوَاصَوْا بِالْمَرْحَمَةِ (البعد: 17/90)

”پھر (اس کے ساتھ یہ کہ) آدمی ان لوگوں میں شامل ہو، جو

ایمان لائے اور جنہوں نے ایک دوسرے کو صبر کی اور رحم کی تلقین

کی۔“ (اللہ کی مخلوق پر)

جھوٹ سے بچنا

529- وَاجْتَنِبُوا قَوْلَ الزُّورِ (الحج: 30/22)

”اور تم جھوٹی باتوں سے پرہیز کرو۔“

عفو و درگزر

530- فَاعْفُوا وَاصْفَحُوا (البقرة: 109/2)

”پس (لوگوں کو) تم معاف کرتے رہو اور درگزر سے کام لو۔“

اللہ نے تمہارا نام مسلمان رکھا ہے

531- هُوَ سَمَّاكُمُ الْمُسْلِمِينَ مِنْ قَبْلُ

وَفِي هَذَا (الحج: 78/22)

”اللہ نے پہلے بھی تمہارا نام، ”مسلم“ رکھا تھا اور اس (قرآن) میں بھی (تمہارا یہی نام ہے)

532- إِنَّ الدِّينَ عِنْدَ اللَّهِ الْإِسْلَامُ

”یقیناً دین (زندگی گزارنے کا طریق) تو اللہ کے نزدیک اسلام ہی ہے۔“ (العمرن: 19/3)

اتحاد

533- وَاعْتَصِمُوا بِحَبْلِ اللَّهِ جَمِيعًا وَلَا

تَفَرَّقُوا (العمرن: 102/3)

”اور تم سب مل کر اللہ کی رسی (قرآن حکیم) کو مضبوطی سے تھام لو اور آپس میں فرقے فرقے نہ ہونا۔“

اللہ کے ذکر سے اطمینانِ قلب

534- أَلَا بِذِكْرِ اللَّهِ تَطْمَئِنُّ الْقُلُوبُ

(الرعد: 28/13)

” (یاد رکھو!) اللہ تعالیٰ کی یادہی سے دلوں کو اطمینان نصیب ہوتا ہے۔“

کامیابی کا راستہ

535۔ قَدْ أَفْلَحَ مَنْ تَزَكَّى ۝ وَذَكَرَ اسْمَ رَبِّهِ

فَصَلَّى (الاعلیٰ: 14, 15/87)

”یقیناً کامیاب ہو وہ جس نے پاکیزگی اختیار کی اور اپنے رب کا نام یاد کیا، پھر نماز پڑھی۔“ (پاکیزگی، دل کفر و شرک، بغض و نفاق ایسے امراض سے پاک ہو اور جسم غاظت اور گندگی سے صاف ہو۔)

انسان اور مشقت

536۔ لَقَدْ خَلَقْنَا الْإِنْسَانَ فِي كَبَدٍ (البلد: 4/90)

” (رب کریم کا ارشاد ہے) یقیناً ہم نے انسان کو مشقت میں پیدا کیا ہے۔“ (وہ زندگی میں خوب محنت اور مشقت کرے گا)

بری باتوں سے بچئے

537۔ وَالَّذِينَ هُمْ عَنِ اللَّغْوِ مُعْرِضُونَ

(المؤمنون: 3/23)

”اور (ایمان والے تو وہ ہیں) جو لغو (بری باتوں) سے منہ موڑ لیتے ہیں۔“

گمراہی اور ہدایت

538۔ (۱) قَدْ تَبَيَّنَ الرُّشْدُ مِنَ الْغَيِّ (البقرة: 256/2)

”یقیناً (اللہ تعالیٰ کے دین میں) گمراہی سے ہدایت الگ ظاہر ہو چکی ہے۔“

(۲) فَمَنْ يَكْفُرْ بِالطَّاغُوتِ وَيُؤْمِنْ بِاللَّهِ

فَقَدْ اسْتَمْسَكَ بِالْعُرْوَةِ الْوُثْقَىٰ لَا انْفِصَامَ

لَهَا (البقرة: 256/2)

”اب جو کوئی طاغوت (شرک اور خواہشات) کا انکار کرے اللہ پر ایمان لے آیا، اس نے ایک ایسا مضبوط سہارا تھام لیا، جو کبھی ٹوٹے والا نہیں۔“

صبر اور نماز

539۔ (۱) يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا اسْتَعِينُوا

بِالصَّبْرِ وَالصَّلَاةِ (البقرة: 153/2)

”اے ایمان والو! تم صبر اور نماز کے ذریعے سے (اللہ تعالیٰ کی) مدد حاصل کرو۔“

(ب) إِنَّ اللَّهَ مَعَ الصَّابِرِينَ (البقرة: 153/2)

”بإشابة اللہ تعالیٰ صبر کرنے والوں کے ساتھ ہے۔“

انصاف کرو

540۔ قُلْ أَمَرَ رَبِّي بِالْقِسْطِ (الأعراف: 29/7)

”کہہ دیجیے کہ میرے رب نے انصاف کا حکم دیا ہے۔“

غرور

541۔ إِنَّهُ لَا يُحِبُّ الْمُتَكَبِّرِينَ (التحل: 23/16)

”بے شک اللہ تعالیٰ تکبر کرنے والوں کو پسند نہیں کرتا۔“

نقصان اور عطا

542۔ يَكِيلًا تَأْسُوا عَلَىٰ مَا فَاتَكُمْ وَلَا

تَفْرَحُوا بِمَا آتَاكُمْ (الحديد: 23/57)

”تا کہ جو کچھ بھی نقصان تمہیں ہو اس پر تم رنجیدہ نہ ہو جاؤ اور جو کچھ

اللہ تمہیں عطا فرمائے اس پر پھول نہ جاؤ۔“

(بلکہ صبر اور شکر کا جذبہ اپنے اندر پیدا کرو)

انسان کی پریشان حالی

543۔ اِنَّ الْاِنْسَانَ خُلِقَ هَلُوًّا

(السعارج: 19/70)

”حقیقت یہ ہے کہ انسان بے صبر اور پید کیا گیا ہے۔“

ب۔ اِذَا مَسَّهُ الشَّرُّ جَزُوعًا

(السعارج: 20/70)

”جب اسے تکلیف پہنچتی ہے تو کھیر اٹھتا ہے۔“

ج۔ وَاِذَا مَسَّهُ الْخَيْرُ مَنُوعًا

(السعارج: 21/70)

”اور جب اسے خوشحالی نصیب ہوتی ہے تو تنہیل بن جاتا ہے۔“

اس کیفیت سے نجات کون پاتے ہیں

و۔ اِلَّا الْمُصَلِّينَ

(السعارج: 22/70)

”مگر نماز پڑھنے والے۔“ (ایسے نہیں ہیں)

ر۔ الَّذِيْنَ هُمْ عَلٰى صَلَاتِهِمْ دَائِمُوْنَ

(السعارج: 23/70)

”جو اپنی نماز کی پابندی میں پیشگی کرتے ہیں۔“

رَوَالَّذِينَ فِي أَمْوَالِهِمْ حَقٌّ مَّعْلُومٌ

(المعارج: 24/70)

”اور وہ جن کے مالوں میں مقرر حصہ ہے۔“

ر۔ لِّلْسَائِلِ وَالْمَحْرُومِ (المعارج: 25/70)

”سائل اور محروم کا (سائل، یعنی حقدار جیسے یتامیٰ اور مساکین اور

محروم۔ ایسے حاجت مند جو اپنی ضروریات زندگی حاصل کرنے

کے قابل نہیں رہتے ہیں)

ر۔ وَالَّذِينَ يُصَدِّقُونَ بِيَوْمِ الدِّينِ

(المعارج: 26/70)

”اور وہ لوگ جو روز جزا کی تصدیق کرتے ہیں۔“ (ایک دن ایسا

آنے والا ہے جس میں زندگی کے تمام معاملات کا حساب کتاب ہوگا)

ر۔ وَالَّذِينَ هُمْ مِنْ عَذَابِ رَبِّهِمْ مُشْفِقُونَ

(المعارج: 27/70)

”اور جو اپنے رب کے عذاب سے ڈرتے رہتے ہیں۔“

ر۔ إِنَّ عَذَابَ رَبِّهِمْ غَيْرُ مَا مُونٍ

(المعارج: 28/70)

”یونکہ ان کے رب کا مذاب بے خوف ہونے کی چیز نہیں۔“

میانہ روی

544۔ وَالَّذِينَ إِذَا أَنْفَقُوا لَمْ يُسْرِفُوا وَلَمْ

يَقْتُرُوا وَكَانَ بَيْنَ ذَلِكَ قَوَامًا (الفرقان: 67/25)

”اور (رحمان کے اچھے بندے وہ ہیں) جو خرچ کرتے ہیں تو نہ فضول خرچی کرتے ہیں اور نہ تنگی کرتے ہیں بلکہ ان کا خرچ اس (افراط و تفریط) کے درمیان اعتدال پر ہوتا ہے۔“

نیکی کا پلڑا بھاری ہے

545۔ مَنْ جَاءَ بِالْحَسَنَةِ فَلَهُ عَشْرُ

(الانعام: 160/6)

أَمْثَالِهَا

”جو (اللہ کے حضور) نیکی لے کر آئے گا تو اس کے لیے دس گنا

(اجر) ہے۔“

بدی کا ویسے ہی بدلہ ہے

546۔ وَ مَنْ جَاءَ بِالسَّيِّئَةِ فَلَا يُجْزَى إِلَّا

(الانعام: 160/6)

مِثْلَهَا

”اور جو بدی لے کر آئے گا اس کو اتنا ہی بدلہ دیا جائے گا جتنا اس نے تصور کیا۔“

نیکی کا اجر پسندیدہ چیز خرچ کرنے سے ملتا ہے
547. لَنْ تَنَالُوا الْبِرَّ حَتَّى تُنْفِقُوا مِمَّا تُحِبُّونَ
(ال عمران: 92/3)

”(لوگو!) تم نیکی (کے درجے) کو ہرگز نہ پہنچ سکو گے جب تک (اللہ تعالیٰ کی راہ میں) ان چیزوں میں سے نہ خرچ کرو گے جو تم کو پسند ہوں۔“

ہمت نہ ہارو۔ ایمان کے ساتھ کامیابی یقینی ہے

548. إِذَا لَقِيتُمْ فِئَةً فَاثْبُتُوا (الانفال: 45/8)

”(مسلمانو!) جب تم کسی گروہ کے مقابل ہو تو ثابت قدم رہو۔“

ب۔ وَاذْكُرُوا لِلَّهِ كَثِيرًا لَّعَلَّكُمْ تُفْلِحُونَ
(الانفال: 45/8)

”اور تم کثرت سے اللہ کا ذکر کرو تا کہ تم کامیاب ہو جاؤ۔“

باہم مشورہ

549. وَآمُرُهُمْ سُورَى بَيْنَهُمْ (الشوری: 38/42)

”اور ان (مسلمانوں) کے معاملات باہم مشورے سے طے پاتے ہیں۔“

اس دن سے ڈرو

550۔ وَ اتَّقُوا يَوْمًا لَا تَجْزِي نَفْسٌ عَنْ

نَفْسٍ شَيْئًا (البقرة: 48/2)

”اور تم اس دن سے ڈرو جب کوئی کسی کے ذرا کا منہ آئے گا۔“

ب۔ وَلَا يُقْبَلُ مِنْهَا شَفَاعَةٌ

(البقرة: 48/2)

”اور نہ کسی کی طرف سے سفارش قبول ہوگی۔“

ج۔ وَلَا يُؤَخَذُ مِنْهَا عَدْلٌ

(البقرة: 48/2)

”اور نہ کسی سے مال لے کر (بدلے میں) چھوڑا جائے گا۔“

د۔ وَلَا هُمْ يُنصَرُونَ

(البقرة: 48/2)

”اور نہ کسی سے کوئی مدد پہنچ سکے گی۔“

(وہی کامیاب ہوگا جس نے خالصتاً اللہ تعالیٰ کے لیے عمل کیا ہوگا)

سچ اور جھوٹ کونہ ملا

551۔ وَلَا تَلْبِسُوا الْحَقَّ بِالْبَاطِلِ وَ

تَكْتُمُوا الْحَقَّ وَأَنْتُمْ تَعْلَمُونَ (البقرة: 42/2)

”اور تم سچ کو چھوٹ کے ساتھ گڈ مڈ نہ کرو اور تم جان بوجھ کر سچ بات کو نہ چھپاؤ۔“

کشت و خون کرنے سے بچو!

552. لَا تَسْفِكُونَ دِمَاءَكُمْ وَلَا تُخْرِجُونَ

أَنْفُسَكُمْ مِنْ دِيَارِكُمْ (البقرة: 84/2)

” (دیکھو!) تم آپس میں کشت و خون نہ کرو اور نہ ہی اپنوں کو وطن سے نکالو۔“

تجارت حلال۔ سود حرام

553. وَأَحَلَّ اللَّهُ الْبَيْعَ وَحَرَّمَ الرِّبَا

(البقرة: 282/2)

”اور اللہ نے تجارت کو حلال کیا ہے اور سود کو حرام۔“

کسی حال میں بھلائی کرنا نہ بھولو۔

554. وَلَا تَنْسُوا الْفَضْلَ بَيْنَكُمْ

(البقرة: 237/2)

”اور تم کسی حال میں بھی ایک دوسرے سے بھلائی کرنا نہ بھولو۔“

نہ تم ظلم کرو نہ تم پر ظلم کیا جائے

555۔ لَا تَظْلِمُونَ وَلَا تُظْلَمُونَ

(البقرة: 279/2)

”نہ تم کسی پر ظلم کرو، نہ تم پر ظلم کیا جائے۔“

گواہی کونہ چھپاؤ

556۔ وَلَا تَكْتُمُوا الشَّهَادَةَ (البقرة: 283/2)

”اور تم گواہی کونہ چھپاؤ۔“

557۔ وَمَنْ يَكْتُمْهَا فَإِنَّهُ آثِمٌ قَلْبُهُ

(البقرة: 283/2)

”اور جو شخص گواہی کو چھپاتا ہے اس کا دل گناہ میں آلودہ ہے۔“

فرقوں میں نہ بٹو

558۔ وَلَا تَكُونُوا كَالَّذِينَ تَفَرَّقُوا

(ال عمران: 105/3)

”کہیں تم ان لوگوں کی طرح نہ ہو جانا جو فرقوں میں بٹ گئے۔“

ب۔ وَاخْتَلَفُوا مِنْ بَعْدِ مَا جَاءَهُمْ

الْبَيِّنَاتُ (ال عمران: 105/3)

”اور انھوں نے بھلی بھلی واضح ہدایات پانے کے بعد پھر اختلاف کیا۔“



جسم، کان اور آنکھوں کی حفاظت کے لیے دعا
 اللَّهُمَّ عَافِنِي فِي بَدَنِي اللَّهُمَّ عَافِنِي فِي
 سَمْعِي اللَّهُمَّ عَافِنِي فِي بَصَرِي لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ

”اے اللہ! مجھے میرے بدن میں عافیت دے، اے اللہ! مجھے
 میرے کانوں میں عافیت دے، اے اللہ! میری آنکھوں میں عافیت
 دے، تیرے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں۔ (سنن ابی داؤد: 5090)

فقر و فاقہ سے پناہ

اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنَ الْكُفْرِ وَالْفَقْرِ وَ
 أَعُوذُ بِكَ مِنْ عَذَابِ الْقَبْرِ لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ

”اے اللہ میں کفر اور فقر سے تیری پناہ پکڑتا ہوں۔ تیرے سوا کوئی

(ابوداؤد: 324/4)

معبود (برحق) نہیں۔“

قرآنی آیات بمعہ منظوم ترجمہ

إِنَّ الَّذِينَ آمَنُوا (البقرة: 218/2)

بلاشبہ جو ایمان لائے (اللہ تعالیٰ کو صدق دل سے رب واحد مان کر

رسول اللہ ﷺ کے اسوۂ حسنہ پر چل پڑے)

صدق دل سے ہو اللہ پر اور نبیؐ پر اعتقاد

رشتہ اسلام کا ہو جس سے کامل انعقاد

وَالَّذِينَ هَاجَرُوا

اور جنہوں نے ہجرت کی (محض اللہ کی رضا کے لیے)

وَجَاهَدُوا فِي سَبِيلِ اللَّهِ (البقرة: 218/2)

”اور جنہوں نے اللہ کی راہ میں جہاد کیا۔“

(محض اللہ کا دین سر بلند کرنے کے لیے)

لائے جو ایمان اور کیس راہ حق میں ہجرتیں

اور سبقت کی جہاد فی سبیل اللہ میں

مضبوط ہونا۔

❶

أُولَئِكَ يَرْجُونَ رَحْمَتَ اللَّهِ

”یہی اللہ کی رحمت کے امیدوار ہیں۔“

وَاللَّهُ غَفُورٌ رَّحِيمٌ (النِّقْرَة: 2/218)

”اور اللہ تعالیٰ بہت بخشنے والا مہربان ہے۔“

ہیں وہی تو رحمت اللہ کے امیدوار

اور وہ ہے رحمتوں والا غفور و لطف کار

الَّذِينَ يَقُولُونَ رَبَّنَا إِنَّنَا أَمَتَا

”جو کہتے ہیں کہ اے ہمارے رب! یقیناً ہم ایمان لائے ہیں۔“

فَاغْفِرْ لَنَا ذُنُوبَنَا (الْاِعْمَرَن: 3/16)

”اس لیے ہمارے گناہ معاف فرما۔“

ہیں یہی وہ لوگ جو کہتے ہیں یا رب یا اللہ

لائے ہم ایمان، ہمارے بخش دے سارے گناہ

الصَّابِرِينَ (الْاِعْمَرَن: 3/17)

”صبر کرنے والے۔“

وَالْقَانِتِينَ (العمرن: 17/3)

”اور فرمانبرداری کرنے والے۔“

صبر کرنا ان کو آتا ہو ہر ایک افتاد^۱ پر
شیوہی فرمانبرداری ہو دین کے ارشاد پر

وَالْمُنْفِقِينَ (العمرن: 17/3)

”اور (اللہ کی راہ میں) خرچ کرنے والے۔“

وَالْمُسْتَغْفِرِينَ بِالْأَسْحَارِ (العمرن: 18/3)

”اور بوقت سحری رب کے حضور توبہ کرنے والے ہیں۔“

دیتے ہیں خیرات اکثر صاحب حاجات کو
کرتے ہیں یہ توبہ استغفار پچھلی رات کو

وَالْكٰظِمِينَ الْغَيْظَ (العمرن: 134/3)

”اور غصے کو پی جانے والے۔“

وَالْعَافِينَ عَنِ النَّاسِ (العمرن: 134/3)

”اور لوگوں کو معاف کر دینے والے۔“

غصہ پینے سے نہ کرتے ہوں وہ ہرگز انحراف
دوسروں کی جو خطائیں ہوں انہیں کر دیں معاف
الَّذِينَ يُقِيمُونَ الصَّلَاةَ وَيُؤْتُونَ الزَّكَاةَ

(المائدة: 55/5)

”جو لوگ (پانچ وقت) نمازوں کو پابندی سے ادا کرتے ہیں اور وہ
غریبوں و مساکین کو زکوٰۃ دیتے ہیں۔“

وَهُمْ رَاكِعُونَ (جمع راکع) (المائدة: 55/5)

”اور وہ (اللہ کے حضور) عاجزی سے جھکتے والے ہیں۔“

جو نمازیں پڑھتے ہیں دیتے ہیں (مالوں کی) زکات

اور جھکتے ہیں، (رب کے سامنے دن ہو کہ رات)

الْعَابِدُونَ (جمع عابد) (التوبة: 112/9)

”عبادت کرنے والے (پوری زندگی اللہ تعالیٰ کی بندگی میں

گزارنے والے)

التَّائِبُونَ (جمع تائب) (التوبة: 112/9)

”توبہ کرنے والے۔“

أَلْحَمْدُ وَنَ (جمع حامد) (التوبة: 112/9)

”حمد (بارئ) کرنے والے۔“

عابدوں ❶ اور تائبوں ❷ میں ان کا ہوتا ہو شمار
حمد کرتے ہوں خالق کی وہ لیل و نہار

الرَّكْعُونَ (جمع راکع)

”رکوع کرنے والے۔“

السَّجِدُونَ (جمع ساجد) (التوبة: 112/9)

”سجدوں میں گرنے والے۔“

جھکنے والے ہوں اللہ کے سامنے شام و سحر
سجدہ کرتے ہوں اسی کے آستانِ پاک پر

السَّائِحُونَ (جمع سائح)

”(بغرض عبرت و موعظت) زمین میں سفر کرنے والے۔“

الْحَفِظُونَ لِحُدُودِ اللَّهِ (التوبة: 112/9)

”اللہ کی حدود کی حفاظت کرنے والے۔“

❶ عبادت گزار۔ ❷ توبہ کرنے والے۔

دیکھنے کو جلوے قدرت کے سیاحت کا ہو شوق
اور حدود اللہ سے بڑھنے کا ہو ہرگز نہ ذوق

أَلَا مَرُونَ بِالْمَعْرُوفِ

”نیک باتوں کا حکم کرنے والے۔“

وَالنَّاهُونَ عَنِ الْمُنْكَرِ
(التوبة: 112/9)

”اور بُری باتوں سے باز رکھنے والے۔“

دوسروں کو دیتے ہوں ترغیب کارِ نیک کی
روک دیتے ہوں بُرائی وقت پر ہر ایک کی

الَّذِينَ يُؤْفُونَ بِعَهْدِ اللَّهِ
(الرعد: 20/13)

”وہ جو اللہ کے عہد کو پورا کرنے والے ہیں۔“

(احکام الہی کے پابند ہیں)

وَلَا يَنْقُضُونَ الْعِثَاقَ
(الرعد: 20/13)

”اور وہ پختہ وعدے کو نہیں توڑتے۔“

① جو کیا عہد اللہ سے ، وہ ہو ان کا شعار

② اپنے قول و فعل پر رہتے ہوں ہر دم استوار

مضبوط

②

① طریق کار

وَيَذَرَهُ وَنَ بِالْحَسَنَةِ السَّيِّئَةِ (الرعد: 22/13)

”اور برائی کا بدلہ نیکی سے دینے والے۔“

وَإِذَا مَرُّوا بِاللَّغْوِ مَرُّوا كِرَامًا (الفرقان: 72/25)

”اور جب کسی لغو چیز پر ان کا گزر ہوتا ہے تو وہ شرافت سے گزر

جاتے ہیں۔“

کرتے ہوں اس سے بھی نیکی ہی جو کرتا ہو بدی

وہ مجالس میں نہیں جاتے برے افراد کی

لَا يَشْهَدُونَ الزُّورَ (الفرقان: 72/25)

”وہ جھوٹی گواہی نہیں دیتے۔“

إِنَّ الَّذِينَ هُمْ مِنْ خَشْيَةِ رَبِّهِمْ مُشْفِقُونَ

(المؤمنون: 23/57)

”بے شک وہ لوگ جو اپنے رب کے خوف سے ترساں ❶ رہتے ہیں۔“

وہ کبھی کھاتے نہیں جھوٹی گواہی پر قسم

ڈرتے ہی رہتے ہیں وہ خوفِ الہی سے دم بدم ❷

يَبْتَئُونَ لِرَبِّهِمْ سُجَّدًا وَقِيَامًا (الفرقان: 63/25)

”وہ اپنے رب کے سامنے سجدے اور قیام کرتے ہوئے راتیں

گزار دیتے ہیں۔“

وَتَطْمَئِنُّ قُلُوبُهُمْ بِذِكْرِ اللَّهِ (الرعد: 28/13)

”اور ان کے دل اللہ کے ذکر سے مطمئن ہوتے ہیں۔“

ساری ساری رات رہتے ہوں وہ مشغولِ تجود ❶

مطمئن رکھتا ہے اُن کے دل کو ہر ذکر و دود ❷

هُمْ لِفِرْوَجِهِمْ حَافِظُونَ (المؤمنون: 5/23)

”وہ اپنے شرمگاہوں کی حفاظت کرتے ہیں۔“

وَلَا يَزْنُونَ (الفرقان: 68/25)

”وہ بے حیائی کے مرتکب نہیں ہوتے۔“

جتنے نفسانی ہیں اعضا ان کا رکھتے ہیں خیال

بچتے رہتے ہیں زنا ❸ سے دیکھ اس کا مال ❹

❶ تجدے میں

❷ اللہ تعالیٰ کے صفاتی ناموں میں سے ہے مخلوق سے محبت رکھنے والا۔

❸ بے حیائی، بدکاری ❹ انجام

هُمَّ عَنِ اللَّغْوِ مُعْرِضُونَ (المؤمنون: 3/23)

”(ایمان والے تو وہ ہیں) جو بری باتوں سے منہ موڑ لیتے ہیں۔“

يَجْتَنِبُونَ كَبِيرَ الْإِثْمِ وَالْفَوَاحِشَ

(الشورى: 37/42)

”وہ کبیرہ گناہوں اور فحاشی (بری باتوں) سے کنارہ کش رہتے ہیں۔“

پھیر کر چلتے ہیں وہ منہ لغو باتوں سے سدا ❶

بھاگتے ہیں ہر گناہ سے ہو وہ چھوٹا یا بڑا

لَا يُرِيدُونَ عُلُوًّا فِي الْأَرْضِ وَلَا فِسَادًا

(القصص: 83/28)

”وہ نہ زمین میں بڑائی کے طالب ہوتے ہیں اور نہ فساد برپا کرتے

ہیں۔“

وہ بڑا بننے کی نیت سے نہیں کرتے ہیں کام

ان سے دنیا میں نہیں ہوتا ہے شر کا التزام ❷

وَأَمْرُهُمْ شُورَى بَيْنَهُمْ (الشورى: 38/42)

”اور ان کے کام باہمی مشورے سے طے پاتے ہیں۔“

يُسْرِعُونَ فِي الْخَيْرَاتِ وَهُمْ لَهَا سَابِقُونَ

(المؤمنون: 61/23)

”وہ نیکیوں کے لیے بھاگتے ہیں اور ان میں ایک دوسرے سے
بڑھ چڑھ کر حصہ لیتے ہیں۔“

مشورہ آپس میں کر لینے کی عادت ہو انھیں
کارہائے خیر میں تعجیل ❶ و سبقت ❷ ہو انھیں

إِذَا أَنْفَقُوا لَمْ يُسْرِفُوا (الفرقان: 67/25)

”جب وہ خرچ کرتے ہیں تو وہ فضول خرچی نہیں کرتے۔“

وَلَمْ يَقْتُرُوا وَكَانَ بَيْنَ ذَلِكَ قَوَامًا

(الفرقان: 67/25)

”اور وہ نہ تنگی اختیار کرتے ہیں بلکہ راہِ اعتدال اختیار کرتے ہیں۔“

خرچ میں اسراف وہ ہرگز کبھی کرتے نہ ہوں
خرچ جو ہو واقعی، اس میں کمی کرتے نہ ہوں

❶ جلدی ❷ آگے بڑھنے کی کوشش

وَإِذَا خَاطَبَهُمُ الْجَاهِلُونَ قَالُوا سَلَامًا

(الفرقان: 63/25)

”اور (رحمان کے بچے بندے وہ ہیں) کہ جب بے علم لوگ ان سے باتیں کرنے لگتے ہیں تو وہ کہہ دیتے ہیں کہ تم کو سلام (ان سے الجھتے نہیں بلکہ الگ تھلگ ہو جاتے ہیں۔)

جاہل ان سے جب جہالت کا لگیں کرنے کلام

خود الگ ہو جائیں ان سے آخری کر کے سلام

وَلَا يَقْتُلُونَ النَّفْسَ الَّتِي حَرَّمَ اللَّهُ إِلَّا

(الفرقان: 68/25)

بِالْحَقِّ

”اللہ کی حرام کی ہوئی کسی جان کو ناحق ہلاک نہیں کرتے۔“

هُمْ لِأَمْنِهِمْ وَعَهْدِهِمْ رُءُوفًا (المؤمنون: 8/23)

”اور وہ اپنی امانتوں اور وعدہ کا پاس کرتے ہیں۔“

بے گناہ کی جان لینے سے ان کو احتراز ❶

عہد پر قائم ہوں اپنے اور امین و پاکباز

❶ بچتا۔ بچنا۔ پرہیز

أُولَئِكَ هُمُ الْوَارِثُونَ (المؤمنون: 10/23)

(تو) ایسے ہی لوگ وارث ہیں۔

الَّذِينَ يَرِثُونَ الْفِرْدَوْسَ (المؤمنون: 11/23)

”جو (آخرت میں) جنت الفردوس کی میراث پائیں گے۔“

فی الحقیقت وارث میراثِ آدم ہیں وہی پائیں گے میراث جو اللہ سے فردوس کی

فَاطِرَ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ أَنْتَ وَلِيٌّ فِي

الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ تَوَفَّنِي مُسْلِمًا وَالْحَقِيقِي

بِالصَّالِحِينَ (يوسف: 101/12)

”اے آسمان و زمین کے پیدا کرنے والے، آپ ہی میرے

کارساز ہیں۔ دنیا میں بھی اور آخرت میں بھی، مجھے اسلام کی حالت

میں وفات دیجیے اور مجھے نیکوں میں شامل فرمائیے۔

خالقِ ارض و سما پروردگارِ بے نیاز

تو ہی تو دنیا و عقبیٰ میں ہے میرا کارساز

اپنا فرماں بر بنا کر مجھ کو دنیا سے اٹھا

نیک بندوں میں، مجھے کراپنے داخل اے کبریٰ

خاتم النبیین محمد رسول اللہ ﷺ کے ارشادات گرامی

احادیثِ رسول ﷺ بمعہ منظوم ترجمہ

1- إِنَّمَا الْأَعْمَالُ بِالنِّيَّاتِ (بخاری حدیث: 1)

”بلاشبہ اعمال کی قبولیت کا دار و مدار نیتوں پر ہے۔“

(صرف وہی اعمال مقبول ہوتے ہیں جو اللہ تعالیٰ کی رضا کے لیے

ہوں اور سنت نبوی ﷺ کے مطابق ہوں)

ظاہری کردار نیکی کی کسوٹی تو نہیں

کیا تعجب ہے ریاکاری پہ ہو اس کا مدار

کھول ڈالا ہے یہ عقدہ یوں رسول اللہ نے

نیک و بد اعمال کا سے نیتوں پر انحصار

2- لَا يُؤْمِنُ أَحَدُكُمْ حَتَّىٰ يُحِبَّ لِأَخِيهِ مَا

يُحِبُّ لِنَفْسِهِ (بخاری حدیث: 13)

’کوئی تم میں سے اس وقت تک (کامل) مومن نہیں ہو سکتا، جب

تک کہ وہ اپنے بھائی کے لیے وہ بات پسند نہ کرے جو وہ اپنے لیے پسند کرتا ہے۔“

مسلمانو! اسی صورت میں تم ہو اہل ایمان سے کہ جو الفت ہے اپنے نفس سے، ہو اپنے اخوان ❶ سے

3۔ الْمُسْلِمُ مَنْ سَلِمَ الْمُسْلِمُونَ مِنْ لِسَانِهِ وَيَدِهِ

(بخاری حدیث: 10)

” (سچا) مسلمان وہی ہے جس کی زبان اور ہاتھ سے دوسرے مسلمان محفوظ رہیں۔“

حقیقت میں وہی مسلم ہے، شمع راہ ایمان ہے
زبان اور ہاتھ سے محفوظ جس کے ہر مسلمان ہے

4۔ لَيْسَ الشَّدِيدُ بِالصُّرْعَةِ إِنَّمَا الشَّدِيدُ
الَّذِي يَمْلِكُ نَفْسَهُ عِنْدَ الْغَضَبِ

(بخاری حدیث: 6114)

”کسی کو پچھاڑ دینے سے کوئی قوی نہیں ہوتا، حقیقت میں قوی وہی ہے جو غضب کے وقت اپنے نفس کو قابو میں رکھے۔“

❶ بھائیوں

قوی ہر گز نہیں غالب جو ہو اپنے مقابل پر
 قوی ہے، جس کو ہو غصہ میں قابو نفس باطل پر
 5۔ لَيْسَ الْغِنَىٰ عَنْ كَثْرَةِ الْعَرِضِ وَ لَكِنَّ
 الْغِنَىٰ عَنِ النَّفْسِ

(بخاری حدیث: 6446)

”دولتمندی کثرتِ مال و اسباب کا نام نہیں ہے حقیقت میں
 دولتتمندی تو دل کی کشادگی کا نام ہے۔“

غنی ❶ اس کو نہ سمجھو جس کے گھر میں فقرہ ❷ و زر ہو
 حقیقت میں غنی وہ ہے جو مرد غنی دل ❸ ہو

6۔ الْجَنَّةُ تَحْتَ أَقْدَامِ الْأَمْهَاتِ

(ابن عدی: 325/1، ضعيفة البانی: 593، موضوع)

”جنت ماؤں کے قدموں کے نیچے ہے۔“

یعنی ماں کے ساتھ حسن سلوک اور خدمت سے جنت حاصل کر سکتے ہو۔

ز میں پھیلی ہوئی ہے جس طرح افلاک ❶ کے نیچے
 یونہی جنت بھی ہے ماں کے قدم کی خاک کے نیچے

❶ امیر ❷ چاندی سونا۔ ❸ دل سے امیر ہونا

❹ آسمان

7- خَصَلَتَانِ لَا تَجْتَمِعَانِ فِي مُؤْمِنٍ

الْبُخْلُ وَسُوءُ الْخُلُقِ (ترمذی، حدیث: 1962)

”دو خصلتیں مومن میں کبھی اکٹھا نہیں ہو سکتیں: بخل اور بد اخلاقی۔“

سبق آموز ❶ حسن خلق ہے یہ نکتہ، باقی

مسلمان میں بہم ❷ ہوتے نہیں بخل ❸ و بد اخلاقی

8- مِنْ حُسْنِ إِسْلَامِ الْمَرْءِ تَرْكُهُ مَا لَا

يَعْنِيهِ (ترمذی، حدیث: 2317)

”انسان کے اسلام کا حسن یہ ہے کہ وہ غیر ضروری باتوں کو ترک

کر دے۔“

عیماں ہو جائے گا اسلام کی خوبی کا راز اس سے

کہ جو کچھ بے ضرورت ہو بجا ہے احترام ❶ اس سے

9- كَفَى بِالْمَرْءِ كَذِبًا أَنْ يُحَدِّثَ بِكُلِّ مَا

سَمِعَ (مسلم، حدیث: 7)

”انسان کے لیے یہ گناہ کافی ہے کہ وہ ہر ایک سنی سنائی بات (ادھر

❶ سمیٹنے والا ❷ اکٹھے ہونا ❸ کنجوسی ❹ بچنا

ادھر) بیان کرتا ہے۔“ (لہذا اس سے بچنا ضروری ہے)
 بڑی تقصیر ❶ ہے تو بین آدابِ زباں کرنا
 نے جو دوسروں سے جا بجا اس کو بیاں کرنا

10۔ خَيْرُ النَّاسِ اَنْفَعُهُمُ لِلنَّاسِ

”سب لوگوں سے بھلا وہ ہے جو دوسرے لوگوں کے لیے سب سے
 بڑھ کر نفع پہنچانے والا ہے۔“ (کنز العمال: 43065)

حقیقت میں وہی انسان، سب انسانوں میں اچھا ہے
 کہ نفع بیشتر ❷ جس سے ہر انسان کو پہنچتا ہے

11۔ زُرْغَبًا تَزْدَدُ حُبًّا

” (دوستوں اور رشتہ داروں سے) مانگہ کر کے ملا کرو (اس سے)
 محبت بڑھے گی۔“

ملاقاتوں کا وقفہ ربطِ الفت کو بڑھاتا ہے
 دوام ❸ ہم نشینی شوقِ پنہاں ❹ کو گھٹاتا ہے
 قدر کھو دیتا ہے ہر روز کا آنا جانا

- | | | | |
|---|-----------------|---|----------------|
| ❶ | کو تا ہی۔ گناہ | ❷ | زیادہ تر |
| ❸ | ہمیشہ ساتھ رہنا | ❹ | چھپی ہوئی چاہت |

12- الدُّنْيَا سِجْنُ الْمُؤْمِنِ وَجَنَّةُ الْكَافِرِ

(مسلم، حدیث: 7417)

”دنیا مومن کے لیے قید خانہ ہے (یعنی آرام کی جگہ نہیں ہے) اور

کافر کے لیے بہشت (عیش و آرام کی جگہ) ہے۔“

❶ جو مومن ہے اسے دنیا ہے زنداں

❷ مگر کافر کے حق باغ و بستیاں

13- الْحَيَاءُ خَيْرٌ كُلَّهُ

(ابوداؤد، حدیث: 4796)

”شرم و حیا، سراسر نیکی ہے۔“

یہ ہے اے دوستو! قول پیغمبر

حیا و شرم بہتر ہے سراسر

14- لَا يَحِلُّ لِمُؤْمِنٍ أَنْ يَهْجُرَ أَخَاهُ فَوْقَ

(مسلم، حدیث: 6534)

ثَلَاثَةِ أَيَّامٍ

”مومن کو کسی دوسرے مسلمان بھائی سے تین دن سے زیادہ خفا

نہیں رہنا چاہیے۔“

❶ قید خانہ

❷ باغ و بہار

حدیث پاک ختم المرسلین ہے
 کہ جائز صاحب ایماں • کو نہیں ہے
 کہ چھوڑے وہ کسی بھائی کو اپنے
 خفا ہو کر زیادہ تین دن سے

15- لَيْسَ الْمُؤْمِنُ بِالَّذِي يَشْبَعُ وَ جَارُهُ

جَائِعٌ إِلَى جَنَبِهِ (مشکوٰۃ، حدیث: 4991)

”وہ مومن (کامل) نہیں جو خود تو خوب پیٹ بھر کر کھائے اور اس
 کے پاس پڑوس میں کوئی شخص بھوکا رہے۔“

مسلمانوں کے مذہب میں یہ جائز ہو نہیں سکتا
 کہ خود تو پیٹ بھر کر کھائیں، ہمسایہ رہے بھوکا

16- مَنْ غَشَّ فَلَيْسَ مِنَّا (ترمذی، حدیث: 1315)

”جو دھوکہ دے تو وہ ہم میں سے نہیں۔“

(مسلمانوں کی جماعت سے بھلا اسے کیا تعلق ہو سکتا ہے؟)

نہیں ہم میں سے وہ بے دیانت
 ہماری جو کرے کچھ بھی خیانت

17- مَا قَلَّ وَ كَفَى خَيْرٌ مِّمَّا كَثُرَ وَ اَلْهَى

”جو چیز تھوڑی ہو اور کفایت کرے، بہتر ہے اس چیز سے جو بہت ہو اور غفلت میں ڈالے۔“ (کنز العمال، حدیث: 16124)

(مثلاً، حق حلال کی تھوڑی سی روزی جس سے بندہ حقوق اللہ اور حقوق العباد ٹھیک طور پر سرانجام دے اس مال سے بہتر ہے جو ناجائز، ذرائع سے کمایا گیا ہو اور وہ عبادت و ریاضت میں خلل ڈالے۔)

کفایت والی کم چیز اچھی اس سے بہت جو شے ہو اور غفلت میں ڈالے

18- الْمَرْءُ مَعَ مَنْ أَحَبَّ (بخاری، حدیث: 6168)

” (روزِ قیامت) آدمی اس شخص کے ساتھ ہوگا جس سے وہ سب کے زیادہ محبت رکھتا ہو (لہذا ہمیں نیک لوگوں سے محبت رکھنی چاہیے)

محبت آدمی رکھتا ہے جس سے قیامت کو وہ ہوگا ساتھ اس کے

19- اَلْيَدُ الْعُلْيَا خَيْرٌ مِّنَ اَلْيَدِ السُّفْلَى

(بخاری، حدیث: 1472)

”اوپر کا ہاتھ نیچے کے ہاتھ سے بہتر ہے

(یعنی خیرات دینے والا ہاتھ خیرات لینے والے ہاتھ سے بہتر ہے)

نبیؐ فرماتے ہیں اے دستِ بالا^۱

کہ اونچا ہاتھ ہے نیچے سے اچھا

20۔ **الَّتَائِبُ مِنَ الذَّنْبِ كَمَنْ لَا ذَنْبَ لَهُ**

(ابن ماجہ، حدیث: 4250)

”گناہ سے (سچے دل سے) توبہ کرنے والا بے گناہ شخص کی مانند

ہے۔“

کرے گا جو کوئی توبہ گناہ سے

تو ہو گا وہ برابر بے گناہ کے

21۔ **خَيْرُ الزَّادِ التَّقْوَى** (کنز العمال، حدیث: 5635)

”بہترین توشہ پرہیزگاری ہے۔“

(ہر وقت اور ہر حال میں اللہ تعالیٰ سے ڈرنا)

نبیؐ کا یوں ہوا ارشاد جاری

کہ بہتر توشہ ہے پرہیزگاری

بلند ہاتھ

22- تَرَكْتُ فِيكُمْ أَمْرَيْنِ لَنْ تَضِلُّوا مَا

تَسَكَّكُمْ بِهِمَا كِتَابَ اللَّهِ وَ سُنَّةَ رَسُولِهِ

(الموطا، امام مالک، حدیث: 3)

”میں تم میں دو چیزیں چھوڑ چلا ہوں۔ انہیں مضبوطی سے تھامے رہو

گے۔ (ان کے احکام پر سختی سے عمل پیرا ہو گے) تو کبھی گمراہ نہ

ہو گے اللہ کی کتاب اور اس کے رسول کی سنت۔“

مالک بن انس سے موطا میں مروی ہے حدیث

یہ کہ دو شے پر وصیت ہے رسول اللہ کی

تھام کر ان کو نہ بھٹکو گے اللہ کی راہ سے

ایک قرآن ایک سنت ہے رسول اللہ کی

23- يُنَى الْإِسْلَامُ عَلَى خَمْسٍ شَهَادَةِ أَنْ

لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَ أَنَّ مُحَمَّدًا رَسُولُ اللَّهِ

وَ إِقَامِ الصَّلَاةِ وَ إِيْتَاءِ الزَّكَاةِ وَ الْحَجِّ

الْبَيْتِ وَ صَوْمِ رَمَضَانَ (بخاری حدیث: 8)

”اسلام کی بنیاد اسلام پانچ چیزوں پر ہے، یہ گواہی دینا کہ اللہ کے

سوا کوئی معبود نہیں اور یہ کہ محمد ﷺ اللہ کے رسول ہیں، نماز قائم کرنا

زکوٰۃ ادا کرنا، حج کرنا، اور ماہ رمضان میں روزے رکھنا۔“

پانچ چیزوں پر ہے مُسْتَحَكَمٌ ۞ پنا اسلام کی

ایک اللہ اور محمدؐ کی نبوت پر یقین

پھر فرائض ہیں زکوٰۃ و حج و روزہ، نماز

بہر ملت ۞ ہیں اہم پانچوں یہی ارکان دین

24۔ الظُّهُورُ شَطْرُ الْإِيمَانِ

(مسند أحمد، حدیث: 22908)

”پاکیزگی جزو ایمان ہے۔“

وضوء لازمی ہے برائے نماز

طہارت عبادت کی جان ہے

رسولؐ مکرم کی ہے یہ حدیث

کہ پاکیزگی نصف ایمان ہے

25۔ بَيْنَ الْعَبْدِ وَالْكَافِرِ تَرْكُ

(ابوداؤد، حدیث: 4678)

الصَّلَاةِ

”بندے اور کفر کے درمیان (حد فاصل) نماز کا ترک کرنا ہے۔“

① مضبوط ② ملت کی مضبوطی، خوشحالی

موجہ گرداب ❶ میں تسکین ساحل ہے نماز
علم و عرفان الہی کا حاصل ہے نماز
سید جابرؓ سے مروی ہے حدیث مصطفیٰ
درمیان کفر و مسلم حد فاصل ❷ ہے نماز

26- السِّوَاكُ مَطَهْرَةٌ لِلْفَمِ، مَرْضَاةٌ لِلرَّبِّ

(نسائی، حدیث: 5)

”سواک منہ کی صفائی۔ رب کی رضا کا ذریعہ ہے۔“

بہر مومن کس قدر راحت فزا ❶ ہے یہ عمل
یہ صفائی منہ کی، استعمال یہ سواک کا
حق تعالیٰ بھی ہے خوش پاکیزگی کے ساتھ ساتھ
کتنا جاں پرور ❷ ہے یہ فرماں رسول پاک کا

27- أَحَبُّ الْأَعْمَالِ إِلَى اللَّهِ أَدْوَمُهَا

وَأَنْ قَلَّ

(مسلم، حدیث: 1830)

”اعمال پسندیدہ ترین اللہ تعالیٰ کے نزدیک وہ ہیں جو اگرچہ ہوں تو

- | | |
|------------------|----------------------------|
| ❶ تیز موجوں | ❷ فرق کرنے والی بات |
| ❸ راحت دینے والا | ❹ جان کو آرام پہنچانے والا |

تھوڑے مگر برابر اور مسلسل کیے جائیں۔

(مثلاً فرض نمازیں پابندی اور باقاعدگی سے باجماعت پڑھ لی جائیں وہ بہت خوب ہے اور راتوں کو چند دن قیام کیا مگر پھر تھک گئے اور اسے چھوڑ دیا۔ بس اس سے بات کو سمجھ لو)

عائشہؓ سے مستند ہے یہ حدیث
کاش اس پر ہوں مسلمان کار بند
م سہی، لیکن مدامی • ہو اُر
یہ عمل ہے حق تعالیٰ کو پسند

28۔ خَيْرُ الصَّدَقَةِ مَا كَانَ عَنْ ظَهْرِ غِنَى
وَ اَبْدًا بِمَنْ تَعُولُ (مسند احمد، حدیث: 10818)

”بہترین صدقہ وہ ہے جو حد اعتدال میں ہو اور اس میں بھی پہلے

اہل خانہ اور اقرباء کا خیال رکھا جائے۔“

آئی ہے یہ ابو ہریرہؓ سے بخاری میں حدیث

چاہیے خیرات و صدقہ میں بھی حد اعتدال

بیشہ۔ باقاعدہ۔ مسلسل ①

راہ حق میں دیں مگر اتنا کہ خود بھی ہوں نہ تنگ
صرف زرہ کے وقت رکھیں اقرباء کا بھی خیال

29- سَمِ اللّٰهَ وَ كُلُّ بِيَمِينِكَ وَ كُلُّ مِمَّا

يَلِيكَ (بخاری، حدیث: 5376)

”اللہ تعالیٰ کا نام لے کر کھاؤ، اور اپنے دائیں ہاتھ سے کھاؤ اور

اپنے سامنے سے کھاؤ۔“

یہ عمر ابن ابو سلمہ سے مروی ہے حدیث
پڑھ کے بسم اللہ دسترخوان پر کھائیں طعام
کھائیں دائیں ہاتھ سے یہ بھی رہے پیش نظر
کھائیں اپنے سامنے سے مل کر گر کھائیں طعام

30- اِيَّاكُمْ وَالْحَسَدَ فَاِنَّ الْحَسَدَ يَأْكُلُ

الْحَسَنَاتِ كَمَا تَأْكُلُ النَّارُ الْحَطَبَ

(ابوداؤد، حدیث: 4903)

”حسد سے بچو کیونکہ حسد نیکیوں کو اس طرح کھا جاتا ہے جیسے آگ

تکڑیوں کو۔“

① مال خرچ کرنے میں ② قریبی رشتہ داروں

کیجیے جس درجہ ممکن ہو حسد سے اجتناب
کیونکہ اس سے ہرگز و پے میں جلا پاتی ہے آگ
نیلیوں کو یوں نکل جاتا ہے کینہ اور حسد
جس طرح سے خشک لکڑیوں کو نکل جاتی ہے آگ

31- إِنَّ اللَّهَ لَا يَنْظُرُ إِلَى صَوْرِكُمْ
وَأَمْوَالِكُمْ وَ لَكِن يَنْظُرُ إِلَى قُلُوبِكُمْ
وَأَعْمَالِكُمْ
(مسلم، حدیث: 6543)

”بلاشبہ اللہ کی نگاہ تمہاری (حسین) صورتوں اور (کثرت) اموال پر
نہیں بلکہ وہ تو تمہارے دلوں اور عملوں کو دیکھتا ہے۔“

بو ہریرہ سے روایت ہے کہ آپ نے کہا
حق تعالیٰ کو نہیں مطلب تمہارے مال سے
خوبی صورت سے بھی اس کو نہیں کوئی غرض
وہ بشر کو جانچتا ہے نیکی اعمال سے

32- أَلْبِرُّ حُسْنَ الْخُلُقِ وَالْإِثْمُ مَا حَاكَ
فِي صَدْرِكَ وَ كَرِهْتَ أَنْ يَطَّلِعَ عَلَيْهِ النَّاسُ
(مسلم، حدیث: 6516)

”اچھے اخلاق نیکی ہیں اور جو بات دل میں کھٹکے اور تمہیں پسند نہ ہو کہ دوسرے لوگ اس سے آگاہ ہو جائیں وہ گناہ ہے۔

(نیکی اور بدی کو پہچاننے کا یہ طریق بھی ہے)

نیک و بد کی اس طرح تخصیص کی ہے آپ نے
خوبی اخلاق نیکی ہے، اچھائی ہے یہی

خار ❶ بن کر جو کھٹکتی ہو تیرے احساس میں

اس کے افشاء ❷ کا اگر ڈر ہو برائی ہے یہی

33- إِذَا غَضِبَ أَحَدُكُمْ وَ هُوَ قَائِمٌ

فَلْيَجْلِسْ فَإِنْ ذَهَبَ عَنْهُ الْغَضَبُ وَإِلَّا

فَلْيَضْطَجِعْ (ابوداؤد، حدیث: 4782)

”جب تم میں سے کوئی مغلوب الغضب ❶ ہو جائے اور وہ کھڑا ہو تو

بیٹھ جائے تا آنکہ غصہ فرو ❷ ہو ورنہ لیٹ جائے۔

(غور کرو کتنا خوبصورت نفسیاتی علاج ہے)

❶ کانٹا ❷ لوگوں کو پتہ چل جائے

❸ اسے غصہ آ جائے ❹ ختم ہو جائے۔ ختم

جب کوئی غصے کی شدت سے بہت مغلوب ہو
چاہیے کہ بیٹھ جائے تاکہ غصہ ہو فرو
اس پر بھی غصہ نہ کم ہو تو یہ لازم ہے اسے
لیٹ جائے تاکہ اس کے دل کو کچھ تسکین ہو

34- مَنْ رَأَى مِنْكُمْ مُنْكَرًا فَلْيَغْيِرْهُ

بِيَدِهِ فَإِنْ لَمْ يَسْتَطِعْ فَبِلِسَانِهِ فَإِنْ لَمْ

يَسْتَطِعْ فَبِقَلْبِهِ وَذَلِكَ أَضْعَفُ الْإِيمَانِ

(مسلم، حدیث: 177)

”تم میں سے جو کوئی برائی دیکھے وہ اسے زور بازو سے روکے، اگر اس کی

طاقت نہ ہو تو زبان سے روکے، اس کی بھی طاقت نہ ہو تو دل ہی سے برا

جانے مگر یہ کمزور ترین ایمان کی نشانی ہے۔“

جب کرے کوئی برائی، قوت بازو سے روک

ہو نہ تجھ سے یہ جسارت • تو زباں سے منع کر

گر نہ ہو مقدور • یہ بھی، لائق نفی • سمجھ

آخری شے ہے دلیل ضعف ایمانی مگر

• کم • طاقت • قدرت • قابل ملامت

35_ الدِّينُ النَّصِيحَةُ (مسلم، کتاب الایمان)

”دین خیر خواہی کا نام ہے۔“

ہوش والو، یہ رسول اللہ کا پیغام ہے
خیر خواہی خَلْق ۰ کی ہے، دین جس کا نام ہے

36_ مَنْ لَا يُرْحَمُ لَا يُرْحَمُ (مسلم، حدیث: 6028)

”جو کسی پر رحم نہیں کرتا، اس پر بھی رحم نہیں کیا جاتا۔“

رحم جو کرتا نہیں اوروں کے حال زار پر
رحم اس پر بھی نہیں ہوتا، تو ایسا نہ کر

37_ نِعْمَتَانِ مَغْبُورٌ فِيهِمَا كَثِيرٌ مِّنَ

النَّاسِ الصِّحَّةُ وَالْفَرَاغُ (بخاری، حدیث: 6412)

”دو نعمتیں ایسی ہیں جن کی اکثر لوگ ناقدری کرتے ہیں، ایک

صحت، دوسرے فارغ البالی۔“

نعمتیں دو ہیں زمانے میں رب عظیم کی
جن کی ناقدری ہے مومن کے لیے وجہ زیاں ۰
تندرستی نعمت عظمیٰ ۰ ہے، انسان کے لیے
فارغ البالی بھی ہے، انعام رب دو جہاں

۰ عظیم نعمت

باعث نقصان

۰ مخلوق

38- لَيْسَ مِنَّا مَنْ لَمْ يَرْحَمْ صَغِيرَنَا

وَلَمْ يَعْرِفْ شَرَفَ كَبِيرِنَا (ترمذی، حدیث: 1920)

”جو ہمارے چھوٹوں پر رحم نہ کرے اور ہمارے بڑوں کی عزت نہ

کرے، وہ ہم میں سے نہیں ہے۔“

ہو کے چھوٹا جو نہیں کرتا بڑے کا احترام

دل بڑے کا بھی اگر معمور شفقت سے نہیں

ان کے بارے میں فرمانِ محمدؐ مصطفیٰ

وہ ہیں نافرمان دونوں میری امت سے نہیں

39- مَنْ أَحَبَّ لِلَّهِ وَ أَبْغَضَ لِلَّهِ وَ أَعْطَى

لِلَّهِ وَ مَنَعَ لِلَّهِ فَقَدْ اسْتَكْمَلَ الْإِيمَانَ

(ابوداؤد، حدیث: 4680)

”جو شخص اللہ کے لیے محبت کرتا ہے اور اللہ کے لیے بغض رکھتا ہے اور اللہ

کے لیے عطا کرتا ہے اور اللہ کے لیے روکتا ہے، یقیناً اس نے اپنے

ایمان کو کامل کر لیا (یہ حیاتِ مستعار¹ اور اس کا ہر لمحہ اور ہر عمل صرف

رب کی رضا کے لیے ہے)

ما رضی زندگی

1

عطا و منع و حب و بغض میں جو اللہ والے ہیں
وہی ایمان میں کامل اور سیدھی راہ والے ہیں

40- مَنْ لَزِمَ الْاِسْتِغْفَارَ جَعَلَ اللهُ لَهُ
مِنْ كُلِّ ضِيقٍ مَّخْرَجًا وَ مِنْ كُلِّ هَمٍّ
فَرَجًا، وَ رَزَقَهُ مِنْ حَيْثُ لَا يَحْتَسِبُ

(التَّوْبَةِ وَ التَّوْبَةِ بِحَدِيث: 617/2)

”اللہ تعالیٰ بہت زیادہ استغفار کرنے والے شخص کو ہر تنگی سے نکال لیتا
ہے اسے ہر غم سے نجات دیتا ہے اور رزق کی ایسی فراوانی عطا فرماتا ہے
کہ جہاں سے اس کا گمان بھی نہیں ہوتا۔“

ورد جو بہتات ❶ سے کرتا ہے استغفار ❷ کا
مشکلیں آسان تر کرتا ہے اس کی رَبُّ الْعَالَمِ ❸
فائزانہ اس جگہ سے رزق دیتا ہے اسے
جو جگہ ہوتی ہے اس کے وہم سے بھی ماورا ❹

❶	کثرت سے	❷	اللہ تعالیٰ سے بخشش طلب کرنا
❸	بلند مرتبہ رب	❹	بالا تر

قرآنی دعائیں

سورة الفاتحة

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ ۝ الرَّحْمٰنِ
الرَّحِیْمِ ۝ مَلِکِ یَوْمِ الدِّیْنِ ۝ اِیَّاكَ نَعْبُدُ
وَ اِیَّاكَ نَسْتَعِیْنُ ۝ اِهْدِنَا الصِّرَاطَ
المُسْتَقِیْمَ ۝ صِرَاطَ الَّذِیْنَ اَنْعَمْتَ
عَلِیْهِمْ ۝ غَیْرِ الْمَغْضُوْبِ عَلَیْهِمْ وَ لَا
الضَّالِّیْنَ ۝ (آمین)

اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔

تمام تعریفیں اور ہر شکر اللہ کے لیے ہے جو رب ہے تمام
جہانوں کا۔ نہایت مہربان ہر حالت میں رحم کرنے والا ہے۔
مالک روز جزا کا۔ ہم تیری ہی عبادت کرتے ہیں اور کریں گے

اور تجھ ہی سے مدد مانگتے ہیں اور مانگیں گے۔ ہدایت دے
 ہمیں سیدھے راستے کی۔ راستہ ان لوگوں کا جن پر تو نے انعام
 فرمایا، نہ ان لوگوں کا جن پر تیرا غضب ہوا اور نہ ان کا جو بھٹک
 گئے۔ آمین“

نیک کام کی قبولیت کی دعا

رَبَّنَا تَقَبَّلْ مِنَّا إِنَّكَ أَنْتَ السَّمِيعُ الْعَلِيمُ

(البقرة: 127/2)

”اے ہمارے رب! قبول فرما ہم سے (یہ خدمت) بے شک تو ہی

سب کچھ سننے والا اور سب کچھ جاننے والا ہے۔“

وَتُبَّ عَلَيْنَا إِنَّكَ أَنْتَ الْعَوَّابُ الرَّحِيمُ

(البقرة: 128/2)

”اور قبول فرما ہماری توبہ بے شک تو ہی توبہ قبول فرمانے والا، رحم

فرمانے والا ہے۔“

دنیا و آخرت کی بھلائی کی دعا

رَبَّنَا آتِنَا فِي الدُّنْيَا حَسَنَةً وَفِي الْآخِرَةِ

حَسَنَةً وَقِنَا عَذَابَ النَّارِ (البقرة: 201/2)

”اے ہمارے رب! عطا فرما ہمیں دنیا میں بھی اچھائی اور بھلائی اور آخرت میں بھی اچھائی اور بھلائی اور بچا ہمیں آگ کے عذاب سے۔“

حضرت انس رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ نبی کریم ﷺ سب دعاؤں سے زیادہ یہ جامع دعا مانگا کرتے تھے۔ (صحیح البخاری)

صراطِ مستقیم پر استقامت کی دعا

رَبَّنَا لَا تُزِغْ قُلُوبَنَا بَعْدَ إِذْ هَدَيْتَنَا وَهَبْ لَنَا مِنْ لَدُنْكَ رَحْمَةً إِنَّكَ أَنْتَ الْوَهَّابُ

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ (ال عمران: 8/3)

”اے ہمارے رب! نہ فرما کبھی (ٹیزھ) ہمارے دلوں میں بعد اس کے کہ تو نے ہمیں ہدایت سے نوازا اور بخش ہمیں اپنے خزانہ فیض سے رحمت، یقیناً تو ہی بہت زیادہ عطا کرنے والا ہے۔“

راسخین فی العلم یعنی دین میں پختہ لوگوں کے متعلق اللہ تعالیٰ نے فرمایا ہے کہ وہ یہ دعا مانگا کرتے تھے۔ اللہ ہمیں بھی ان میں شامل فرمائے آمین

اہل ایمان کی دعا

رَبَّنَا إِنَّنَا أَمْنَا فَأَغْفِرْ لَنَا ذُنُوبَنَا وَوَقِنَا

عَذَابَ النَّارِ (الاعراف: 16/3)

”اے ہمارے رب بے شک ہم ایمان لائے پس ہمارے گناہ بخش دے اور بچالے ہمیں دوزخ کے عذاب سے۔“

موحد مظلوم کی دعا

رَبَّنَا أَفْرِغْ عَلَيْنَا صَبْرًا وَتَوَقَّنَا مُسْلِمِينَ

(الأعراف: 126/7)

”اے ہمارے رب! فیضان کر ہم پر صبر کا اور دنیا سے اٹھا تو ہمیں اس حال میں کہ ہم تیرے فرمانبردار ہوں۔“

مسافر کو الوداع کہنے کی دعا

قَالَهُ حَيْرٌ حَفِظًا' وَهُوَ أَرْحَمُ الرَّحِيمِينَ

(یوسف: 64/12)

”بس اللہ تعالیٰ ہی سب سے بہتر محافظ ہے اور وہی سب سے زیادہ رحم فرمانے والا ہے۔“

والدین کے لیے رحمت کی دعا

رَبِّ اَرْحَمْهُمَا كَمَا رَبَّيْنِي صَغِيرًا

(بنی اسرائیل: 24/17)

”اے میرے رب! رحم فرما ان (والدین) پر جس طرح پالا ہے ان

دونوں نے مجھے (رحمت و شفقت کے ساتھ) بچپن میں۔“

اللہ تعالیٰ نے تمام انسانوں کو اپنے والدین کے حق میں اس طرح دعا

مانگنے کا حکم اور سلیقہ سکھایا۔ (اللہ اکبر)۔

آغازِ سفر کی دعا

رَبِّ اَدْخِلْنِيْ مُدْخَلَ صِدْقٍ وَّاَخْرِجْنِيْ

مُخْرَجَ صِدْقٍ وَّاَجْعَلْ لِّيْ مِنْ لَّدُنْكَ

سُلْطٰنًا نَّصِيْرًا

(بنی اسرائیل: 80/17)

”اے میرے رب! لے جا مجھے (جہاں لے جائے) سچائی

کے ساتھ اور نکال تو مجھے (جہاں سے نکالے) سچائی کے

ساتھ اور بنا تو میرے لیے اپنی جناب سے کسی صاحب خاص

کو میرا مددگار۔

جناب نبی کریم ﷺ کو مکہ سے ہجرت کرتے وقت اللہ تعالیٰ نے یہ دعا مانگنے کا حکم فرمایا۔

اصحاب کہف کی دعا

رَبَّنَا آتِنَا مِنْ لَدُنْكَ رَحْمَةً وَ هَيِّئْ لَنَا

مِنْ أَمْرِنَا رَشَدًا (الکہف: 10/18)

”اے ہمارے رب! نواز آپ ہمیں اپنی جناب سے ہمارے معاملات میں درستگی۔“

یہ دعا اصحاب کہف نے مانگی تھی۔ اس دعا کا اثر یہ ہوا کہ اللہ تعالیٰ نے اسے منظور فرمایا اور بطور خاص ان کی حفاظت فرمائی۔

علم میں اضافے کے لیے دعا

رَبِّ زِدْنِي عِلْمًا (طلحہ: 114/20)

”اے میرے رب! زیادہ کر میرا علم۔“

اللہ کی طرف یہ دعا مانگنے کا حکم خود نبی کریم ﷺ کو دیا گیا لہذا ہمیں بدرجہ اولیٰ یہ دعا مانگتے رہنا چاہیے۔

بیمار کی دعا

إِذْ نَادَى رَبَّهُ أَنِّي مَسَّنِيَ الضُّرُّ وَأَنْتَ
أَرْحَمُ الرَّحِيمِينَ

(الانبیاء: 83/21)

”جب پکارا (ایوب علیہ السلام نے) اپنے رب کو (کہ اے میرے

رب!) لگ گئی ہے مجھے بیماری (اس سے نجات دلا کہ) آپ ہے

سب رحم کرنے والوں سے بڑا رحم کرنے والا۔“

یہ حضرت ایوب علیہ السلام کی دعا ہے جس کی برکت سے ان کی سب

تکالیف دور ہو گئیں۔

شیطان کے وسوسوں سے بچنے کی دعا

رَبِّ اعْوِذْ بِكَ مِنْ هَمَزَاتِ الشَّيْطَانِ ۝
وَأَعُوذْ بِكَ رَبِّ أَنْ يَحْضُرُونِ ۝

(المؤمنون: 98.97/23)

اے میرے رب! پناہ مانگتا ہوں میں آپ کی شیطان کی

آکھا ہٹوں سے اور میرے رب! پناہ مانگتا ہوں میں آپ کی اس

سے کہ وہ (شیطان) میرے پاس آئیں۔“

عباد الرحمن کی خاص دعا

رَبَّنَا اصْرِفْ عَنَّا عَذَابَ جَهَنَّمَ إِنَّ
عَذَابَهَا كَانَ غَرَامًا ۝ إِنَّهَا سَاءَتْ مُسْتَقَرًّا
وَمُقَامًا ۝ (الفرقان: 65/66)

”اے ہمارے رب! بچالے آپ ہم کو عذاب جہنم سے بے شک
اس کا عذاب تو جان کالا گو ہے۔ یقیناً وہ بہت ہی برا ٹھکانہ اور بہت
ہی بری جگہ ہے۔“

جب خوشخبری سنے تو یہ دعا پڑھے

الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي أَذْهَبَ عَنَّا الْحَزْنَ ۝ إِنَّ
رَبَّنَا لَغَفُورٌ شَكُورٌ (الفاطر: 35/34)

”ہر تعریف اور ہر شکر اللہ کے لیے ہے جس نے دور کر دیا ہم
سے ہر قسم کا رنج و غم، بے شک ہمارا رب بہت بخشنے والا اور
قدر دان ہے۔“

اعمال صالح کی توفیق کی دعا

رَبِّ أَوْزِعْنِي أَنْ أَشْكُرَ نِعْمَتَكَ الَّتِي

أَنْعَمْتَ عَلَيَّ وَعَلَى وَالِدَيَّ وَأَنْ أَعْمَلَ
صَالِحًا تَرْضَاهُ وَأَصْلِحْ لِي فِي ذُرِّيَّتِي ۖ إِنِّي
تُتِبْتُ إِلَيْكَ وَإِنِّي مِنَ الْمُسْلِمِينَ

(الاحقاف: 15/46)

”اے میرے رب! تو مجھے توفیق دے کہ میں شکر ادا کرتا رہوں
تیری ان نعمتوں کا جو تو نے عطا فرمائیں مجھے اور میرے والدین کو
اور (یہ توفیق دے) کہ میں کرتا رہوں ایسے نیک کام جن سے تو
راضی ہو اور نیک بنا دے تو میری خاطر میری اولاد کو۔ میں تو بہ کرتا
ہوں تیرے حضور اور میں تیرا تابع فرمان بندوں میں سے ہوں۔“
یہ دعا بکثرت مانگتے رہنا چاہیے۔

فتنہ سے بچنے کی دعا

رَبَّنَا عَلَيْكَ تَوَكَّلْنَا وَإِلَيْكَ أَنْبَأْنَا وَإِلَيْكَ
الْمَصِيرُ ۝ رَبَّنَا لَا تَجْعَلْنَا فِتْنَةً لِلَّذِينَ
كَفَرُوا وَاعْفِرْ لَنَا رَبَّنَا إِنَّكَ أَنْتَ الْعَزِيزُ
الْحَكِيمُ

(المستحنة: 5.4/60)

”اے ہمارے رب! ہم نے تجھ پر ہی پر بھروسہ کیا، ہم نے تیری طرف رجوع کیا، اور ہمیں تیرے حضور ہی لوٹ کر جانا ہے۔ اے ہمارے رب! کافروں کے ظلم اور اپنے عذاب سے ہماری آزمائش نہ فرمانا نہ بنا سؤ اور معاف فرما دے ہمارے قصور۔ اے ہمارے رب! بے شک تو ہی ہے زبردست اور غالب حکمت والا ہے۔“



نیکی کا بدلہ دینے کے لیے کہیے

جَزَاكَ اللَّهُ خَيْرًا

”اللہ تعالیٰ تجھے بہتر بدلادے۔“

بے قراری کے وقت خوب دعا کیجیے

اللَّهُمَّ رَحْمَتِكَ أَرْجُو فَلَا تَكِلْنِي إِلَى
نَفْسِي ظَرْفَةَ عَيْنٍ، وَاصْلِحْ لِي شَأْنِي
كُلَّهُ، لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ. (ابوداؤد: 324/4)

یا اللہ! میں تیری رحمت کی امید کرتا ہوں، پس مجھے آنکھ جھپکنے کے برابر بھی میری ذات کے سپرد نہ کر، اور میرے لئے میرے سارے کام ٹھیک کر دے تیرے سوا کوئی الہ نہیں ہے۔

انبیاء کرام علیہم السلام کی اپنے رب سے التجائیں

سیدنا آدم وحواء علیہما السلام کی دعا
 رَبَّنَا ظَلَمْنَا أَنْفُسَنَا وَإِن لَّمْ تَغْفِرْ لَنَا
 وَتَرْحَمْنَا لَنَكُونَنَّ مِنَ الْخَاسِرِينَ

(الأعراف: 23/7)

”اے ہمارے رب! ظلم کیا ہے ہم نے اپنی جانوں پر اور اگر نہ معاف فرمایا تو نے ہمیں اور اگر تو نے ہم پر نہ رحم فرمایا، تو یقیناً ہم (گھٹا) خسارہ پانے والوں میں سے ہو جائیں گے۔“

حضرت نوح علیہ السلام کی دعا

رَبِّ اغْفِرْ لِي وَلِوَالِدَيَّ وَ لِمَنْ دَخَلَ بَيْتِي
 مُؤْمِنًا وَ لِّلْمُؤْمِنِينَ وَ الْمُؤْمِنَاتِ وَ لَا تَزِدِ
 الظَّالِمِينَ إِلَّا تَبَارًا ۝

(نوح: 28/71)

”اے میرے رب! مجھے اور میرے ماں باپ اور جو بھی ایماندار ہو کر

میرے گھر میں آئے اور تمام مومن مردوں اور کل ایماندار عورتوں کو بخش دے اور کافروں کو سوائے بربادی کے اور کسی بات میں نہ بڑھا۔“

سیدنا ابراہیم علیہ السلام کی دعا

(ا) رَبِّ هَبْ لِي حُكْمًا وَ اَلْحَقْنِي بِالصَّالِحِينَ

(الشعراء: 83/26)

”اے میرے رب! مجھے حکم عطا کر، اور مجھے صالح لوگوں کے ساتھ ملا دے۔“

سچی ناموری سے نواز

(ب) وَ اَجْعَلْ لِي لِسَانَ صِدْقٍ فِي الْاٰخِرِينَ

(الشعراء: 84/26)

”اور بعد کے آنے والوں میں مجھ کو سچی ناموری عطا کر۔“

یا اللہ! جنت نعیم کا وارث بنا دے

(ج) وَ اَجْعَلْنِي مِنْ وَّرَثَةِ جَنَّةِ النَّعِيمِ (الشعراء: 85/26)

”اور مجھے ہمیشہ رہنے والے جنت کے وارثوں میں شامل فرما۔“

حضرت لوط علیہ السلام کی دعا

رَبِّ انصُرْنِي عَلَى الْقَوْمِ الْمُفْسِدِينَ

(العنكبوت: 30/29)

”اے میرے رب! میری ان فسادی لوگوں کے مقابلے میں مدد فرما۔“

سیدنا یعقوب علیہ السلام کی دعا

إِنَّمَا أَشْكُو بَثِّي وَحُزْنِي إِلَى اللَّهِ

(یوسف: 86/12)

”درحقیقت میں تو اپنی پریشانی اور رنج و غم کی فریاد صرف اللہ سے کرتا ہوں (اس کے سوا کسی سے نہیں)۔“

رنج اور غم کے موقع پر یہی کلمات پڑھتے رہنا چاہیے۔

سیدنا شعیب علیہ السلام کی دعا

وَمَا تَوْفِيقِي إِلَّا بِاللَّهِ عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ

(ہود: 88/11)

وَالِيهِ أُنِيبُ

”اور نہیں ہے مجھ میں کچھ کرنے کی توفیق مگر اللہ (کے فضل و کرم)

ت اسی پر بھروسہ کیا میں نے اور اس کی طرف میں رجوع کرتا ہوں۔ (ہر معاملے میں)“

ہر کام کی ظاہری تدبیر اختیار کرنے کے بعد اس کے بہتر انجام کے لیے یہ دعا مانگیے۔

حضرت موسیٰ علیہ السلام کی دعا

رَبِّ اِنِّیْ لِمَا اَنْزَلْتَ اِلَیَّ مِنْ خَیْرِ فَقِیْرٌ

(القصص: 28/24)

”اے میرے رب! بے شک میں ہر اس خیر کا محتاج ہوں جو آپ مجھ پر نازل فرما۔“

حاکم کے پاس جانے سے پہلے پڑھنے کی دعا

رَبِّ اشْرَحْ لِیْ صَدْرِیْ ۝ وَیَسِّرْ لِیْ اَمْرِیْ ۝
وَاحْلُلْ عُقْدَةً مِّنْ لِّسَانِیْ ۝ یَفْقَهُوْا قَوْلِیْ ۝

(طہ: 20/25-28)

”اے میرے رب! کشادہ کر دے میرے لیے میرا سینہ اور آسان بنا دے میرے لیے میرا کام اور کھول دے گہ میری زبان

کی کہ وہ تمہیں میری بات۔“

سیدنا حضرت موسیٰ علیہ السلام کی دعا ہے جو آپ نے اس وقت مانگی تھی جب اللہ تعالیٰ نے ان کو فرعون کے پاس جا کر اسے پیغام حق پہنچانے کا حکم دیا تھا۔ اس کے فوراً بعد اس دعا کی قبولیت کا ذکر ہے۔ ارشاد ہوا:

قَدْ أُوتِيْتَ سُؤْلَكَ يَا مُوسَىٰ (طہ: 36/20)

”بے شک اے موسیٰ تجھ کو جو تو نے مانگا تھا دیا گیا!“

سیدنا موسیٰ علیہ السلام کی دعا

أَنْتَ وَلِيِّنَا فَاغْفِرْ لَنَا وَارْحَمْنَا وَ أَنْتَ
خَيْرُ الْغَفِرِينَ ۝ وَ اَكْتُبْ لَنَا فِي هَذِهِ الدُّنْيَا
حَسَنَةً وَ فِي الْآخِرَةِ اِنَّا هُدْنَا اِلَيْكَ

(الاعراف: 155/7)

”تو ہی ہمارا سرپرست ہے، سو ہم کو بخش دے اور ہم پر رحم فرما اور تو سب سے بہتر بخشنے والا ہے اور ہمارے لیے اس دنیا و آخرت میں بھلائی لکھ دے۔ ہم نے آپ کی طرف رجوع کر لیا“

سیدنا حضرت موسیٰ علیہ السلام اپنی قوم میں سے ستر آدمی منتخب فرما کر بطور

پر لے گئے تھے۔ ان لوگوں سے وہاں ایک بے ادبی سرزد ہو گئی جس کے نتیجے میں وہ ہلاک ہو گئے اس وقت حضرت موسیٰ علیہ السلام نے یہ دعا مانگی تھی جس کا اثر یہ ہوا کہ وہ سب دوبارہ زندہ کر دیے گئے۔ (ابن جریر طبری، ابن ابی حاتم)

حضرت زکریا علیہ السلام کی دعا

رَبِّ هَبْ لِي مِنْ لَدُنْكَ ذُرِّيَّةً طَيِّبَةً إِنَّكَ سَمِيعُ الدُّعَاءِ
(ال عمران: 38/3)

”اے میرے پروردگار! مجھے اپنے پاس سے پاکیزہ اولاد عطا فرما، بے شک تو دعا کا سننے والا ہے۔“

حضرت یونس علیہ السلام کی دعا

لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ سُبْحَانَكَ إِنِّي كُنْتُ مِنَ الظَّالِمِينَ
(الانبیاء: 87/21)

”نہیں کوئی معبود مگر آپ، پاک ہے آپ کی ذات بے شک میں ہی تصورواروں میں سے ہوں۔“

نبی کریم ﷺ کی دعا

اللَّهُمَّ فَاطِرَ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ عَلِمَ
الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ أَنْتَ تَحْكُمُ بَيْنَ عِبَادِكَ
فِي مَا كَانُوا فِيهِ يَخْتَلِفُونَ (الزمر: 46/39)

”اے اللہ! تو نے ہی آسمانوں اور زمین کو پیدا فرمایا ہے، (تو ہی
(چھپے اور کھلے کا جاننے والا ہے۔ تو ہی اپنے بندوں کے درمیان
فیصلہ فرمائے گا ان باتوں کا جن میں وہ باہم اختلاف کرتے رہے
ہیں۔“ نبی کریم ﷺ کو یہ دعا مانگنے کا حکم دیا گیا۔



دو پیارے کلمے

سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: دو کلمے
زبان پر بلکے، میزان میں بھاری اور رحمان کو بڑے پیارے ہیں:

سُبْحَانَ اللَّهِ وَبِحَمْدِهِ سُبْحَانَ اللَّهِ
الْعَظِيمِ (بخاری: 7563-مسلم: 2694)

پاک ہے اللہ اور اپنی حمد کے ساتھ، پاک ہے اللہ عظمت والا۔

دنیا و آخرت کی بھلائی کے لیے

ایک انمول دعا

ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ رسول اللہ ﷺ کا فرمان مبارک ہے:

اللَّهُمَّ أَصْلِحْ لِي دِينِي الَّذِي هُوَ عِصْمَةٌ
 أَمْرِي وَأَصْلِحْ لِي دُنْيَايَ الَّتِي فِيهَا
 مَعَاشِي وَأَصْلِحْ لِي آخِرَتِي الَّتِي فِيهَا
 مَعَادِي وَاجْعَلِ الْحَيَاةَ زِيَادَةً لِي فِي كُلِّ
 خَيْرٍ وَاجْعَلِ الْمَوْتَ رَاحَةً لِي مِنْ كُلِّ شَرٍّ
 (مسلم، کتاب الذکر والدعای، حدیث: ۶۹۰۳)

اے میرے اللہ

میرے لئے میرا دین درست کر دے جو میرے معاملے کا اصل بچاؤ
 ہے۔ اور میرے لئے میری دنیا درست فرما دے جس میں میری معیشت
 ہے۔ اور میرے لئے میری آخرت بہتر فرما دے جس میں میرا لوٹنا
 ہے، اور ہر بھلائی کے کام کے لیے میری زندگی میں اضافہ فرما۔ اور

موت کو میرے لیے ہر شے سے راحت (کا ذریعہ) بنا دے۔

دین کی تعلیم حاصل کرنے والے کے لئے خوشخبری

اللہ کے نبی کریم ﷺ کا فرمان مبارک ہے:

مَنْ سَلَكَ طَرِيقًا يَطْلُبُ فِيهِ عِلْمًا
سَلَكَ اللَّهُ بِهِ طَرِيقًا مِنْ طُرُقِ الْجَنَّةِ وَ
إِنَّ الْمَلَائِكَةَ لَتَصْعَعُ أَجْنِحَتَهَا رِضًا
لِطَالِبِ الْعِلْمِ وَإِنَّ الْعَالَمَ لَيَسْتَغْفِرُ لَهُ
مَنْ فِي السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ وَالْحَيَاتَانِ فِي
جَوْفِ الْمَاءِ (ابوداؤد، حدیث: 4641)

”جو کسی راستے پر (دینی) علم کی تلاش کے لیے نکلے اللہ تعالیٰ اس کی وجہ سے اسے جنت کے ایک راستے پر چلا دیتا ہے اور بے شک فرشتے طالب علم کی خوشنودی کے لیے اپنے پروں کو بچھا دیتے ہیں اور یقیناً آسمانوں و زمین کی ہر چیز حتیٰ کہ پانی کے اندر مچھلیاں عالم کی بخشش کے لیے دعا کرتی ہیں۔“

کلماتِ شکر

الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي هَدَانَا لِهَذَا وَمَا كُنَّا
لِنَهْتَدِيَ لَوْلَا أَنْ هَدَانَا اللَّهُ (الأعراف: 43/7)

”ہر خوبی اور ہر شکر اللہ تعالیٰ ہی کے لیے ہے جس نے ہمیں یہ (اسلام کا سیدھا اور سچا) راستہ دکھایا، اور (حقیقت یہ ہے کہ) ہم خود راہ نہ پا سکتے، اگر اللہ تعالیٰ ہماری رہنمائی نہ فرماتا۔“

اللہ تعالیٰ کا شکر ہے کہ اس نے عاجز کو کتاب ”مسلمان بچے“ اور ان کے لیے قرآن و سنت کی روشنی میں بہایات مرتب کرنے کی توفیق عطا فرمائی۔ یہ کتاب شعبان 1427ھ میں بڑی نفاست کے ساتھ دو ہزار کی تعداد میں چھپی اور ملک سے مختلف حصوں میں پہنچی جسے نہ صرف بچوں نے پسند کیا بلکہ بڑوں نے بھی قدر کی نگاہ سے دیکھا۔ قرآن حکیم کے شہ پارے عنوانات کے تحت جمع کیے گئے اور چھوٹے چھوٹے جملوں میں انہیں سجایا گیا جنہیں بچے آسانی سے یاد کر سکیں۔

گذشتہ ایڈیشن چند مہینوں میں ختم ہو گیا مجھ سے کئی ہیڈ ماسٹر صاحبان اور والدین نے مطالبہ کیا کہ اس مفید کتاب کو دوبارہ شائع کیا جائے چنانچہ اس کی اغاظ کو درست کیا گیا اور چند آیات کا اضافہ کیا گیا بلکہ چالیس احادیث

نبوی ﷺ بھی درج کردی گئیں، ان آیات اور احادیث کا ترجمہ شعر کی زبان میں بھی پیش کیا گیا ہے اس لیے کہ نظم کو بچے شوق سے پڑھتے اور یاد کرتے ہیں۔ آیات منظوم اردو ترجمہ صدر الدین احمد، سیما ب اکبر آبادی اور احادیث کا منظوم اردو ترجمہ مولانا ظفر علی خاں، روش صدیقی، مولوی ہادی لکھنوی، راسخ عرفانی کا کیا ہوا ہے اور یہ مجموعہ ”مرقع چہل احادیث“ کے نام سے پروفیسر محمد اقبال جاوید گورنمنٹ کالج (گجرانوالہ) نے مرتب کیا ہے، میں نے جو آیات اور احادیث مبارکہ درج کی ہیں ان کی تخریج بھی کردی ہے تاکہ قارئین اصل مآخذ کی طرف رجوع کر سکیں۔

اللہ تعالیٰ ان سب حضرات کو جزائے خیر سے نوازیں۔ آمین

آخر میں میری تمنا اور دعا ہے کہ پاکستانی ”شاہین بچے“ ”مسلمان بچے“ اور ان کے لیے کتاب و سنت کی روشن ہدایات کو زبانی یاد کریں۔ ان آیات و احادیث کو گھر سے پڑھتے ہوئے نکلیں، سکول سے واپسی پر ایک دوسرے کو سناتے ہوئے گھروں میں پہنچیں۔ اس طرح ان کے ذہن و فکر پر قرآن و سنت کی گہری چھاپ لگے اور وہ زندگی میں ہونہار، فرض شناس، نیک اور صالح نوجوان بن کر عملی زندگی میں قدم رکھیں۔ آمین

شیخ عمر فاروق

1-11-2015 برطابق 16 محرم الحرام 1437ھ



HAQQANIA BOOK BINDING HOUSE

NO. 117/118, GAZIABAD ROAD, GAZIABAD, U.P.

TEL. 2933333, 2933334, 2933335, 2933336

HAQQANIA BOOK BINDING HOUSE, GAZIABAD, U.P.